

اَحْبَار کی کتاب

سوختنی قربانی کے طور طریقے

- 1 یاہوہ نے خیمہ اجتماع سے موشہ کو بلایا۔ اور اُن سے فرمایا،
- 2 ”اسرائیلیوں سے مخاطب ہو اور اُن کو حکم دو: ’جَب تُم میں سے کوئی انسان یاہوہ کے لیے کوئی نذر لائے، تو وہ اپنے گلے میں سے گائے بیل یا بھیڑ بکری کی قربانی دے۔
- 3 ”اگر وہ نذر گلہ کا جانور ہو تو وہ بے عیب نہ ہو اور لازم ہے کہ نذر لانے والا اُسے خیمہ اجتماع کے مدخل پر سوختنی نذر کے طور پر نذر کرے تاکہ وہ یاہوہ کے حضور مقبول ٹھہرے۔
- 4 اور وہ سوختنی نذر کے جانور کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور وہ اُس کی جانب سے اُس کے لیے بطور کفارہ قبول ہوگا۔
- 5 اور وہ اُس بچھڑے کو یاہوہ کے حضور ذبح کرے اور پھر اُہرون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُس کا خون لائیں اور اُسے خیمہ اجتماع کے مدخل پر مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیں۔
- 6 پھر وہ سوختنی نذر کے اُس جانور کی کھال اتاریں اور اُسے ٹکڑیوں میں کاٹیں۔
- 7 اور اُہرون کے بیٹے جو کاہن ہیں مذبح پر آگ رکھیں اور اُس آگ پر ترتیب سے لکڑیاں بجا کر رکھیں۔

8 پھر اُھرونَ کے بیٹے جو کاھنَ ہیں اُن ٹُکڑوں کو سَر اور چربی سمیت جلتی لکڑیوں پر جو مذبح پر ہیں ترتیب سے رکھ دیں۔

9 اور لیکن تُم اُس جانور کی آنتوں اور پیروں کو پانی سے دھونا اور پھر کاھنَ اِن سبھی کو مذبح پر جلائے تاکہ یہ سوختنی نذر یہ یاھوہ کے حُضورِ غِذا کی فرحت بخش خوشبو والی آئشی نذر ہو۔

10 ” اور اگر اُس کی نذر گلے کی ہو یعنی بھیڑیا بکریوں میں سے سوختنی نذر ہو، تو وہ بے عیب نر کی قُربانی دے۔

11 وہ اُسے یاھوہ کے حُضور میں مذبح کی شمالی سمت ذبح کرے اور اُھرونَ کے بیٹے جو کاھنَ ہیں، اُس کا خُون مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیں۔

12 پھر وہ اُسے کاٹ کر اُس کے ٹکڑے کریں اور کاھنَ اُن ٹُکڑوں کو سَر اور چربی سمیت مذبح پر جلتی لکڑیوں پر ترتیب سے رکھ دیں۔
13 لیکن وہ آنتوں اور پیروں کو پانی سے دھولیں۔ تَب کاھنَ سَب کو لے کر مذبح پر جلا دے تاکہ یہ سوختنی نذر یاھوہ کے حُضورِ غِذا کی فرحت بخش خوشبو والی آئشی قُربانی ہوگی۔

14 ” اگر اُس کی نذر یاھوہ کے لیے پرندوں کی سوختنی نذر ہے تو وہ قُریوں یا کبوتر کا بچہ نذر کرے۔

15 اور کاھنَ اُسے مذبح پر لا کر اُس کا سَر مروڑ ڈالے، اور اُسے مذبح پر جلا دے لیکن اُس کے خُون کو مذبح کے پہلو پر ٹپک جانے دے۔

16 اور اُس کے گلے کی تھیلی بال اور پَر سمیت نکال لے اور اُسے لے جا کر مذبح کی مشرقی جانب کی طرف راکھ ڈالنے کی جگہ میں پھینک دے۔

17 پھر وہ اُس کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر اُسے چیرے لیکن الگ الگ نہ کرے اور کاهن ان سبھی کو سوختنی نذر کے واسطے مذبح کی آگ پر جلا دے۔ یہ سوختنی نذر، یاہوہ کے حضورِ غذا کی فرحت بخش خوشبو والی آتشی قربانی ہوگی۔

2

اناج کی نذر

1 ”جب کوئی یاہوہ کے لیے اناج کی نذر پیش کرے تو وہ میدہ لاکر نذر کرے اور اُس میں زیتون کا تیل ڈال کر اُس کے اوپر لوبان رکھے۔
2 وہ اُسے اہرون کے بیٹوں کے پاس جو کاهن ہیں لائیے۔ تب کاهن زیتون کے تیل سے گندھے ہوئے میدہ میں سے مٹھی بھر میدہ لوبان سمیت لے کر اُسے نذر کی قربانی کی یادگاری حصہ کے طور پر کے طور پر مذبح کے اوپر جلائیے۔ یہ یاہوہ کے حضورِ غذا کی فرحت بخش خوشبو والی آتشی قربانی ہوگی۔

3 اُس اناج کی نذر میں سے جو کچھ باقی رہ جائے وہ اہرون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ یہ یاہوہ کو پیش کی جانے والی غذا کی آتشی قربانیوں کا پاک ترین حصہ ہے۔

4 ”اگر تم تنور میں پکائے ہوئے اناج کی نذر لائیے تو وہ سب سے بہترین میدہ کا بنا ہو اور زیتون کے تیل میں گندھی ہوئی، بے خمیری کلچے یا زیتون کے تیل سے چھڑی ہوئی بے خمیری چپاتیاں ہوں۔

5 اور اگر تیرے اناج کی نذر توے پر پکائی گئی ہو تو وہ زیتون کے تیل میں گوندھے ہوئے بے خمیری میدہ کی ہو۔
6 چونکہ وہ اناج کی نذر ہے اس لیے تم اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُس پر زیتون کا تیل ڈالنا۔

7 اگر تیری قربانی کراہی میں پکی ہوئی اناج کی نذر ہو تو وہ بہترین میدہ اور زیتون کے تیل سے بنائی جائے۔

8 تم ان چیزوں کی بنی ہوئی اناج کی نذر یاہوہ کے حضور لا کر کاهن کو پیش کرنا تاکہ وہ اُسے مذبح کے پاس لے کر آئے۔
9 اور کاهن اُس اناج کی نذر میں سے یادگاری حصہ لے کر اُسے بطور آتشی قربانی مذبح پر جلائے جو یاہوہ کے حضور غذا کی فرحت بخش خوشبو والی آتشی قربانی ہوگی۔

10 اُس اناج کی نذر میں سے جو کچھ باقی رہ جائے وہ اہرون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا؛ یہ یاہوہ کو پیش کی جانے والی غذا کی آتشی قربانیوں کا پاک ترین حصہ ہے۔

11 ”اور کوئی بھی اناج کی نذر جو یاہوہ کے حضور لائی جائے وہ خمیر کے بغیر ہو۔ کیونکہ تم یاہوہ کو غذا کی آتشی قربانی پیش کرتے وقت اُس میں خمیر اور شہد ملا کر کبھی مت جلانا۔

12 تم انہیں پہلے پہلوں کی نذر کے طور پر یاہوہ کے حضور لا سکتے ہو لیکن وہ بطور فرحت بخش خوشبو مذبح پر نذر نہ کی جائے۔

13 اور تم اپنی سب اناج کی نذر والی قربانیوں میں نمک ڈالنا۔ کیونکہ نمک اُس عہد کی نمائندگی کرتا ہے جو تمہارے خدا نے تمہارے ساتھ

باندھا ہے۔ اپنی ساری نذریں نمک کے ساتھ ہی پیش کرنا۔
 14 ” اور اگر تم اناج کے پہلے پہلوں کی نذر یاہوہ کے حضور لاؤ تو
 اُن کی بالیں مسل کر دانے نکالنا اور انہیں آگ میں بھون کر نذر کرنا۔
 15 اور اُس پر زیتون کا تیل اور لوبان ڈالنا؛ یہ اناج کی نذر ہے۔
 16 اور کاہنِ یادگاری حصہ مسل کر نکالے ہوئے اناج کے دانوں،
 زیتون کے تیل اور سارے لوبان کے ساتھ جلا دے تاکہ یہ یاہوہ کے
 لیے غذا کی آتشی قربانی کی نذر ہو۔

3

سلامتی کی قربانی پیش کرنے کا طریقہ

1 ” اگر کسی کی سلامتی کی نذر ہو اور وہ ریوڑ میں سے کسی
 جانور یعنی گائے یا بیل کی قربانی کرتا ہے، چاہے وہ نہ ہو یا مادہ تو
 وہ ضرور بے عیب جانور کو ہی یاہوہ کے حضور قربان کرے۔
 2 اور وہ اپنا ہاتھ اپنی نذر کے جانور کے سر پر رکھے اور خیمہ
 اجتماع کے مدخل پر اُسے ذبح کرے۔ اور پھر اُھرون کے بیٹے جو کاہن
 ہیں، اُس کے خون کو مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیں۔
 3 اور وہ سلامتی کی نذر کی قربانی میں سے یاہوہ کے لیے غذا کی
 آتشی نذر کی قربانی گزارنے یعنی وہ تمام چربی جو آنتوں کو ڈھانپتی
 ہے اور وہ چربی جو آنتوں پر لپٹی ہوئی ہے۔
 4 اور دونوں گُردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی
 ہے اور جگر کے اوپر کی جھلی، انہیں وہ گُردوں کے ساتھ ہی الگ کر
 دے۔

5 پھر اہرون کے بیٹے انہیں مذبح پر سوختنی نذر کو جلتی ہوئی لکڑی کے اوپر رکھ کر جلائیں۔ یہ یاہوہ کے حضورِ غذا کی فرحت بخش خوشبو والی آتشی قربانی ہے۔

6 ”اور اگر تم اپنے گلے کی بھیڑ بکریوں میں سے کوئی جانور سلامتی کی نذر کی قربانی کے طور پر یاہوہ کے حضور قربان کرو تو وہ بے عیب نریا مادہ کی قربانی کرے۔

7 اور اگر وہ قربانی کے لیے برہ نذر کرنا چاہے تو وہ اُسے یاہوہ کے حضور لائیے۔

8 اور وہ قربانی والے جانور کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور اُسے خیمہ اجتماع کے سامنے ذبح کرے۔ اور پھر اہرون کے بیٹے اُس کے خون کو مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیں

9 اور وہ سلامتی کی نذر کی قربانی میں سے یاہوہ کے لیے بطورِ غذا آتشی نذر پیش کرے یعنی اُس کی پوری چربی بھری دُم کو ریڑھ کی ہڈی سے الگ کرے اور وہ تمام چربی جو آنتوں کو ڈھانپتی ہے اور وہ چربی جو آنتوں پر لپٹی رہتی ہے۔

10 اور دونوں گُردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی ہے اور جگر کے اوپر کی جھلی، انہیں وہ گُردوں کے ساتھ ہی الگ کر دے۔

11 اور کاهن اُن کو بطورِ غذا مذبح پر جلائے۔ یہ یاہوہ کے لیے ایک آتشی قربانی ہوگی۔

12 ”اگر اُس کی نذر بکرا یا بکری ہو تو وہ اُسے یاہوہ کے حضور لائیے۔

13 اور اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھے اور اُسے خیمہ اجتماع کے سامنے ذبح کرے۔ اور اُھرون کے بیٹے اُس کا خون مذبح پر چاروں طرف چھڑک دیں۔

14 اور جو کچھ وہ نذر کرے اُس میں سے وہ یاہوہ کے لیے یہ بطور غذا کی آتشی قربانی پیش کرے: وہ تمام چربی جو آنتوں کو ڈھانپتی ہے اور وہ چربی جو آنتوں پر لپٹی رہتی ہے،

15 اور دونوں گُردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی ہے اور جگر کے اوپر کی جھیلی، انہیں وہ گُردوں کے ساتھ ہی الگ کر دے۔

16 اور کاہن اُن کو مذبح پر ایک آتشی اور فرحت بخش خوشبو والی غذا کی نذر کے طور پر جلا دے۔ ساری چربی یاہوہ کے لیے ہے۔

17 ”اور جہاں بھی تم رہو تمہاری آئندہ نسلوں کے لیے یہ ایک دائمی قانون ہوگا کہ تم چربی اور خون ہرگز نہ کھانا۔“

4

گُناہ کی قربانی کا طریقہ

1 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا:

2 ”بنی اسرائیل کو حکم دے اگر کوئی انسان غیر ارادی طور پر گُناہ کرتا ہے اور اُن کاموں کو کرتا ہے جسے یاہوہ کے احکام میں منع کیا گیا ہے۔

3 ”اگر کوئی مَسوح کاہن ایسی خطا کرے جس سے پوری اُمت مجرم ٹھہرتی ہو تو، وہ اپنی اُس خطا کے لیے جو اُس نے کی ہے، ایک بے عیب بچھڑا گُناہ کی قربانی کے طور پر یاہوہ کے حضور گذرانے۔

4 اور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ اجتماع کے مدخل پر یاہوہ کے حُضُور لائے اور اُس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور اُسے یاہوہ کے حُضُور ذبح کرے۔

5 اور پھر وہ ممسوح کاہن اُس بچھڑے کے خُون میں سے کچھ خُون لے کر خیمہ اجتماع کے اندر لے آئے۔

6 اور کاہن اُس خُون میں اپنی اُنکلی ڈبو ڈبو کر اُس خُون میں سے کچھ پاک مقدس کے پردہ کے سامنے یاہوہ کے حُضُور سات بار چھڑے۔

7 پھر کاہن اُسی خُون میں سے کچھ خُون لے کر اُسے خوشبودار بخُور جَلانے کی نذر کے مذبح کے سینگوں پر لگائے جو خیمہ اجتماع میں یاہوہ کے حُضُور ہے اور اُس بچھڑے کے باقی سَب خُون کو سوختنی نذر کی قُرْبانی کے اُس مذبح کے پایہ پر جو خیمہ اجتماع کے مدخل پر ہے اُنڈیل دے۔

8 پھر وہ نگاہ کی قُرْبانی کے بچھڑے کی تمام چربی کو اُس سے الگ کرے یعنی وہ چربی جو آنتوں پر لپٹی رہتی ہے،

9 اور دونوں گُردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی ہے اور جگر کے اوپر کی جھلی، اُنہیں وہ گُردوں کے ساتھ ہی الگ کر دے۔

10 بالکل ویسے ہی جیسا کہ اُس بچھڑے کی چربی الگ کی جاتی ہے جو سلامتی کی نذر کی قُرْبانی کے طور پر قُرْبان کیا جاتا ہے۔ پھر کاہن اُن کو سوختنی نذر کو قُرْبانی کے مذبح پر جلا دے۔

11 لیکن اُس بچھڑے کی کھال اور اُس کا تمام گوشت، سر اور پائے، انتڑیاں اور گوبر

12 یعنی باقی کا سارا بچھڑا لازماً چھاؤنی سے باہر کسی رسماً پاک جگہ پر جہاں قربانیوں کی راکھ پھینکی جاتی ہے، لے کر جائے اور اُسے راکھ کے ڈھیر پر لکڑیوں کی آگ میں جلا دے۔

13 ”اور اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت غیر ارادی طور پر نگاہ کرے اور اُس کام کو کرے جنہیں یاہوہ کے احکام میں منع کیا گیا ہے، اور جماعت اُس بات سے بے خبر ہو تو بھی وہ لوگ خطاوار ہیں؛ 14 اور جب وہ اُس نگاہ سے واقف ہو جائیں تو جماعت لازماً نگاہ کی قربانی کے طور پر ایک بچھڑا خیمہ اجتماع کے سامنے لائے۔

15 اور جماعت کے بزرگ اپنے اپنے ہاتھ یاہوہ کے حضور اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں اور وہ بچھڑا یاہوہ کے حضور ذبح کیا جائے۔ 16 اور پھر مسح کاہن اُس بچھڑے کے خون میں سے کچھ خون لے کر خیمہ اجتماع میں لے جائے۔

17 اور کاہن اپنی انگلی اُس خون میں ڈبو ڈبو کر اُس خون کو پاک مقدس کے پردہ کے سامنے یاہوہ کے حضور سات بار چھڑکے۔

18 اور وہ اُس خون میں سے کچھ خون اُس مذبح کے سینگوں پر لگائے جو خیمہ اجتماع میں یاہوہ کے حضور ہے۔ اور باقی کا خون وہ سوختی نذر کی قربانی کے اُس مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے جو خیمہ اجتماع کے مدخل پر ہے۔

19 اور اُس بچھڑے کی سب چربی کو اُس سے الگ کر کے اُسے مذبح پر جلا دے،

20 اور وہ اُس بچھڑے سے بالکل وہی کرے جیسا اُس نے نگاہ کی قربانی کے بچھڑے کے ساتھ کیا تھا۔ یوں وہ کاہن جماعت کے لیے

کفارہ دے گا اور وہ مُعاف کر دئیے جائیں گے۔
²¹ پھر کاہن اُس بچھڑے کو چھاؤنی سے باہر لے جائے اور اُسے
 جَلا دے جیسا کہ اُس نے پہلے بچھڑے کو جَلا یا تھا۔ اور یہ جماعت
 کے لیے نگاہ کی قُربانی ہے۔

²² ”اور جب کوئی سربراہ غیر ارادی طور پر نگاہ کرے یعنی وہ
 کام کرے جو یاہوہ اُس کے خُدا کی احکام میں منع ہے، اور جب
 اُسے اپنے مجرم ہونے کا احساس ہو جائے،

²³ اور جو نگاہ اُس نے کیا ہے ظاہر ہو جائے تو وہ لازماً قُربانی کے
 لیے بکریوں میں سے ایک بے عیب بکرا لائے۔

²⁴ اور اپنا ہاتھ اُس بکرے کے سر پر رکھے اور اُسے اُس جگہ ذبح
 کرے جہاں سوختنی نذر کے جانور یاہوہ کے حُضور ذبح کئے جاتے
 ہیں۔ یہ نگاہ کی قُربانی ہے۔

²⁵ اور پھر کاہن نگاہ کی قُربانی کا کچھ خُون اپنی انگلی پر لے کر
 اُسے سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُس کا
 باقی سب خُون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔

²⁶ اور تمام چربی کو مذبح پر جَلا دے جیسے اُس نے سلامتی کی
 نذر کی چربی کو جَلا یا تھا۔ اِس طرح کاہن اُس سربراہ کے نگاہ کا
 کفارہ دے گا اور اُسے مُعافی مل جائے گی۔

²⁷ ”اور اگر جماعت کا کوئی عام اِنسان غیر ارادی طور پر نگاہ
 کرے اور ایسا کام کرے جسے یاہوہ کے احکام میں منع کیا گیا ہے،
 اور جب اُسے اپنے مجرم ہونے کا احساس ہو جائے،

28 اور جو نگاہ اُس نے کیا ہے ظاہر ہو جائے تو وہ لازماً قُربانی کے لیے ایک بے عیب بکری لائیے۔

29 اور وہ اپنا ہاتھ نگاہ کی قُربانی کے جانور کے سر پر رکھے اور اُسے سوختنی نذر کی جگہ پر ذبح کرے۔

30 اور پھر کاہن اُس خُون میں سے کچھ خُون اپنی انگلی پر لے کر اُسے سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور باقی کا خُون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔

31 اور کاہن اُس کی تمام چربی کو الگ کر دے بالکل اُسی طرح جیسا کہ سلامتی کی نذر کی چربی الگ کی جاتی ہے اور اُسے مذبح پر رکھ کر یاہوہ کے لیے فرحت بخش خوشبو کے طور پر جلا دے۔ اس طرح کاہن اُس انسان کے لیے کفارہ دے گا اور اُسے مُعافی مل جائے گی۔

32 ”اور اگر وہ انسان بطور نگاہ کی قُربانی کوئی برہ لائیے تو وہ بے عیب مادہ لائیے۔

33 اور وہ اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھے اور وہ اُسے نگاہ کی قُربانی کے طور پر اُس جگہ ذبح کرے جہاں سوختنی نذر ذبح کی جاتی ہے۔

34 اور پھر کاہن نگاہ کی قُربانی کا کچھ خُون اپنی انگلی پر لے کر اُسے سوختنی نذر کی قُربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور باقی سب خُون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔

35 اور وہ اُس کی تمام چربی کو الگ کر دے بالکل ویسے ہی جیسے سلامتی کی نذر کی قُربانی کے برہ کی چربی الگ کی جاتی ہے۔ اور کاہن اُسے مذبح پر یاہوہ کی غذا کی آبتی قُربانیوں کے اوپر رکھ کر

جَلا دے۔ اِس طرح کاہن اُس اِنسان کے نگاہ کے ليے کفارہ دے گا اور اُسے مُعافی مل جائے گی۔

5

1 ”اور اگر کوئی اِس طرح نگاہ کرے کہ جو کچھ اُس نے دیکھا ہو یا جانتا ہو اُس کے متعلق اُسے قَسَم کھا کر گواہی دینے کے ليے کھا جائے اور وہ گواہی نہ دے تو وہ اُس نگاہ کا ذمہ وار ٹھہرایا جائے گا۔

2 ”یا اگر کوئی اِنسان کسی اِسی چیز کو چھولے جو رسمی طور پر ناپاک سمجھی جاتی ہو، خواہ وہ ناپاک جنگلی جانور، چوپائے یا رینگنے والے ناپاک جاندار کی لاش ہو، اور اگر وہ اُس سے بے خبر ہو کہ وہ ناپاک ہو گیا ہے، لیکن اِس کے بعد اُسے احساس ہو جاتا ہے تو وہ مجرم ٹھہرے گا۔

3 یا اگر وہ اِنسانی ناپاک کی کسی اِسی چیز کو نادانستہ چھولے جو اُسے ناپاک کر دے لیکن اِس کے بعد اُسے اِس کا علم اور احساس ہو جاتا ہے تو وہ مجرم ٹھہرے گا۔

4 یا اگر کوئی اِنسان بغیر سوچے سمجھے، اچھا یا بُرا کچھ بھی کرنے کی قَسَم کھالے یعنی کسی مُعاملہ میں لاپرواہی سے قَسَم کھالے خواہ وہ اُس سے بے خبر بھی ہو، تو بھی جب اُسے اِس کا علم اور احساس ہو جاتا ہے تو وہ مجرم ٹھہرے گا۔

5 جب کوئی اِنسان اِن باتوں میں سے کسی میں خطاوار ہونے کا احساس کرتا ہے، تو وہ لازماً اُس نگاہ کا اقرار کرے جو اُس نے کیا ہے،

6 اور جو نگاہ اُس سے سرزد ہوا ہے اُس کی سزا کے طور پر وہ لازماً گلہ میں سے ایک مادہ بھیڑ یا بکری نگاہ کی قربانی کے طور پر یا ہونہ کے حضور لائے اور کاهن اُس کے نگاہ کا کفارہ دے۔

7 ”اور اگر اُسے بھیڑ دینے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قُریاں یا کبوتر کے دو بچے اپنی نگاہ کی قربانی کے طور پر یا ہونہ کے حضور گزارنے یعنی ایک نگاہ کی قربانی کے لیے اور ایک سوختنی نذر کے لیے۔
8 وہ انہیں کاهن کے پاس لائے جو پہلے اُسے نگاہ کی قربانی کے لیے گزارے۔ وہ اُس کا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے لیکن اُسے مکمل طور پر الگ نہ کرے۔

9 اور نگاہ کی قربانی کا کچھ خون مذبح کے اطراف کے مقابل چھڑک دے اور باقی کا خون مذبح کے پایہ پر بہہ جانے دے۔ یہ نگاہ کی قربانی ہے۔

10 پھر کاهن دوسرے پرندہ کو مقررہ طریقہ کے مطابق بطور سوختنی نذر گزارے اور اُس سے سرزد ہوئے نگاہ کے لیے کفارہ دے تو اُسے معافی مل جائے گی۔

11 ”تاہم اگر اُسے دو قُریاں یا کبوتر کے دو بچے لانے کا بھی مقدور نہ ہو تو وہ اپنے نگاہ کے بدلے نذر کے طور پر ڈیڑھ کلو * میدہ نگاہ کی قربانی کے لیے لائے اور اُس پر تیل یا لوبان ہرگز نہ ڈالے کیونکہ یہ نگاہ کی قربانی ہے۔

12 اور وہ اُسے کاهن کے پاس لائے اور کاهن اُس میں سے مٹھی

* 5:11 ڈیڑھ کلو قدیمی عبرانی نسخے میں ایفہ کا دسواں حصہ

بہر میدہ یادگاری حصّہ کے طور پر لے کر اُسے یاہوہ کی باقی بطور غذا آتشی قربانیوں کے ساتھ مذبح پر جلائے۔ یہ نگاہ کی قربانی ہے۔
 13 اس طرح کاہن ان میں سے کسی بھی نگاہ کے لیے، جو اُس سے سرزد ہوا ہے، اُس کا کفارہ دے تو اُسے مُعافی ملے گی۔ اور نذر کا باقی حصّہ کاہن کا ہوگا جیسا کہ اناج کی نذر کا ہوتا ہے۔“

خطا کی قربانی

14 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا:

15 ”جب کوئی انسان یاہوہ کی پاک چیزوں میں سے کسی چیز کی بے حرمتی کر کے غیر ارادی طور پر خطا کرے تو وہ بطور سزا گلہ میں سے ایک بے عیب مینڈھا یاہوہ کے حضور نگاہ کی قربانی کے طور پر لائے جس کی مناسب قیمت چاندی میں پاک مقدس کی ناقل † کے مطابق ہو۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔

16 اور اُس سے جس پاک چیز کے بارے میں خطا ہوئی ہو تو وہ لازماً اُس کا معاوضہ دے اور اُس چیز کی قیمت کا پانچواں حصّہ اور بڑھا کر اُسے کاہن کو دے۔ اور کاہن اُسے خطا کی قربانی کے مینڈھے کے طور پر اُس کے لیے کفارہ دے تو اُسے مُعافی ملے گی۔

17 ”اور اگر کوئی انسان نگاہ کرے اور اُن کاموں میں سے کسی کام کو کرے جنہیں یاہوہ کے احکام میں منع کیا گیا ہے، خواہ وہ اُس سے بے خبر ہو تو بھی وہ مجرم ٹھہرے گا اور اپنے نگاہ کا ذمہ وار ہوگا۔

† 5:15 ناقل تقریباً بارہ گرام چاندی

18 پھر وہ خطا کی قُربانی کے لئے گلّہ میں سے مُناسب قیمت کا ایک بے عیب مینڈھا کاہن کے پاس لائے۔ یوں کاہن اُس کی خاطر اُس کی اُس خطا کے لئے جو غیر ارادی طور پر اُس سے سرزد ہوئی کفارہ دے تو اُسے معافی ملے گی۔

19 یہ خطا کی قُربانی ہے کیونکہ وہ یاہوہ کے قوانین کی خلاف ورزی کے باعث مجرم ٹھہرا ہے۔“

6

1 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

2 ”اگر کوئی اپنے پڑوسی کے خلاف کُنگاہ کرے اور یاہوہ سے دغا کرے اور اپنے پڑوسی کی امانت یا جو چیز اُس کے سپرد کی گئی ہو، واپس نہ کرے، یا اپنے پڑوسی کو لوٹے یا اُس پر ظلم کرے۔

3 یا اگر اُسے کوئی کھوئی ہوئی چیز مل گئی ہو، لیکن وہ اُس کے متعلق جھوٹ بول کر لوگ جھوٹی قسم کھائے، یعنی ان میں سے کسی بھی کام کو کر کے کوئی کُنگاہ کرے؛

4 اور اگر اُس سے اس طرح کا کوئی کُنگاہ ہوا ہے اور اس کا احساس اُسے ہے تو وہ مجرم ہے، تو جو کچھ اُس نے چرایا ہے یا جبراً لے لیا ہے یا جو کچھ اُس کے پاس امانت کے طور پر رکھا گیا تھا یا جو کھوئی ہوئی چیز اُسے مل گئی تھی،

5 یا جس کسی بھی چیز کے بارے میں اُس نے جھوٹی قسم کھائی تھی، تو لازم ہے کہ وہ اُسے پورا واپس کرے اور اصل کے ساتھ اُس

کے معاوضہ کی قیمت کا بیس فیصد اضافہ کے ساتھ اُس کے مالک کو اپنی خطا کی قربانی پیش کرنے کے دن لوٹا دے۔

6 تب وہ بطور جرمانہ گلہ سے مقررہ قیمت کا ایک بے عیب مینڈھا خطا کی قربانی کے طور پر کاہن کے پاس یعنی یاہوہ کے حضور لائے۔
7 اس طرح کاہن یاہوہ کے حضور اُس کے لیے کفارہ دے گا، اور اس طرح اُسے اُن تمام خطاؤں کی جو اُس نے کی ہیں جن سے وہ مجرم ٹھہرا ہے معافی مل جائے گی۔“

سوختنی قربانی

8 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

9 ”اہرون اور اُس کے بیٹوں کو یہ حکم دو، سوختنی نذر کے لیے ضوابط یہ ہیں: سوختنی نذر مذبح کے آئندہان پر ساری رات صبح ہونے تک رہے اور مذبح پر آگ لازماً جلتی رہے۔

10 اور تب کاہن اپنا کتان کا لباس اور اپنے نیچے پاجامہ پہن کر مذبح پر آگ سے بہسم کی ہوئی سوختنی نذر کی راکھ کو اٹھا کر مذبح کے ایک طرف رکھ دے۔

11 اور پھر اُن کپڑوں کو اُتار کر دوسرا پہنے اور اُس راکھ کو اٹھا کر چھاؤنی سے باہر کسی رسماً پاک و صاف جگہ لے جائے۔

12 اور مذبح پر آگ جلتی رہے اور وہ کبھی بجھنے نہ پائے۔ ہر صبح کاہن مذبح پر لکڑیاں رکھے، اور سوختنی نذر کو اُن پر رکھے، اور اُس کے اوپر سلامتی کی نذروں کی چربی رکھ کر جلایا کرے۔

13 اور مذبح پر آگ ہمیشہ جلتی رہے اور کبھی بجھنے نہ پائے۔

اناج کی نذر

14 ”اور اناج کی نذر گذرانے کے ضوابط یہ ہیں: اہرون کے بیٹے اُسے مذبح کے سامنے یاہوہ کے حضور لائیں۔

15 اور کاہن اناج کی نذر میں سے مٹھی بھر میدہ اور تیل اور ساتھ ہی اُس پر رکھا ہوا تمام لوبان لے کر اس یادگاری حصہ کو یاہوہ کے لیے فرحت بخش خوشبو کے طور پر مذبح پر جلائے۔

16 اور اُس میں سے جو باقی بچے اُسے اہرون اور اُن کے بیٹے کھائیں۔ لیکن وہ بے خمیر کے پاک مقدس میں یعنی خیمہ اجتماع کے صحن کے اندر کھائیں۔

17 اور اُسے خمیر کے ساتھ پکایا نہ جائے۔ میں نے اسے اپنی بطور غذا آتشی قربانیوں میں سے اُن کو حصہ کے طور پر دیا ہے۔ اور یہ نگاہ کی قربانی اور خطا کی قربانی کی مانند نہایت ہی پاک ہے۔

18 اور اہرون کی نسل کے سارے مرد اسے کھا سکتے ہیں۔ اور یاہوہ کو نذر کی گئی بطور غذا آتشی قربانیوں میں سے پشت در پشت تمہاری پشتوں کے لیے یہ اُن کے دائمی حصہ کے طور پر ابد تک ملتارہ گا۔ اور جو کوئی ان قربانیوں کو چھوئے گا وہ پاک ہو جائے گا۔“

19 اور یاہوہ نے موشہ سے یہ بھی فرمایا،

20 ”جس دن اہرون کا مسح کیا جائے اُس دن وہ اور اُن کے بیٹے یاہوہ کے حضور یہ نذر پیش کریں: ڈیڑھ کلو میدہ اور اُس کا آدھا صبح اور آدھا شام کو ہمیشہ اناج کی قربانی کے طور پر لائیں۔

21 اُسے تیل کے ساتھ مل کر توے پر اچھی طرح پکانا اور پھر تم

اُسے لا کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُس اناج کی نذر کو یاہوہ کے حضور فرحت بخش خوشبو کے طور پر نذر کرنا۔
 22 اور اہرون کے بیٹوں میں سے اُن کی جگہ پر جانشین کاہن کے طور پر جس کا مسح کیا جائے، وہ اُس نذر کو گزرائے۔ یہ یاہوہ کا دائمی حصہ ہے کہ اُسے بالکل جلا دیا جائے۔
 23 اور کاہن کی ہر ایک اناج کی قربانی کو مکمل طور پر جلا دیا جائے اور اُسے کبھی کھایا نہ جائے۔“

نگاہ کی قربانی

24 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،
 25 ”اہرون اور اُن کے بیٹوں کو حکم دے نگاہ کی قربانی کے ضوابط یہ ہیں: نگاہ کی قربانی کے جانور کو یاہوہ کے حضور اسی جگہ ذبح کیا جائے جہاں سوختی نذر کا جانور ذبح کیا جاتا ہے کیونکہ وہ نہایت ہی پاک ہے۔
 26 اور اس کو وہی کاہن کھائے جو اسے نگاہ کی قربانی کے طور پر نذر گذرانے۔ اور اسے صرف پاک مقدس یعنی خیمہ اجتماع کے صحن میں ہی کھایا جائے۔
 27 جو بھی قربانی کے اُس گوشت کو چھوئے گا وہ پاک ٹھہرے گا۔ اور اگر اُس کے خون کی چھینٹیں کسی کپڑے پر پڑ جائے تو تم اُسے لازماً اسی پاک مقدس کی جگہ میں ہی دھونا۔
 28 اور مٹی کا وہ برتن جس میں قربانی کا گوشت پکایا جائے لازماً توڑ دیا جائے۔ لیکن اگر وہ کانسے کے برتن میں پکایا گیا ہو، تو اُس برتن کو مانج کر پانی سے دھو دیا جائے۔“

29 اور کاہن کے خاندان کا کوئی بھی مرد نگاہ کی قربانی کا گوشت کھا سکتا ہے۔ یہ نہایت ہی پاک ہے۔
 30 لیکن جس نگاہ کی قربانی کا خون کفارہ دینے کے لیے خیمہ اجتماع کے پاک مقام میں لایا گیا ہو، اُس کا گوشت کبھی نہ کھایا جائے۔ بلکہ اُسے آگ میں جلا دیا جائے۔

7

خطا کی قربانی

1 ”اور خطا کی قربانی کے لیے جو کہ نہایت مقدس ہے یہ ضوابط ہیں:

2 خطا کی قربانی کا جانور اسی جگہ ذبح کیا جائے جہاں سوختنی نذر کا جانور ذبح کیا جاتا ہے اور اُس کا خون مذبح کے مقابل تمام اطراف میں چھڑک دیا جائے۔

3 اور پھر اُس کی ساری چربی نذر گزرائی جائے یعنی اُس کی موٹی دم اور وہ چربی جو آنتوں کو ڈھانکتی ہے،

4 اور دونوں گردوں کے ساتھ اُن کی چربی جو کمر کے قریب رہتی ہے اور جگر کے اوپر کی جھلی، انہیں وہ گردوں کے ساتھ ہی الگ کر دیا جائے۔

5 اور کاہن اُن کو یاہوہ کے لیے بطور غذا آئشی قربانی مذبح پر جلائے۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔

6 اور کاہن کے گھرانے کا ہر مرد اسے کھا سکتا ہے لیکن یہ کسی پاک مقدس کی جگہ میں ہی کھائی جائے؛ کیونکہ یہ نہایت ہی پاک ہے۔

7 ” اور خطا کی قربانی اور نگاہ کی قربانی دونوں کے لیے ایک ہی آئین عمل میں لایا جائے اور انہیں وہی کاہن کھائے جو اس کا کفارہ دیتا ہے۔

8 اور وہ کاہن جو کسی انسان کے لیے سوختنی نذر پیش کرتا ہے وہ سوختنی نذر کے جانور کی کھال اپنے لیے رکھ سکتا ہے۔

9 اسی طرح ہر ایک اناج کی قربانی جو تنور یا کڑھی میں یا توے پر پکائی گئی ہو، وہ سب کچھ اسی کاہن کی ہوگی جو اسے پیش کرتا ہے۔

10 اور ہر ایک اناج کی قربانی خواہ اس میں تیل ملا ہو یا وہ خشک ہو اُھروں کے سب بیٹوں کو برابر حصہ ملے گا۔

سلامتی کی قربانی

11 ” اور سلامتی کی نذر کی قربانی کے لیے جسے کوئی انسان یا ہوہ کے حضور پیش کرے، یہ ضوابط ہیں:

12 ” اگر وہ اسے شکر گزاری کے طور پر پیش کرے تب وہ شکر گزاری کی قربانی کے ساتھ تیل سے گندھے ہوئے بے خمیری روٹی اور تیل چڑی ہوئی بے خمیری ٹکیاں اور تیل سے اچھی طرح گندھے ہوئے میدے کی روٹیاں بھی گدرائے۔

13 اور شکر گزاری کی سلامتی کی نذر کی قربانی کے ساتھ وہ خمیری ٹکیاں بھی نذر گدرائے۔

14 اور ہر قربانی کی ایک ایک روٹی یا ہوہ کے لیے نذرانہ کے طور پر لائے؛ اور یہ اسی کاہن کا ہوگا جو سلامتی کی نذر کا خون مذبح پر چھڑکا ہے۔

15 شکر گزاری کی سلامتی کی نذر کا گوشت کاہن کو اسی دن کھا لینا چاہیے جس دن وہ قربانی پیش کرتا ہے اور صبح تک اُس میں سے کچھ بھی بچا کر نہ رکھے۔

16 ”لیکن اگر اُس کی قربانی کسی منت کی یا رضا کی قربانی ہو تو، وہ قربانی اسی دن کھائی جائے جس دن وہ گذرانی جائے۔ اور اگر کچھ بچ جائے تو اُسے اگلے دن کھایا جا سکتا ہے۔

17 لیکن جو کچھ اُس قربانی کے گوشت میں سے تیسرے دن تک بچا رہ جائے تو وہ آگ میں جلا دیا جائے۔

18 اس لیے اگر وہ سلامتی کی نذر کا گوشت تیسرے دن کھاتا ہے، تو وہ قربانی قبول نہ ہوگی اور نہ ہی اُسے گذرانے والے کو اُس کا کوئی اجر ملے گا کیونکہ وہ مکروہ ہے۔ اور جو انسان اُس میں سے کچھ کھائے، تو اُس کا نگاہ اُسی کے سر لگے گا۔

19 ”اور جو گوشت کسی ناپاک چیز سے چھو جائے، تو اُسے ہرگز نہ کھایا جائے۔ بلکہ اُسے آگ میں جلا دیا جائے اور قربانی کا دوسرا گوشت، جو رسماً پاک ہے اُسے کھا سکتا ہے۔

20 لیکن اگر کوئی ناپاک انسان سلامتی کی نذر کی قربانی کا کچھ گوشت کھائے جو یاہوہ کا حصہ ہے، تو اُس انسان کو لازماً اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے۔

21 اگر کوئی انسان کسی ناپاک چیز کو چھو لے، چاہے وہ انسان کی ناپاکی ہو یا کوئی ناپاک جانور کی یا کوئی نجس مکروہ شے ہو، اور سلامتی کی نذر کی قربانی میں سے کچھ گوشت کھائے جو یاہوہ کا حصہ ہے، تو وہ انسان بھی لازماً اپنے لوگوں میں سے خارج کیا

جائے۔“

چربی اور خون کھانا ممنوع

²² یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

²³ ”بنی اسرائیل سے کہو: ’تم کسی بیل، بھیڑ یا بکری کی چربی نہ کھانا۔

²⁴ جو جانور خود بہ خود مرا ہوا ہو یا اُسے جنگلی جانوروں نے پہاڑ ڈالا ہو، تم اُس کی چربی کو دیگر کاموں کے لیے استعمال کر سکتے ہو لیکن تم اُسے ہرگز نہ کھانا۔

²⁵ جو انسان اُس جانور کی چربی کھاتا ہے جسے یاہوہ کے لیے بطور غذا آئی قربانی پیش کی گئی ہو تو وہ اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے۔

²⁶ اور جہاں کہیں بھی تم اپنے گھر میں رہو وہاں تم کسی پرندے یا جانور کا خون ہرگز نہ کھانا۔

²⁷ اگر کوئی انسان خون کھائے تو وہ لازماً اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے۔“

کھنوں کا حصہ

²⁸ اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

²⁹ ”بنی اسرائیل کو حکم دو، ’جو کوئی یاہوہ کے حضور سلامتی کی نذر گزارنے، وہ اُس کا ایک حصہ اپنی قربانی کے طور پر یاہوہ کے حضور گزارنے۔

30 اور وہ خود اپنے ہاتھوں میں یاہوہ کو بطور غذا آتشی قربانی کے لیے چربی اور سینہ ساتھ لائے اور سینہ کو اوپر اٹھا کر یاہوہ کے حضور ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر پیش کرے۔

31 کاہن اُس چربی کو مذبح پر جلا دے لیکن وہ سینہ اہرون اور اُس کے بیٹوں کا حصہ ہوگا۔

32 اور تم اپنی سلامتی کی نذروں کی قربانی کی داہنی ران کاہن کو نذرانہ کے طور پر دے دینا۔

33 اور اہرون کے بیٹوں میں سے جو سلامتی کی نذر کا خون اور چربی گرانے، تو قربانی کی داہنی ران اُس کے حصہ کے طور پر اسی کی ہوگی۔

34 کیونکہ میں نے بنی اسرائیل کی سلامتی کی نذروں میں سے ہلانے کی نذر کی قربانی کا وہ سینہ اور وہ ران جو نذر کی جاتی ہے، انہیں کاہن اہرون اور اُن کے بیٹوں کو دے دیا ہے کہ وہ بنی اسرائیل کی جانب سے کاہن کا دائمی حصہ ہو۔“

35 یہ یاہوہ کی بطور غذا آتشی قربانیوں میں سے اہرون اور اُن کے بیٹوں کے مسح ہونے کا حصہ ہے جو اُس دن مقرر کیا گیا جب انہیں بطور کاہن یاہوہ کے حضور خدمت انجام دینے کے لیے حاضر کیا گیا تھا۔

36 جس دن انہیں مسح کیا گیا، اسی دن یاہوہ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ کاہنوں کو اُن کا یہ دائمی حصہ پشت در پشت دیتے رہیں۔

37 لہذا سوختی نذر، اناج کی نذر کی قربانی، گناہ کی قربانی، خطا کی قربانی، مسح کی قربانی اور سلامتی کی نذر کے ضوابط یہ ہیں

38 جو یاہوہ نے موشہ کو کوہ سینائی پر اُس دن دئیے تھے، جس دن یاہوہ نے بنی اسرائیل کو کوہ سینائی کے بیابان میں حکم دیا کہ یاہوہ کے حضور اپنی قربانیاں گزراں۔

8

آہرون اور اُن کے بیٹوں کا مسح

- 1 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،
- 2 ”آہرون اور اُن کے بیٹوں کو اور ساتھ میں اُن کے لباس، مسح کا تیل، گٹھ کی قربانی کے بچھڑے اور دو بے عیب مینڈھے اور ایک ٹوکری میں بے خمیری روٹیاں لے آؤ،
- 3 اور ساری جماعت کو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر جمع کرو۔“
- 4 اور جیسا یاہوہ نے موشہ کو حکم دیا تھا انہوں نے ویسا ہی کیا اور جماعت خیمہ اجتماع کے دروازہ پر جمع ہو گئی۔
- 5 تب موشہ نے جماعت سے فرمایا، ”جس کام کو پورا کرنے کا حکم یاہوہ نے دیا ہے وہ یہ ہے۔“
- 6 پھر موشہ نے آہرون اور اُن کے بیٹوں کو سامنے پیش کیا اور انہیں پانی سے غسل دلایا۔
- 7 اور موشہ نے آہرون کو کرتا پہنا کر اُن پر کمر بند لپیٹا اور اُن کو لباس پہنا کر اُس پر افود لگایا اور افود کے کمر بند کو جسے کسی ماہر کاریگر نے بنا تھا اُس پر کس کر لپیٹ دیا۔
- 8 اور پھر آہرون کو سینہ بند پہنایا اور اُس میں اوریم اور تمیم لگا دیئے۔

9 پھر موشہ نے اہرون کے سر پر عمامہ رکھ کر اُس پر سامنے کی طرف سونے کی تختی یعنی مقدس تاج لگا دیا جیسا کہ یاہوہ نے موشہ کو حکم دیا تھا۔

10 پھر موشہ نے مسح کا تیل لیا اور مسکن کو اور اُس کے اندر کی ہر چیز کو مسح کیا اور یوں اُن کو مقدس کیا۔

11 اور کچھ مسح کا تیل لے کر اُسے سات بار مذبح پر چھڑکا، مذبح اور اُس کے تمام ظروف، پانی کے حوض اور اُس کی چوکی کو مسح کر کے اُن کو مقدس کیا۔

12 پھر اہرون کو مقدس کرنے کے لیے مسح کے تیل میں سے کچھ لیا اور اُسے اُن کے سر پر ڈال کر اُن کا مسح کیا۔

13 پھر موشہ نے اہرون کے بیٹوں کو سامنے بلایا اور اُن کو چوغے پہنائے اور اُن پر کمر کا پٹکہ لپیٹا اور اُن کے سروں پر ٹوپیاں پہنا دیں، جیسا کہ یاہوہ نے موشہ کو حکم دیا تھا۔

14 پھر موشہ نگاہ کی قربانی کے لیے بچھڑا لائے اور اہرون اور اُن کے بیٹوں نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھے

15 اور موشہ نے اُس بچھڑے کو ذبح کیا اور اُس کا کچھ خون لے کر اپنی انگلی سے اُسے مذبح کے تمام سینگوں پر لگایا تاکہ مذبح پاک ہو جائے اور باقی خون کو اُس نے مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دیا اور اس طرح اُس نے کفارہ دے کر مذبح کو مقدس کیا۔

16 اور موشہ نے آنتوں کے اوپر کی ساری چربی اور جگر پر کی جھیلی اور دونوں گردوں کو اُن کی چربی سمیت لے کر انہیں مذبح پر جلا دیا۔

17 لیکن بچھڑے کو اُس کی کھال اور اُس کے گوشت اور گوہر سمیت چھاؤنی سے باہر آگ میں جلا دیا جیسا کہ یاہوہ نے موشہ کو حکم دیا تھا۔

18 اور پھر موشہ سوختنی نذر کے لیے مینڈھے کو سامنے لائے اور اُھرون اور اُن کے بیٹوں نے اُس کے سر پر اپنے ہاتھ رکھے۔

19 پھر موشہ نے اُس مینڈھے کو ذبح کیا اور اُس کا خون مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیا۔

20 اور موشہ نے اِس مینڈھے کو کاٹ کر اُس کے ٹکڑے کئے اور اُس کے سر، ٹکڑوں اور چربی کو جلا دیا۔

21 اور موشہ نے اُس مینڈھے کی آنتوں اور پایوں کو پانی سے دھویا اور پورے مینڈھے کو مذبح پر جلا دیا۔ یہ سوختنی نذر یاہوہ کے لیے فرحت بخش خوشبو والی غذا کی آتشی قربانی ہے جیسا کہ یاہوہ نے موشہ کو حکم دیا تھا۔

22 اور پھر موشہ دوسرے تخصیصی مینڈھے کو سامنے لائے اور اُھرون اور اُن کے بیٹوں نے اُس کے سر پر اپنے ہاتھ رکھے

23 اور موشہ نے اُس مینڈھے کو ذبح کیا اور اُس کا کچھ خون لے کر اُھرون کے داہنے کان کی لو پر اور داہنے ہاتھ اور داہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگایا۔

24 اور موشہ اُھرون کے بیٹوں کو بھی سامنے لائے اور اُس خون میں سے کچھ اُن کے داہنے کانوں کی لو پر اور اُن کے داہنے ہاتھوں اور داہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگایا۔ اور پھر انہوں نے باقی خون مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیا۔

25 اور مَوشہ نے چربی اور موٹی دُم اور آنتوں کے اُوپر کی ساری چربی اور جِگر کے اُوپر کی جِہلی اور دونوں گُردوں، اور اُن کی چربی اور داہنی ران کو لیا۔

26 اور یاہوہ کے حُضور رکھی بے خمیری روٹی کی ٹوکری میں سے اُس نے ایک بے خمیری روٹی اور زیتون کے تیل سے سنی ہوئی ایک روٹی اور تیل سے بنا ہوا ایک کُلچہ لے کر اُنہیں چربی اور داہنی ران پر رکھا۔

27 اور مَوشہ نے اِن سب کو اُھرون اور اُن کے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھ کر اُن کو ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر یاہوہ کے حُضور ہلایا۔

28 اور پھر مَوشہ نے اُنہیں اُن کے ہاتھوں سے لے کر مذبح پر سوختنی نذر کے ساتھ بطور تخصیصی قربانی جلا دیا تاکہ جیسا یاہوہ نے مَوشہ کو حکم دیا یاہوہ کے لیے یہ ایک فرحت بخش خوشبو والی غذا کی آتشی قربانی ہو۔

29 اور مَوشہ نے مینڈھے کا سینہ بھی لیا جو کہ اُس تخصیصی مینڈھے میں سے مَوشہ کا حصہ تھا، اور اُسے یاہوہ کے حُضور ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر ہلایا، جیسا کہ یاہوہ نے مَوشہ کو حکم دیا تھا۔

30 اور پھر مَوشہ نے مسح کرنے کا کچھ تیل اور مذبح سے کچھ خُون لے کر اُھرون پر اور اُن کے لباس پر اور اُن کے بیٹوں پر اور اُن کے لباسوں پر چھڑکا۔ اِس طرح مَوشہ نے اُھرون اور اُن کے لباس کو اور اُن کے بیٹوں اور اُن کے لباسوں کو مقدس کیا۔

31 اور پھر موشہ نے اہرون اور ان کے بیٹوں سے فرمایا، ”اس گوشت کو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر اُبالو اور اُسے وہیں اُس روٹی کے ساتھ کھاؤ جو تخصیصی نذر کی ٹوکری میں ہے، جیسا کہ مجھے خدا کی طرف سے حکم دیا گیا تھا، اہرون اور ان کے بیٹے اُسے کھائیں۔“

32 اور پھر باقی بچے ہوئے گوشت اور روٹی کو جلا دینا۔

33 اور سات دن تک خیمہ اجتماع کے دروازہ سے باہر نہ جانا، جب تک تمہارے مسح کی مدت پوری نہ ہو جائے کیونکہ تمہاری مسح کی مدت سات دن کی ہوگی۔

34 اور جو کچھ آج کیا گیا ہے اُس کا حکم یاہوہ نے دیا تھا تاکہ تمہارے لیے کفارہ ہو۔

35 اور تم لازماً سات دن تک دن اور رات خیمہ اجتماع کے دروازہ پر ہی ٹھہرے رہنا اور یاہوہ کا حکم ماننا تاکہ تم مرنے سے بچے رہو کیونکہ مجھے ایسا ہی حکم دیا گیا ہے۔“

36 لہذا اہرون اور ان کے بیٹوں نے وہ سب کچھ یاہوہ کے حکم کے مطابق کیا جو یاہوہ نے موشہ کی معرفت دیا تھا۔

9

کاہنوں کا اپنی خدمت شروع کرنا

1 آٹھویں دن موشہ نے اہرون اور ان کے بیٹوں اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو بلایا۔

2 اور موشہ نے اہرون سے فرمایا، ”اپنے نگاہ کی قربانی کے لیے ایک بے عیب بچھڑا اور اپنی سوختنی نذر کے لیے ایک بے عیب مینڈھا لو اور انہیں یاہوہ کے حضور پیش کرو۔“

3 اور پھر بنی اسرائیل کو حکم دو، ”تم نگاہ کی قربانی کے لیے ایک بکرا لو اور سوختنی نذر کے لیے ایک سال کا بے عیب بچھڑا اور ایک سال کا بے عیب برہ لو،“

4 اور سلامتی کی نذر کے لیے یاہوہ کے حضور قربانی پیش کرنے کے لیے ایک بیل اور ایک مینڈھا، اور تیل سے سنی ہوئی اناج کی نذر بھی لو، کیونکہ آج یاہوہ تم پر ظاہر ہوں گے۔“

5 پھر وہ ساری چیزیں خیمہ اجتماع کے سامنے لے آئے، جن کا موشہ نے حکم دیا تھا، اور ساری جماعت نزدیک آکر یاہوہ کے حضور میں کھڑی ہو گئی۔

6 پھر موشہ نے ان سے فرمایا، ”یہ وہ کام ہے جس کو کرنے کا یاہوہ نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ یاہوہ کا جلال تم پر ظاہر ہو۔“

7 اس کے بعد موشہ نے اہرون سے فرمایا، ”مذبح کے نزدیک آ جاؤ، اور اپنے نگاہ کی قربانی اور سوختنی نذر پیش کرو تاکہ تم خود کے لیے اور امت کے لیے کفارہ دو، اس کے بعد امت کے واسطے قربانی پیش کرو اور کفارہ پورا کر سکو، جیسا کہ یاہوہ نے حکم دیا ہے۔“

8 لہذا اہرون نے مذبح کے پاس جا کر اس بچھڑے کو اپنے نگاہ کی قربانی کے طور پر ذبح کیا۔

9 اہرون اور ان کے بیٹے ان کے پاس خون لے آئے اور انہوں نے

اُس خُون میں اپنی اُنکلی ڈبو ڈبو کر اُس خُون کو مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی بچے خُون کو مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دیا۔

¹⁰ پھر اُنہوں نے گُگاہ کی قُرْبانی کی چربی، گردے اور جگر کے اُوپر کی جھلّی کو مذبح پر جلا دیا جیسا کہ یاہوہ نے موشہ کو حکم دیا تھا۔

¹¹ لیکن گوشت اور کھال کو چھاؤنی کے باہر جلا دیا۔

¹² اور پھر اُس نے سوختنی نذر کے جانور کو ذبح کیا اور اُس کے بیٹوں نے جانور کا خُون اُن کے ہاتھ میں دیا اور اُھرون نے اُسے مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیا۔

¹³ اور اُنہوں نے سوختنی نذر کے ٹکڑے کر کے سر سمیت اُنہیں دئیے اور اُنہوں نے اُنہیں مذبح پر آگ میں جلا دیا۔

¹⁴ اور اُھرون نے آنتوں اور پایوں کو دھو کر اُنہیں مذبح پر سوختنی نذر کے اُوپر جلا دیا۔

¹⁵ پھر اُھرون نے اُس نذر کو پیش کیا جو اُمّت کے لیے تھی۔ پھر اُنہوں نے اُس بکرے کو بطور اُمّت کے گُگاہ کی قُرْبانی کے واسطے ذبح کیا اور بطور گُگاہ کی قُرْبانی پیش کیا جیسا کہ اُس نے پہلی قُرْبانی گُگاہ کی قُرْبانی کے طور پر پیش کی تھی۔

¹⁶ اور اُنہوں نے سوختنی نذر کے جانور کو بھی لیا اور حکم کے مطابق اُس کی قُرْبانی دی۔

¹⁷ پھر وہ اناج کی نذر بھی لائے اور اُس میں سے مٹھی بھر لے کر اُسے صُبح کی سوختنی نذر کے علاوہ مذبح پر جلا دیا۔

18 اور اُنہوں نے بیل اور مینڈھے کو اُمّت کی سلامتی کی نذر کی قربانی کے طور پر ذبح کیا اور اُہرون کے بیٹے جانور کا خون اُن کے پاس لائے اور اُنہوں نے اُسے مذبح کے چاروں طرف چھڑک دیا۔

19 لیکن بیل اور مینڈھے کے چربی والے حصے یعنی موٹی دم کو، آنتوں کے اوپر کی چربی کو، گردوں اور جگر کے اوپر کی جھلی کو اُنہیں دے دیا؛

20 اور اُنہوں نے چربی والے حصہ کو سینوں پر رکھا اور پھر اُہرون نے اُنہیں مذبح پر آگ میں جلا دیا۔

21 مگر اُہرون نے سینے اور داہنی ران کو یاہوہ کے حضور ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر پیش کیا جیسا موشہ نے اُنہیں حکم دیا تھا۔

22 پھر اُہرون نے اپنے ہاتھ اُمّت کی طرف اٹھا کر اُنہیں برکت دی اور نگاہ کی قربانی، سوختی نذر اور سلامتی کی نذر پیش کرنے کے بعد نیچے اُتر آئے۔

23 اور پھر موشہ اور اُہرون خیمہ اجتماع کے اندر چلے گئے اور جب وہ باہر آئے تو اُنہوں نے اُمّت کو برکت دی تب یاہوہ کا جلال پوری اُمّت پر ظاہر ہوا۔

24 اور یاہوہ کی حضوری سے آگ نکلی جس نے مذبح پر سوختی نذر اور چربی کو بہسم کر دیا اور جب لوگوں نے اسے دیکھا تو سب کے سب خوشی سے نعرے مارنے لگے اور منہ کے بل گر کر سجدہ کیا۔

10

ناداب اور ابہو کی موت

1 اور اہرون کے بیٹوں میں ناداب اور ابہو نے اپنے اپنے بخوردان لے کر ان میں آگ بھری اور اُس میں لوبان ڈالا۔ اُس پر انہوں نے یاہوہ کے حکم کے خلاف یاہوہ کے حضور ناپاک آگ پیش کی۔
2 لہذا یاہوہ کی حضور سے آگ نکلی اور انہیں بہسم کر دیا، اور وہ یاہوہ کے سامنے ہی مر گئے۔

3 تب موشہ نے اہرون سے فرمایا، ”یہ یاہوہ کے اُس قول کے مطابق

ہے:

”لازم ہے کہ جو میرے قریب آئیں

وہ مجھے مقدس جانیں؛

تب سب اُمت کے سامنے

میرا جلال ظاہر ہو۔“

اس پر اہرون خاموش ہی رہے۔

4 اور موشہ نے اہرون کے چچا عتری ایل کے بیٹوں میشائیل اور ایلیضافن کو بلا کر انہیں حکم دیا، ”یہاں آؤ اور اپنے چچازاد بھائیوں کی لاش کو پاک مقدس کے سامنے سے دور چھاؤنی کے باہر لے جاؤ۔“
5 لہذا وہ آئے اور ان کی لاش کو جو ابھی تک اپنے گرتوں میں تھے اٹھا کر چھاؤنی سے باہر لے گئے، جیسا موشہ نے انہیں حکم دیا تھا۔

6 تب موشہ نے اہرون اور ان کے بیٹوں الیعزر اور ایتامار سے فرمایا، ”نہ تو اپنے سر کے بال بکھرنے دینا اور نہ ہی اپنے کپڑے پھاڑنا ورنہ تم مرجاؤ گے اور یاہوہ کا غضب ساری جماعت پر نازل ہو۔ لیکن تمہارے

رشتہ دار اور تمام بنی اسرائیل اُن لوگوں کے لیے ماتم کرے جن کو یاہوہ نے آگی سے ہلاک کیا ہے۔

7 اور تم تو خیمہ اجتماع کے مدخل سے ہرگز باہر نہ جانا، ورنہ تمہاری بھی موت ہو جائے گی کیونکہ یاہوہ کا مسح کرنے کا تیل تم پر ہے۔“ لہذا جیسا موشہ نے کہا انہوں نے ویسا ہی کیا۔

8 تب یاہوہ نے اہرون سے فرمایا،

9 ”تم اور تمہارے بیٹے انگوری شیرہ پی کر یا نشہ کر کے کبھی خیمہ اجتماع کے اندر داخل نہ ہونا ورنہ تمہاری موت ہو جائے گی۔ یہ دائمی فرمان پُشت در پُشت قائم رہے گا۔

10 اور تم لازماً مقدس اور عام چیزوں میں اور پاک اور ناپاک چیزوں میں امتیاز کرنا۔

11 اور تم بنی اسرائیل کو اُن تمام قوانین کی جو یاہوہ نے موشہ کی معرفت دئیے ہیں تعلیم دینا۔“

12 پھر موشہ نے اہرون اور اُن کے دونوں بچے ہوئے بیٹوں، الیعزر اور ایتار سے فرمایا، ”یاہوہ کو پیش کی گئی آتشی قربانیوں میں سے اناج کی نذر کو جو بچی رہے، اور جو بے خمیری کا ہے اُسے لے کر مذبح کے پاس ہی کھاؤ، کیونکہ یہ نہایت ہی پاک ہے۔

13 اور تم اسے پاک مقدس کی جگہ میں ہی کھانا، کیونکہ یاہوہ کو پیش کی گئی آتشی قربانیوں میں سے یہ تمہارا اور تمہارے بیٹوں کا دائمی حصہ ہے۔ کیونکہ مجھے ایسا ہی حکم دیا گیا ہے۔

14 لیکن تم اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں اُس ہلانے کی نذر کی قربانی

کے سینہ اور ران کو کسی رسماً پاک جگہ میں کہا سکتے ہو۔ کیونکہ یہ بنی اسرائیل کی سلامتی کی نذروں میں سے تمہیں اور تمہارے بیٹوں اور بیٹیوں کے لیے دائمی حصہ کے طور پر دیئے گئے ہیں۔

15 وہ آتشی قربانی کی چربی کے ساتھ ران کو اُنچا اُٹھاتے اور سینہ کو ہلاتے ہوئے یاہوہ کے حضور بطور ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر لائیں گے۔ اور جیسا یاہوہ نے حکم دیا ہے یہ تمہارا اور تمہارے بچوں کا باقاعدہ دائمی حصہ ہوگا۔“

16 جب موشہ نے نگاہ کی قربانی کے بکرے کے متعلق پوچھا تو اُسے معلوم ہوا کہ اُسے جلایا جا چکا ہے، تب وہ اہرون کے باقی بچے ہوئے بیٹوں الیعزر اور ایتمار پر غصہ ہو گئے اور اُن سے پوچھا،

17 ”تم نے نگاہ کی قربانی کے گوشت کو پاک مقدس کی جگہ میں کیوں نہ کہا یا؟ کیونکہ یہ نہایت ہی پاک ہے۔ یہ تمہیں اس لیے دیا گیا تھا کہ تم جماعت کے لیے یاہوہ کے حضور کفارہ دے کر جماعت کے نگاہ کو اپنے اوپر اُٹھالو۔“

18 چونکہ اُس کا خون پاک مقام میں لایا ہی نہیں گیا تھا، اس لیے ضروری تھا کہ تم اُس بکرے کو پاک مقدس کی جگہ میں ہی کہا لیتے، جیسا میں نے تمہیں حکم دیا تھا۔“

19 تب اہرون نے موشہ کو جواب دیا، ”دیکھ آج ہی اُنہوں نے اپنی نگاہ کی قربانی اور سوختنی نذر یاہوہ کے حضور پیش کی، اور مجھ پر ایسی آفت گزری ہے۔ اگر میں آج سوختنی نذر کا گوشت کھاتا تو کیا یہ یاہوہ کی نظر میں اچھا ہوتا؟“

20 جَب مَوَشِه نَے يِه بات سُنِي تو وَه مَطْمَئِن هُو گَئَے۔

11

پاک اور ناپاک کھانا

1 اور يَاهُوَه نَے مَوَشِه اور اَهْرَوْن سے فرمايا،
2 ”بني اسرائيل سے كهو، ’زمين كے سَب چوپايوں ميں سے جِن جِن
كو تُم كها سكتے هُو وَه يِه هِيں:
3 جِن چوپايوں كے كَهْر چَرِے هُوئَے هُوں اور جو جُگالِي كرتَے هُوں
اُسَے تُم كها سكتَے هُو۔

4 ”’كچھ جانور ايسے بهي هِيں جو صَرف جُگالِي كرتَے هِيں يا جِن
كے صَرف كَهْر چَرِے هُوئَے هِيں تُم اُنْهِيں هَرگَز نَه كها نا۔ مثلاً اُونٹ
جو جُگالِي تو كرتا هَے ليكن اُس كے كَهْر چَرِے هُوئَے نَهِيں هِيں يِه
تمھارے ليے ناپاك هَے۔

5 اور چٹاني سافان اگرچہ وَه جُگالِي تو كرتا هَے ليكن اُس كے كَهْر
چَرِے هُوئَے نَهِيں هِيں لَهْذا وَه بهي تمھارے ليے ناپاك هَے۔

6 اور خرگوش بهي اگرچہ وَه جُگالِي تو كرتا هَے ليكن اُس كے كَهْر
پھٹَے هُوئَے نَهِيں هِيں لَهْذا وَه بهي تمھارے ليے ناپاك هَے۔

7 اور سُوْر بهي، اگرچہ اُس كے كَهْر چَرِے هُوئَے هِيں مگر وَه جُگالِي
نَهِيں كرتا، لَهْذا وَه بهي تمھارے ليے ناپاك هَے۔

8 تُم اُن كا گوشت هَرگَز نَه كها نا اور نَه هِي اُن كِي لاشوں كو بهي
چُهونا كيونكہ وَه تمھارے ليے ناپاك هِيں۔

9 ”اور سُمندروں اور دریاؤں میں رہنے والے تمام آبی جانداروں میں سے جن کے پر اور چھلکے ہوں تم انہیں کھا سکتے ہو۔

10 لیکن سُمندروں اور دریاؤں کے وہ جاندار جن کے پر اور چھلکے نہ ہوں خواہ وہ جھنڈ بنا کر تیرتے ہوں یا وہ پانی کی دیگر زندہ مخلوقات میں سے ہوں تم انہیں مکروہ سمجھنا۔

11 اور چونکہ وہ تمہارے لیے ناپاک ہیں لہذا تم ان کا گوشت ہرگز نہ کھانا اور نہ ہی ان کی لاشوں کو چھونا کیونکہ وہ ناپاک ہیں۔

12 پانی میں رہنے والی ہر ایک مخلوقات جس کے پر اور چھلکے نہ ہوں وہ تمہارے لیے مکروہ ہے۔

13 ”اور پرندوں میں سے تمہارے لیے مکروہ پرندے یہ ہیں اور جنہیں کھانا منع ہے مثلاً: عُقاب، گدھ، کالا گدھ،

14 سُرخ چیل، ہر قسم کی کالی چیل۔

15 ہر قسم کے کوئے،

16 چیننے والا اُو، سینگ والا اُو، سُمندری بگلا، اور ہر قسم کے باز۔

17 چھوٹا اُو، ماہی خور، سُمندری پرندہ، بڑا اُو،

18 سفید اُو، جنگلی اُو، سُمندری عُقاب،

19 لق لق، ہر قسم کے بگلے، ہدھد اور چمگادڑ۔

20 ”اور تمام پردار کیڑے جو چاروں ٹانگوں پر چلتے ہیں تمہارے لیے ناپاک ہیں۔

21 تاہم کچھ پردار کیڑے ایسے ہیں جو چاروں ٹانگوں پر چلتے ہیں،

جن کے زمین پر کودنے اور پھاندنے کے لیے پیر ہوتے ہیں انہیں تم کہا سکتے ہو۔

²² ان جاندار کیڑوں کو تم کہا سکتے ہو: یعنی ہر قسم کی ٹڈی ہر قسم کا سلعام، جھینگریا ٹڈا کہا سکتے ہو۔

²³ مگر باقی تمام پردار کیڑے جو چاروں ٹانگوں پر چلتے ہیں وہ تمہارے لیے مکروہ ہیں۔

²⁴ ”ان سبھی جانداروں کی وجہ سے تم ناپاک ہو جاؤ گے؛ اور جو کوئی ان کی لاش کو چھوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

²⁵ اور جو کوئی ان کی لاشوں کو اٹھائے، وہ اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک وہ ناپاک رہے گا۔

²⁶ ”ہر ایک جانور جس کا کھڑ پھٹا ہو لیکن پوری طرح دو حصہ میں الگ نہ ہو، مگر وہ جگالی نہیں کرتا ہو، وہ تمہارے لیے ناپاک ہے؛ اور جو کوئی ان کی لاش کو چھوئے گا تو وہ ناپاک ہو جائے گا۔

²⁷ اور چار پاؤں کے بل چلنے والے تمام جانوروں میں سے جتنے اپنے پنجوں کے بل چلتے ہیں، وہ بھی تمہارے لیے ناپاک ہیں اور جو کوئی ان کی لاشوں کو چھوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

²⁸ اور جو کوئی ان کی لاشیں اٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک وہ ناپاک رہے گا۔ کیونکہ یہ جانور تمہارے لیے ناپاک ہیں۔

²⁹ ”زمین پر رینگنے والے جانداروں میں سے یہ جاندار تمہارے لیے ناپاک ہیں: نیولا، چوہا، اور ہر قسم کی بڑی چھپکلی،

30 حِرْدُون (ایک قسم کی چھپکلی)، گوہ، دیوار پر رہنے والی چھپکلی، ساند اور گرگٹ۔

31 وہ جاندار جو زمین پر رینگ کر چلتے ہیں، یہ سب تمہارے لیے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن مرے ہوئے جانداروں کو چھوٹا ہے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

32 اِن میں سے اگر کسی چیز پر اُن کا مَرَا ہوا جسم گر پڑے تو وہ چیز ناپاک ہو جائے گی، چاہے وہ لکڑی کا برتن، کپڑا، کھال یا ٹاٹ کی بنی ہو، اور کسی بھی کام میں استعمال کی جاتی ہو۔ لہذا اُسے پانی میں ڈال دو اور شام تک وہ ناپاک رہے گی اور اُس کے بعد وہ چیز پاک ٹھہرے گی۔

33 اور اگر کسی مٹی کے برتن میں اِن جانداروں کا مَرَا ہوا جسم گر جائے تو اُس کے اندر کی ہر چیز ناپاک ہو جائے گی۔ لہذا تم اُس برتن کو توڑ ڈالنا۔

34 اور اگر اِس برتن کا پانی کسی بھی کھانے کی چیز پر گر جائے تو، وہ کھانا ناپاک ہو جائے گا۔ اور اگر اِسے برتن میں پینے کے لیے کچھ ہو تو وہ بھی ناپاک ہوگا۔

35 اور جس چیز پر اُن جاندار کی لاش گر جائے، وہ چیز ناپاک ہو جائے گی۔ چاہے وہ چیز تنور ہو یا آئسڈان ہو، اُسے ضرور توڑ دیا جائے۔ وہ ناپاک ہیں اور تمہارے لیے ناپاک ہی ٹھہریں گی۔

36 تاہم چشمہ یا تلاب جہاں پانی جما کیا جاتا ہے، وہ تو پاک ہی رہتا ہے۔ لیکن جو کوئی اُن کی لاشوں کو چھوئے وہ ناپاک ٹھہرے گا۔

37 اگر کوئی لاش ایسے بیچوں پر گرے جو بونے کے لیے ہوں تو وہ پاک رہیں گے۔

38 لیکن اگر بیچ پر پانی ڈالا گیا ہو اور اُس پر ان کی کوئی لاش گر پڑے تو وہ تمہارے لیے ناپاک ہوگی۔

39 ”اگر کوئی جانور جس کے کھانے کی تمہیں اجازت ہے، مر جائے تو جو کوئی اُس کی لاش کو چھوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

40 اور جو کوئی اُس مرے ہوئے جانور کا گوشت کھائے تو، وہ اپنے کپڑے ضرور دھو ڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اور جو کوئی اُس جانور کی لاش کو اٹھائے وہ بھی اپنے کپڑے دھو ڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

41 ”ہر ایک جاندار جو زمین پر رینگتا ہے مکروہ ہے اُسے ہرگز کھایا نہ جائے۔

42 تم کسی جاندار کو جو زمین پر رینگتا ہے خواہ وہ پیٹ کے بل رینگتا ہو یا چاروں پاؤں کے بل یا کثیر پاؤں کے بل چلتا ہو، تم اُن کو ہرگز نہ کھانا کیونکہ وہ مکروہ ہے۔

43 ان جانداروں میں سے کسی جاندار کے باعث تم اپنے آپ کو مکروہ نہ بنا لینا۔ اور نہ ہی تم اُن کے باعث خود کو ناپاک کرنا تاکہ ناپاک نہ ہو جاؤ۔

44 کیونکہ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔ اس لیے تم اپنے آپ کو صاف کرو اور پاک بنو کیونکہ میں پاک ہوں۔ لہذا تم زمین پر رینگنے والے کسی بھی جاندار کے باعث اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔

45 کیونکہ میں یاہوہ ہوں جو تمہارا خُدا ہونے کے لیے تمہیں مصر سے نکال لایا۔ اس لیے پاک بنو کیونکہ میں پاک ہوں۔

46 ”حیوانات، پرندوں، آبی جانداروں اور زمین پر رینگنے والے سب جانداروں کے بارے میں ضوابط یہی ہیں۔

47 اور تم پاک اور ناپاک میں اور کھائے جانے والے اور نہ کھائے جانے والے زندہ جانوروں میں ضرور امتیاز کرنا۔“

12

بچہ کی ولادت کے بعد طہارت

1 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

2 ”بنی اسرائیل کو حکم دو: ’اگر کوئی عورت حاملہ ہو اور لڑکا پیدا کرے تو وہ سات دن تک رسمی طور پر ناپاک سمجھی جائے گی، جیسا کہ وہ حیض کے ایام کے دوران ناپاک رہتی ہے۔

3 اور آٹھویں دن اُس لڑکے کا ختنہ کیا جائے۔

4 اور اِس کے بعد وہ عورت تینتیس دن تک طہارت کے خون میں رہے اور پاک ہونے کے لیے انتظار کرے اور لازماً وہ اپنی طہارت کے دن پورے ہونے تک کسی مقدس چیز کو ہرگز نہ چھوئے اور نہ ہی پاک مقدس میں داخل ہو۔

5 اور اگر وہ ایک لڑکی کو پیدا کرے تو وہ عورت دو ہفتوں تک ناپاک سمجھی جائے گی جیسا کہ حیض کے ایام کے دوران ناپاک رہتی ہے۔ اور پھر وہ طہارت کے خون سے پاک ہونے کے لیے چھیا سٹھ دن تک انتظار کرے۔

6 ” اور جب لڑکے یا لڑکی کے لیے اُس کی طہارت کے دن پورے ہو جائیں، تو وہ سوختنی نذر کے لیے یک سالہ برہ اور نگاہ کی قربانی کے لیے کبوتر کا ایک بچہ یا ایک قمری خیمہ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لائے۔

7 اور کاہن اُن کو اُس عورت کا کفارہ دینے کے لیے یاہوہ کے حضور میں قربانی کرے۔ تب وہ اپنے جریان خون سے رسماً پاک ہو جائے گی۔

” یہ طریقہ ہر ایک عورت کے لیے ہے، چاہے وہ لڑکے کو یا لڑکی کو پیدا کرے۔

8 اگر وہ عورت ایک برہ خریدنے کا مقدور نہ رکھتی ہو، تو وہ قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے لائے، ایک سوختنی نذر کے لیے اور دوسرا نگاہ کی قربانی کے لیے۔ اس طرح کاہن اُس کے لیے کفارہ دے گا، تو وہ پاک ہو جائے گی۔“

13

جلدی بیماریوں کے متعلق طور طریقے

1 اور یاہوہ نے موشہ اور اُھرون سے فرمایا،

2 ”اگر کسی کی جلد پر سوجن، سرخ دانے یا سفید چمکیلا داغ ہو اور اُس سے جلدی بیماری بڑھنے کا خطرہ ہو، تو ایسے انسان کو لازماً اُھرون کاہن کے پاس یا اُن کے بیٹوں میں سے جو کاہن ہیں، کسی کے پاس لے جائیں۔

3 اور کاہن اُس جلد کی متعدی جگہ کا مُعائنہ کرے، اور اگر اُس متعدی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وِبا جلد سے زیادہ گھری

دکھائی دے تو، وہ یقیناً جلد کی کوئی بیماری ہے۔ اور جب کاہن اُس کا مُعائنہ کر چکے تو وہ رسمی طور پر اُسے ناپاک ہونے کا اعلان کر دے۔

4 اور اگر اُس کی جلد پر سفید داغ تو ہو، لیکن وہ وبا جلد سے گھری نہ ہو، اور اُس جگہ کے بال بھی سفید نہ ہوئے ہوں تو، کاہن اُس کوڑھ کی بیماری سے متاثر انسان کو سات دن تک علیحدہ رکھے۔
5 اور ساتویں دن کاہن اُس کا مُعائنہ کرے اور اگر وہ دیکھے کہ اُس زخم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور وہ جلد پر نہیں پھیلا تو وہ اُس کو مزید سات دن اور علیحدگی میں رکھے۔

6 اور ساتویں دن کاہن پھر اُس کا مُعائنہ کرے اور اگر اُس متعدی جگہ کے داغ کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہو اور وہ جلد کے اوپر پھیلا بھی نہ ہو، تو کاہن اُسے پاک قرار دے کیونکہ وہ داغ محض سُرخ دانے ہیں۔ اس لیے وہ انسان اپنے کپڑے دھو ڈالے اور پاک ہو جائے۔
7 لیکن اگر کاہن کے سامنے اُس مُعائنہ اور اُسے پاک قرار دئے جانے کے بعد بھی وہ سُرخ دانے جلد پر پھیلنے لگے، تو وہ انسان خود کو دوبارہ کاہن کو دکھائے۔

8 اور کاہن اُس کا مُعائنہ کرے اور اگر وہ سُرخ دانے جلد پر پھیل گئے ہوں تو کاہن اُس انسان کو ناپاک قرار دے کیونکہ یہ ایک کوڑھ کی بیماری ہے۔

9 ”اگر کسی انسان کو کوڑھ کا مرض ہو تو وہ لازمی طور پر کاہن کے پاس لایا جائے۔

10 اور کاہن اُس کا مُعائنہ کرے اور اگر اُس کی جلد میں سفید

رنگ کی سُوجن ہو اور اُس جگہ کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں اور اُس سُوجن میں کھُلا زخم ہو،

11 تو یہ اُس انسان کی جلد پر ایک پُرانا کوڑھ کا مرض ہے، لہذا کاہن اُس کو علیحدگی میں بند کر کے نہ رکھے بلکہ اُسے فوراً ناپاک قرار دے، کیونکہ وہ بہت پہلے ہی ناپاک ہو چکا ہے۔

12 ”اور اگر کوڑھ کی بیماری اُس کی تمام جلد پر پھیل جائے اور جہاں تک کاہن دیکھ سکے وہ متاثرہ انسان کی ساری جلد پر سر سے لے کر پاؤں تک پھیلی ہو،

13 تو کاہن اُس انسان کی باریکی سے جانچ کرے اور اُس کے پاک ہونے کا اعلان کرے کیونکہ متعدی بیماری اُس شخص کے پورے بدن میں پھیل گئی ہے اور اُس کا پورا بدن سفید ہو گیا ہے لہذا وہ شخص پاک ہے۔

14 لیکن اگر کاہن کو اُس کی جلد پر کھُلا زخم دکھائی دے، تو وہ ناپاک ہوگا۔

15 اور جب کاہن اُس کے کھلے زخم کو غور سے دیکھے تو وہ اُس شخص کو ناپاک قرار دے۔ کیونکہ کھُلا زخم ناپاک ہے اور یہ کوڑھ کی بیماری ہے۔

16 اور اگر اُس کی جلد کا کھُلا زخم دوبارہ سفید رنگ کا ہو جائے، تو وہ شخص کاہن کے پاس جائے،

17 اور کاہن اُس کا باریکی سے مُعائنہ کرے اور اگر وہ زخم سفید رنگ کا ہو گیا ہو، تو کاہن متاثرہ شخص کو پاک قرار دے تب وہ پاک ہوگا۔

18 ”اگر کسی کی جلد پر کوئی پھوڑا ہو گیا ہو اور وہ ٹھیک ہو جائے،

19 اور اُس پھوڑے کی جگہ پر سفید سُوجن یا سُرخ مائل چمکا ہوا سفید داغ دکھائی دے تو وہ لازماً اپنے آپ کو کاہن کے حضور پیش کرے۔

20 کاہن اُس کا باریکی سے مُعائنہ کرے اور اگر وہ داغ جلد سے گھرا دکھائی دے اور اُس پر بال سفید ہو گئے ہوں تو کاہن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ یہ کورٹھ کا ایک متعدی مرض ہے جس کی شروعات پھوڑے سے ہوئی ہے۔

21 لیکن اگر کاہن کے باریکی سے اُس وقت مُعائنہ کرنے کے دوران اُس کی جلد پر کوئی سفید بال نہ ہو اور وہ دانے جلد سے گھیرے نہ ہوں اور اُس کا رنگ ہلکا پڑ گیا ہو، تو کاہن اُسے دوسروں سے سات دن تک علیحدہ رکھے۔

22 اور اگر وہ جلد پر زیادہ پھیل رہا ہو، تو کاہن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ یہ ایک متعدی مرض ہے۔

23 لیکن اگر اُس شخص کی جلد پر سفید رنگ کا داغ تو ہے لیکن یہ جلد میں پھیل نہیں رہا ہے، تو یہ پھوڑے کے ٹھیک ہونے کا داغ ہے، تب کاہن اُس شخص کو پاک قرار دے۔

24 ”جب کسی کی جلد آگ سے جل گئی ہو اور جلنے سے جلد پر ایک سفید یا سُرخ مائل رنگ کا کھلا زخمی داغ نظر آنے لگے،

25 تو کاہن اُس کا باریکی سے مُعائنہ کرے اور اگر اُس داغ کے اندر کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ متعدی مرض جلد سے گھرا

دیکھائی دے، تو یہ ایک قسم کا کورٹھ ہے جو اُس جِلد کے داغ میں پھوٹ پڑا ہے لہذا کاهن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ اُسے کورٹھ کی بیماری ہو گئی ہے۔

26 لیکن اگر کاهن اُس کا باریکی سے مُعائنہ کرتا ہے اور اُس داغ میں سفید بال نہیں پاتا اور نہ وہ جِلد سے گھرا ہے اور اُس کا رنگ بھی ہلکا پڑ گیا ہے، تو کاهن اُس شخص کو سات دِن کے لیے دُوسروں سے علیحدہ رکھے۔

27 اور ساتویں دِن کاهن اُس کا دوبارہ مُعائنہ کرے اور اگر اُس کا داغ جِلد پر پھیل رہا ہو تو کاهن اُس شخص کو ناپاک قرار دے۔ کیونکہ یہ کورٹھ کی بیماری ہے۔

28 اور اگر اُس جِلد کے داغ میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی ہو اور وہ جِلد میں نہ پھیلا ہو اور اُس کا رنگ ہلکا ہو گیا ہو، تو یہ محض سُوجن ہے جو جِلد جانے کے باعث پیدا ہو گئی ہے۔ لہذا کاهن اُس شخص کو پاک قرار دے کیونکہ وہ محض جِلد جانے کا داغ ہے۔

29 ”اور اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا داڑھی پر متعدی مرض ہو،

30 تو کاهن اُس کا مُعائنہ کرے اور اگر وہ داغ جِلد سے گھرا نظر آئے اور اُس میں زرد اور مہین رونگٹے دیکھائی دیں، تو کاهن اُس شخص کو ناپاک قرار دے۔ یہ کوئی خارش ہے اور سر اور داڑھی کا کورٹھ ہے۔

31 لیکن اگر مُعائنہ کے وقت کاهن کو پتا چلے کہ وہ داغ جِلد سے گھرا نہیں ہے اور نہ ہی اُس جگہ پر کوئی کالا بال ہے، تو کاهن متاثرہ شخص کو سات دِن کے لیے دُوسروں سے علیحدہ رکھے۔

32 ساتویں دن کاہن اُس متعدی مرض کا مُعائنه کرے اور اگر خارش پھیلی نہ ہو اور اُس جگہ پر کوئی زرد بال نہ ہو اور خارش کے باعث متعدی مرض جلد سے گھرا نہیں ہے،

33 تو بیماری سے متاثرہ حصہ کو چھوڑ کر اُس کے بال ضرور گنجے کر دیئے جائیں، اور کاہن اُسے سات دن اور علیحدہ رکھے۔

34 پھر ساتویں دن کاہن اُس خارش کا مُعائنه کرے اور اگر خارش جلد میں پھیلی نہ ہو اور نہ ہی جلد سے گھری معلوم ہو، تو کاہن اُسے پاک قرار دے؛ وہ شخص اپنے کپڑے دھوئے اور پاک ہو جائے۔

35 لیکن اگر پاک قرار دیئے جانے کے بعد اُس کی خارش جلد پر زیادہ پھیل جائے،

36 تو کاہن اُس کا پھر مُعائنه کرے اور اگر وہ خارش جلد پر پھیل چُکی ہو تو کاہن کو زرد بال دیکھنے کی ضرورت نہیں وہ شخص ناپاک ہے۔

37 اگر خارش کا رنگ تبدیل نہیں ہوا اور اُس میں کالے بال اُگ آئے ہوں تو وہ خارش ٹھیک ہو گئی ہے۔ اور وہ شخص پاک ہے اور کاہن اُسے پاک قرار دے۔

38 ”اگر کسی مرد یا عورت کی جلد پر سفید چمکدار داغ نمودار ہو جائیں،

39 تو کاہن اُن کا مُعائنه کرے۔ اور اگر جلد پر وہ چمکدار داغ ہلکے سفید رنگ کے ہوں تو وہ معمولی کھجلی ہے جو جلد پر پھوٹ پڑی ہے۔ وہ شخص پاک ہے۔

40 ”اگر کسی شخص کے سر کے بال جھڑ گئے ہوں اور وہ گنجا ہو

گیا ہو، تو وہ رسمی طور پر پاک ہے۔

41 اور اگر اُس کے سر کے سامنے پیشانی کے اور سر کے دونوں طرف کے بال جھڑ چکے ہوں اور اُس کی پیشانی گنجی ہو گئی ہو، تو وہ شخص پاک ہے۔

42 لیکن اگر اُس کے گنجے سر یا پیشانی پر سُرخي مائل سفید رنگ کا داغ ہو تو وہ جلد کا ایک متعدی مرض ہے، یہ کوڑھ ہے جو اُس کے سر یا پیشانی پر پھیلنا شروع ہو گیا ہے۔

43 لہذا کاہن اُس کا مُعائنہ کرے اور اگر اُس کے سر یا پیشانی کا داغ سُوجا ہوا ہو اور اُس کا رنگ کوڑھ کی طرح سُرخي مائل سفید ہو،

44 تو وہ شخص کوڑھ کی بیماری میں مُبتلا ہے اور ناپاک ہے۔ اس لیے کاہن اُس شخص کو سر کے داغ کی وجہ سے ناپاک قرار دے۔

45 ”اس قسم کے متعدی مرض مثلاً کوڑھ میں مُبتلا شخص کے لیے لازم ہے کہ وہ پھٹے پرانے کپڑے پہنے اور اُس کے بال بکھرے ہوئے ہوں اور وہ اپنے چہرے کے نچلے حصہ کو ڈھانکے اور چلا چلا کر کہے، ’ناپاک! ناپاک!‘

46 جب تک وہ ایسے متعدی مرض میں مُبتلا رہے گا وہ ناپاک سمجھا جائے گا۔ اس لیے لازم ہے کہ وہ تنہا رہے اور چھاؤنی کے باہر زندگی گزارے۔

کپڑے میں کوڑھ کی پہپھوندی

47 ”اگر کسی کپڑے میں کوڑھ کی پہپھوندی لگ جائے، تو خواہ وہ اونی ہو یا سوتی،

48 اور خواہ وہ سُوت یا اُون سے بُنا ہوا ہو یا وہ چمڑا ہو یا چمڑے سے بنایا گیا ہو،

49 اور اگر یہ متعدی مرض کپڑے یا چمڑے سے بنی کسی چیز میں یا کپڑے کے تانے یا بانے میں ہو جس کا رنگ ہرا یا سرخی مائل ہو تو یہ پھیلنے والے کوڑھ کی پھپھوندی ہے اور یہ کاہن کو ضرور دکھائی جائے۔

50 تب کاہن اُس پھپھوندی کا مُعائثہ کرے اور اُس سے اَلودہ اَشیا کو سات دن تک علیحدہ رکھے۔

51 اور ساتویں دن وہ اُس کا پھر سے مُعائثہ کرے اور اگر وہ متعدی پھپھوندی کپڑے کے تانے یا بانے میں یا چمڑے کی بنی ہوئی کسی چیز پر زیادہ پھیلی چکی ہو، تو وہ کپڑا اور چمڑے کی بنی ہوئی چیز سب نقصان دہ پھپھوندی سے مُبتلا ہے اور ناپاک ہے۔

52 لہذا وہ سُوتی یا اُونی یا بُنے ہوئے کپڑے کو یا چمڑے کی چیز کو جس پر وہ پھپھوندی پھیلی ہوئی ہو ضرور جلا دے اور چونکہ وہ نقصان دہ پھپھوندی ہے اس لیے اُس سے متاثرہ تمام اَشیا ضرور جلا دی جائیں۔

53 ”لیکن اگر کاہن کے مُعائثہ کرتے وقت وہ پھپھوندی سُوت سے بُنے ہوئے یا بُنے ہوئے کپڑے میں یا چمڑے کی بنی ہوئی کسی شے میں پھیلی نہ ہو

54 تو کاہن حُکم دے کہ اُس متعدی کپڑے کو دھو لیا جائے۔ تب وہ اُس کو اور سات دن تک علیحدہ رکھے۔

55 جب متاثرہ چیز دھوئی جا چکی ہو تو کاہن اُس کا دوبارہ مُعائثہ

کرے اور چاہے پہپھوندى کے رنگ میں تبدیلی نہ ہوئی ہو اور نہ ہی وہ زیادہ پھیلی ہو، تو بھی وہ ناپاک ہی ہے۔ اُسے آگ میں جلا دیا جائے چاہے پہپھوندى کپڑے کے اندر یا باہر کی طرف نقصان پہنچائی ہو۔

56 اور اگر کاہن اُس کا مُعائنہ کرے اور اُسے یہ معلوم چلے کہ کپڑے کو دھونے کے بعد پہپھوندى کا رنگ ہلکا پڑ گیا ہے، تو وہ اُس کپڑے یا چمڑے کے یا اُس کے تانے بانے کے اُودہ حصہ کو پہاڑ کر الگ کر دے۔

57 لیکن اگر وہ پہپھوندى اُس کپڑے میں یا اُس سے بنی ہوئی کسی بُنی ہوئی چیز میں یا چمڑے کی کسی چیز میں پھر سے نمودار ہو تو گویا وہ اُس میں پھیل رہی ہے لہذا لازم ہے کہ اُس متعدی پہپھوندى سے متاثر چیز کو آگ میں جلا دیا جائے۔

58 اور اگر اُس کپڑے یا کپڑے سے بنی ہوئی یا بُنی ہوئی یا چمڑے کی بنی ہوئی کسی چیز کو دھونے کے بعد اُس کی پہپھوندى جاتی رہے تو اُسے پھر سے دھویا جائے اور تب وہ پاک سمجھی جائے گی۔“

59 اُونی یا سُوتی کپڑے، سُوت یا اُون سے بُنے ہوئے لباس یا چمڑے کی بنی ہوئی کسی چیز میں کورٹھ کی متعدی لگی ہو، تو اُسے پاک یا ناپاک قرار دینے کے ضوابط یہی ہیں۔

14

کورٹھی کو نجاست سے پاک کرنا

¹ یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

2 ”کسی کوڑھی کے پاک قرار ٹھہرانے کی رسمی طہارت کے ضوابط یہ ہیں، جب اُسے کاہن کے پاس لایا جائے:

3 کاہن چھاؤنی کے باہر جا کر اُس کا مُعائنہ کرے۔ اور اگر وہ شخص اپنی کوڑھ کی بیماری سے شفایاب ہو چکا ہے،

4 تو کاہن حکم دے کہ پاک قرار دئیے جانے والے کے لیے دو زندہ پاک پرندے اور دیودار کی لکڑی اور قرمزی رنگ کا سُوت اور زُوفَا لایا جائے۔

5 پھر کاہن ہتھ ہوئے پانی کے اوپر مٹی کے ایک برتن میں اُن دونوں پرندوں میں سے ایک پرندے کو ذبح کرنے کا حکم دے۔

6 پھر وہ دوسرے زندہ پرندہ کو دیودار کی لکڑی اور قرمزی سُوت اور زُوفَا ساتھ لے کر اُنہیں اور اُس زندہ پرندہ کو اُس پرندہ کے خُون میں ڈبو دے جسے ہتھ ہوئے پانی کے اوپر ذبح کیا گیا تھا۔

7 اور کاہن اُس پرندہ کے خُون کو سات بار اُس شخص پر چھڑک دے، جو کوڑھ سے پاک و صَاف قرار دیا جا رہا ہے، پھر کاہن اُس شخص کو پاک و صَاف قرار دے اور اُس زندہ پرندہ کو کھلے میدان میں چھوڑ دے۔

8 ”پھر اُس پاک و صَاف قرار دئیے جانے والے شخص کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے کپڑے دھوئے اپنے سارے بال مُنڈوائے اور پانی سے غُسل کرے، تب وہ رسماً پاک سمجھا جائے گا۔ اس کے بعد ہی وہ چھاؤنی میں آسکا ہے، لیکن ضروری ہے کہ وہ سات دن تک اپنے خیمہ سے باہر ہی ٹھہرے۔

9 اور ساتویں دن وہ اپنے سر کے بال، داڑھی، آبرو اور سارے بال

ضرور مُنڈوا لے؛ لازم ہے کہ وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے۔ تب وہ پاک ہوگا۔

¹⁰ ”اور آٹھویں دن وہ دو بے عیب زبرے اور ایک ایک سالہ بے عیب مادہ برہ اور اناج کی نذر کے لیے پانچ کلو* کے برابر تیل ملا ہوا میدہ اور ایک تہائی لیٹر† تیل لے۔

¹¹ پھر جو کاہن اُس شخص کو پاک قرار ہونے کا اعلان کر رہا ہے، وہ خیمہ اجتماع کے مدخل پر اُس شخص کو اور ان چیزوں کو یاہوہ کے حضور پیش کرے۔

¹² ”پھر کاہن ایک زبرہ اور ایک تہائی لیٹر تیل کو خطا کی قربانی کے واسطے اور ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر یاہوہ کے حضور پیش کرے۔

¹³ اِس کے بعد کاہن اُس زبرہ کو اُس پاک مقدس میں ذبح کرے، جہاں گناہ کی قربانی اور سوختنی نذر کے جانوروں کو ذبح کیا جاتا ہے؛ کیونکہ گناہ کی قربانی، خطا کی قربانی کے مانند کاہن کا مُقرر حصہ ہے؛ اور یہ نہایت ہی مقدس ہے۔

¹⁴ اور کاہن اُس خطا کی قربانی کا کچھ خون لے کر پاک قرار دئیے جانے والے شخص کے داہنے کان کی لوپر، داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور داہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگائے۔

¹⁵ اِس کے بعد کاہن اُس ایک تہائی لیٹر تیل میں سے کچھ تیل لے کر اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر اُنڈیل دے،

* 14:10 پانچ کلو یعنی ایفہ کے تین دھائی حصہ کے برابر† 14:10 ایک تہائی لیٹر یعنی ایک لوج

16 پھر کاہن اپنے داہنی ہاتھ کی اُنگشتِ شہادت کو اپنی بائیں ہتھیلی میں رکھے ہوئے تیل میں ڈبوئے اور اپنی اُنگلی سے اُس تیل کو سات بار یاہوہ کے حضور چھڑکے۔

17 اور کاہن اپنی ہتھیلی کے باقی بچے ہوئے تیل میں سے کچھ پاک قرار دیئے جانے والے کے داہنے کان کی لوپر، اُس کے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُس کے داہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگا دے، جن پر خطا کی قربانی کا خون لگا ہوا ہے۔

18 اور کاہن اپنی ہتھیلی کے باقی بچے ہوئے تیل کو پاک قرار دئیے جانے والے شخص کے سر پر بھی لگا دے اور یاہوہ کے حضور اُس کے لیے کفارہ دے۔

19 ”اور پھر کاہن گناہ کی قربانی پیش کرنے اور ناپاکی سے پاک قرار دیئے جانے والے کے لیے کفارہ دے۔ اُس کے بعد کاہن سوختنی نذر کے جانور کو ذبح کرے۔

20 اور کاہن اُسے سوختنی نذر اور اناج کی نذر کی قربانی کے ہمراہ مذبح پر چڑھا کر کفارہ دے اور وہ پاک ٹھہرے گا۔

21 ”لیکن اگر وہ شخص غریب ہو اور اُسے اتنا مقدور نہ ہو تو وہ اپنا کفارہ دینے کی خاطر ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر خطا کی قربانی کے واسطے ایک زبرہ اور اناج کی نذر کے واسطے تیل ملا ہوا ڈیڑھ کلو میدہ اور ایک تہائی لیٹر تیل،

22 اور اپنے مقدور کے مطابق دو قُریاں یا کبوتر کے دو بچے، جن میں سے ایک گناہ کی قربانی کے لیے اور دوسرا سوختنی نذر کے لیے

لے آئے۔

23 ”آٹھویں دن وہ انہیں اپنے پاک قرار دئے جانے کے لیے خیمہ اجتماع کے مدخل پر یاہوہ کے حضور کاہن کے پاس لائے۔

24 اور کاہن خطا کی قربانی کے اُس برہ کو اور ایک تہائی لیٹر تیل کو لے کر یاہوہ کے حضور ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر گزرا۔

25 پھر کاہن خطا کی قربانی کے لیے برہ کو ذبح کرے اور اُس کا کچھ خون لے کر پاک قرار دئے جانے والے شخص کے داہنے کان کی لوپر، اُس کے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور داہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگائے۔

26 اور کاہن اُس تیل میں سے کچھ تیل کو اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں اُنڈیلے،

27 اور کاہن اپنے داہنے ہاتھ کی انگشتِ شہادت سے اپنی بائیں ہتھیلی میں رکھے تیل میں سے کچھ تیل کو سات بار یاہوہ کے حضور چھڑکے۔

28 پھر کاہن اپنی ہتھیلی کے تیل میں سے کچھ تیل وہ اُن جگہوں پر لگائے جہاں اُس نے خطا کی قربانی کا خون لگایا تھا یعنی پاک قرار دیئے جانے والے کے داہنے کان کی لوپر، داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور داہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگا دے۔

29 اور کاہن اپنی ہتھیلی کے باقی تیل کو پاک قرار دئے جانے والے شخص کے سر پر لگا دے تاکہ کاہن یاہوہ کے حضور اُس کے لیے کفارہ دے۔

30 پھر وہ قُربوں یا کبوتر کے بچوں میں سے ایک ایک جنہیں وہ لا سکا ہو، اُن کی قربانی پیش کرے۔

31 یعنی جو کچھ اُسے میسر ہوا ہو، اُس میں سے اناج کی نذر کے ساتھ، ایک نگاہ کی قربانی کے طور پر اور ایک سوختنی نذر کے طور پر پیش کرے۔ اِس طرح کاہن پاک قرار دئے جانے والے شخص کے لئے یاہوہ کے حضور میں کفارہ دے۔“

32 یہ اُس شخص کے لئے طریقہ ہے جو کورٹھ کی متعدی بیماری میں مبتلا ہے اور اپنے پاک ہونے کے لئے باقاعدہ نذر مہیا نہیں کر سکتا ہے۔

متعدی پہپھوندی سے پاک ہونا

33 اور یاہوہ نے موشہ اور اُھرون سے فرمایا،

34 ”جب تم مُلکِ کنعان میں داخل ہو، جسے میں تمہیں تمہاری ملکیت کے طور پر دے رہا ہوں، اور میں اُس مُلک میں کسی گھر میں متعدی پہپھوندی پیدا کروں،

35 تو لازم ہوگا کہ اُس گھر کا مالک جا کر کاہن کو بتائے، ’میں نے اپنے گھر میں متعدی پہپھوندی جیسی کوئی چیز دیکھی ہے۔‘

36 تو کاہن اُس گھر کا مُعائنہ کرنے سے پیشتر حکم دے کہ وہ اُس پہپھوندی والے گھر کو خالی کر دیں تاکہ اُس گھر کی کوئی چیز ناپاک نہ ٹھہرائی جائے۔ اِس کے بعد کاہن جا کر اُس گھر کا مُعائنہ کرے۔

37 اور کاہن دیواروں پر اُس پہپھوندی کا مُعائثہ کرے، اور اگر وہ ہری یا سُرنخی مائل لکیروں کی طرح ہو، جو دیوار میں سطح کے اندر گھری دکھائی دے،

38 تو کاہن اُس گھر کے دروازہ سے باہر جائے اور سات دن کے لیے اُسے بند کر دے۔

39 اور ساتویں دن کاہن اُس گھر کا دوبارہ مُعائثہ کرے۔ اور اگر وہ پہپھوندی دیواروں پر پھیل گئی ہو،

40 تو کاہن حکم دے کہ پہپھوندی سے متاثرہ پتھروں کو نکال کر شہر سے باہر کسی ملبے کے ڈھیر میں پھینک دیئے جائیں۔

41 اور اس کے بعد کاہن حکم دے کہ گھر کی تمام اندرونی دیواریں کھڑچی جائیں اور کھُرچن کو شہر سے باہر کسی ملبے کے ڈھیر پر پھینک دیئے جائیں۔

42 پھر وہ اُن پتھروں کی جگہ دُوسرے پتھر لگائیں اور تازہ گارے سے اُس گھر کا پلستر کریں۔

43 ”اور اگر وہ پہپھوندی اُس گھر میں پتھر نکالنے، کھُرچنے اور پلستر کرنے کے بعد بھی دوبارہ نمودار ہو جائے،

44 تو کاہن اندر جا کر اُس کا مُعائثہ کرے اور اگر وہ پہپھوندی اُس گھر میں پھیل گئی ہو تو وہ متعدی پہپھوندی ہے اور وہ گھر ناپاک ہے۔

45 چنانچہ اُس گھر کو ضرور گرا دیا جائے، وہ اُس کے پتھر، لکڑیاں اور اُس کے پلستر کو شہر سے باہر کسی ملبے کے ڈھیر پر پھینک دے۔

46 ”اور اس کے علاوہ، اگر کوئی شخص اُس وقت بند کئے ہوئے

گھر میں داخل ہو، تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
 47 اسی طرح اگر کوئی شخص اُس گھر میں سوئے یا کچھ کھائے
 تو وہ اپنے کپڑے ضرور دھولے۔

48 ”لیکن اگر کاہن اُس کا مُعائنہ کرے اور دیکھے کہ اُس گھر
 کا پلستر کرنے کے بعد دوبارہ پہنچوندی نہیں پھیلی ہے، تو وہ اُس گھر
 کو پاک ٹھہرائے کیونکہ پہنچوندی ختم ہو چکی ہے۔

49 تب کاہن اُس گھر کو پاک کرنے کے لیے دو پرندے، دیودار
 کی لکڑی، سُرخ دھاگے اور زُوفالے کر،

50 اُن پرندوں میں سے ایک کو بیٹے پانی پر مٹی کے کسی برتن میں
 ذبح کرے۔

51 اِس کے بعد وہ دیودار کی اُس لکڑی، زُوفالے، سُرخ دھاگے اور
 اُس زندہ پرندہ کو لے کر اُن کو اُس مُردہ پرندہ کے خُون اور بیٹے پانی
 میں ڈبو کر سات بار اُس گھر میں چھڑکے۔

52 اِس طرح وہ اُس گھر کی طہارت اُس پرندہ کے خُون، اور بیٹے
 ہوئے پانی، اُس زندہ پرندہ، دیودار کی لکڑی، زُوفالے اور اُس سُرخ دھاگے
 سے کرے۔

53 پھر وہ اُس زندہ پرندہ کو شہر کے باہر کھلے میدان میں چھوڑ
 دے۔ اِس طریقہ سے وہ اُس گھر کے لیے کفارہ دے اور وہ گھر
 پاک ٹھہرے گا۔“

54 جلد کی ہر قسم کی کوڑھ جیسی بیماری کے لیے یہی ضوابط ہیں:
 خارِش کے لیے،

55 کپڑوں یا گھر میں لگنے والی متعدی پہنچوندی کے لیے،

56 سُوجن، دانے یا چمکیلے داغ کے لیے،
 57 اور یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ کب کوئی چیز پاک یا ناپاک
 ہے۔
 جلد کی متعدی بیماریوں اور متعدی پھپھوندی کے لیے یہی ضوابط
 ہیں۔

15

جریان نجاست کا باعث

1 اور یاہوہ نے موشہ اور اہرون سے فرمایا،
 2 ”بنی اسرائیل سے کلام کرو اور اُن سے کہو: ’اگر کوئی شخص
 غیر معمولی جسمانی جریان میں مبتلا ہو تو وہ جریان ناپاک ہے۔
 3 خواہ یہ اُس کے جسم سے بہتا رہتا ہو یا بندھو گیا ہو، یہ اُس کی
 ناپاکی کا باعث ہوگا۔ اُس کا جریان ناپاکی کا باعث اِس طرح ہوگا:
 4 ’جس بستر پر جریان کا مریض لیٹے گا وہ بستر ناپاک ہوگا اور
 جس چیز پر وہ بیٹھے گا وہ چیز ناپاک ہوگی۔
 5 اور جو کوئی اُس کے بستر کو چھوئے اُسے لازم ہے کہ وہ اپنے
 کپڑے دھوکر پانی سے غسل کرے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
 6 اور جو کوئی اُس چیز پر بیٹھے جس پر جریان کا مریض بیٹھا تھا،
 تو وہ ضرور اپنے کپڑے دھوکر پانی سے غسل کرے اور وہ شام تک
 ناپاک رہے گا۔
 7 ’اور جو کوئی جریان کے مریض کو چھوئے وہ اپنے کپڑے
 دھوکر پانی سے غسل کرے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

8 ” اور اگر جریان کا مريض کسی دوسرے شخص پر جو پاک ہو تھوک دے، تو وہ پاک شخص ضرور اپنے کپڑے دھو کر پانی سے غسل کرے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

9 ” ہر ایک زین، جس پر جریان کا مريض سواری کرتا ہے، وہ زین ناپاک ہو جائے گی۔

10 اگر کوئی شخص اُن چیزوں میں سے کسی چیز کو چھوئے گا، جس پر جریان کا مريض بیٹھا ہو، تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اور جو کوئی اُن چیزوں کو اٹھاتا ہے وہ ضرور اپنے کپڑے دھو کر پانی سے غسل کرے، اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

11 ” اور جریان کا مريض اپنے ہاتھ دھوئے بغیر جس کسی کو چھوئے، تو وہ شخص ضرور اپنے کپڑے دھو کر پانی سے غسل کرے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

12 ” اور اگر جریان کا مريض کسی مٹی کے برتن کو چھوئے، تو اُس برتن کو ضرور توڑ دیا جائے لیکن اگر برتن لکڑی کا ہو، تو اُسے پانی سے دھو لیا جائے۔

13 ” اور جب کوئی مريض جریان سے شفایاب ہو جائے، تو وہ رسماً پاک ٹھہرنے کے لیے سات دن گئے؛ تب وہ اپنے کپڑے دھوئے اور بیٹے ہوئے پانی میں غسل کرے، تب وہ پاک ہو جائے گا۔

14 اور اٹھویں دن وہ اپنے لیے دو فُریاں یا کبوتر کے دو بچے لے کر خیمہ اجتماع کے مدخل پر یا ہونہ کے حضور آئے اور انہیں کاہن کے حوالہ کرے۔

15 کاهن اُن میں سے ایک کو نگاہ کی قربانی کے طور پر اور دوسرے کو سوختنی نذر کے طور پر گزرائے۔ یوں کاهن یاہوہ کے حضور اُس شخص کے لیے اُس کے جریان کے سبب سے کفارہ دے۔

16 ”اگر کسی مرد کا نطفہ خارج ہو جائے، تو اُسے لازم ہے کہ وہ پانی سے غسل کرے اور شام تک وہ ناپاک رہے گا۔

17 اور جس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ گر جائے، لازماً اُسے پانی سے دھویا جائے اور وہ چیز شام تک ناپاک رہے گی۔

18 اور جب کوئی مرد عورت سے ہم بستر ہو اور اُس کا نطفہ خارج ہو جائے، تو وہ دونوں پانی سے غسل کریں اور شام تک ناپاک رہیں گے۔

19 ”جب کسی عورت کو حیض کا خون جاری ہو جائے، تو وہ عورت سات دن تک ناپاک رہے گی اور جو کوئی اُسے چھوئے گا، وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

20 ”اور حیض کے دنوں میں جس چیز پر بھی وہ لیٹے گی اور بیٹھے گی وہ ناپاک ہو جائے گی۔

21 لہذا جو کوئی اُس کے بستر کو چھوئے، وہ اپنے کپڑے دھو کر پانی سے غسل کرے۔ اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

22 اور جو کوئی اُس چیز کو چھولے جس پر وہ بیٹھتی ہو، تو وہ اپنے کپڑے دھو کر پانی سے غسل کرے۔ اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

23 اور جس چیز پر وہ بیٹھی ہو خواہ وہ اُس کا بستر ہو یا کوئی اور چیز، اگر کوئی اُسے چھوئے گا، تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

24 ”اگر کوئی مرد اُس کے ساتھ ہم بستر ہو، اور حیض کا خون اُسے لگ جائے تو وہ سات دن تک ناپاک رہے گا، اور جس بستر پر وہ لیٹے گا وہ بھی ناپاک ہو جائے گا۔

25 ”اور اگر کسی عورت کو حیض کے دنوں کے علاوہ یا حیض کی مدت کے بعد بھی بہت دنوں تک خون جاری رہے تو وہ خون جاری رہنے تک ناپاک رہے گی جیسی حیض کے دنوں میں رہتی ہے۔

26 اور جریان خون کے دوران جس بستر پر وہ لیٹے گی تو وہ اسی طرح ناپاک ہوگا جس طرح اُس کا بستر حیض کے دنوں میں ناپاک ہوتا ہے۔ اور جس چیز پر وہ بیٹھے گی وہ بھی حیض کے دنوں کی ناپاکی کی طرح ناپاک ہوگی۔

27 اور جو کوئی اُن چیزوں کو چھوئے گا وہ ناپاک ہو جائے گی؛ لہذا وہ اپنے کپڑے ضرور دھو کر پانی سے غسل کرے۔ اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

28 ”اور جب وہ عورت اپنے جریان خون سے شفا یاب ہو جائے، تو وہ اپنے پاک ہونے کے لیے سات دن گئے، اور اُس کے بعد وہ رسماً پاک ہو جائے گی۔

29 اور انہوں نے دن لازم ہے کی وہ اپنے لیے دو قُریاں یا کبوتر کے دو بچے لے کر انہیں خیمہ اجتماع کے مدخل پر کاهن کے پاس لائے۔

30 اور کاهن اُن میں سے ایک کو نگاہ کی قربانی کے لیے اور

دوسرے کو سوختنی نذر کے لیے گدراڑے۔ اور یوں کاہن اُس کے ناپاک خون کے جریان کے لیے یاہوہ کے حضور اُس کی طرف سے کفارہ دے۔‘

31 ”اِس طرح تم بنی اسرائیل کو اُن کی ناپاک کی سے ہمیشہ دُور رکھو گے، تاکہ وہ میری قیام گاہ کو جو اُن کے درمیان ہے، ناپاک کرنے کی وجہ سے اپنی ناپاک کی میں ہلاک نہ ہوں۔“

32 یہ ضوابط اُس مرد کے لیے ہیں جو نطفہ خارج ہونے کا مریض ہے اور جس کا نطفہ خارج ہو رہا ہے جس کی باعث وہ ناپاک ہو گیا ہے،

33 اور اُس عورت کے لیے بھی، جسے حیض آ رہا ہو، اور اُس مرد یا عورت کے لیے بھی جو جریان میں مبتلا ہوں اور اُس مرد کے لیے بھی جو رسمی طور پر ناپاک عورت سے ہم بستر ہو رہا ہے۔

16

یوم کفارہ

1 اہرون کے دونوں بیٹوں کی وفات کے بعد، یاہوہ موشہ سے ہم کلام ہوئے، کیونکہ اُن کے دونوں بیٹے یاہوہ کی حضور میں پاک ترین مقام میں داخل ہو کر مر گئے تھے۔

2 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا: ”اپنے بھائی اہرون کو حکم دو جب دل چاہے تب پردہ کے پیچھے پاک ترین مقام میں کفارہ کے سرپوش کے سامنے جو عہد کے صندوق پر ہے نہ آیا کرے ورنہ وہ مر جائے گا۔ کیونکہ میں کفارہ کے سرپوش کے اوپر بادل میں ظاہر ہوتا ہوں۔

3 ”ان قوانین پر عمل کرنے کے بعد ہی اُھرونؑ پاک ترین مقام میں اِس طرح داخل ہوں، وہ گُگاہ کی قُربانی کے لئِے ایک جَوان بچھڑا اور سوختنی نذر کے لئِے ایک مینڈھا ساتھ ضرور لائیں۔

4 وہ کُگان کا مُقدّس گرتہ چھنے اور کُگان کا لباس اور اُپنے نیچے پاجامہ چھنے ہو؛ اور کُگان کے پٹکے سے اُس کی کمر بندھی ہو، اور اُس کے سر پر کُگان کا عمامہ بندھا ہو؛ یہ مُقدّس لباس ہیں لہذا وہ اُنہیں پھیننے سے پیشتر پانی سے غُسل کرے۔

5 اور وہ اِسرائیلی جماعت سے گُگاہ کی قُربانی کے لئِے دو بکرے اور سوختنی نذر کے لئِے ایک مینڈھا لے۔

6 ”اور اُھرونؑ خود اُپنی اور اُپنے گھرانے کی خاطر گُگاہ کی قُربانی کے لئِے اُس بچھڑے کو پیش کرے تاکہ اُس کے لئِے اور اُس کے گھرانے کے لئِے کفارہ ادا ہو۔

7 پھر وہ اُن دونوں بکروں کو لے کر خیمہ اِجتِماع کے مدخل پر یاہوہ کے حُضور میں کھڑا کرے۔

8 اور اُھرونؑ اُن دونوں بکروں پر قُرعہ ڈالیں ایک قُرعہ یاہوہ کے لئِے اور دُوسرا قُرعہ عزازیل* کے لئِے۔

9 اور اُھرونؑ اُس بکرے کو جس پر یاہوہ کے نام کا قُرعہ نکلا تھا، اُسے گُگاہ کی قُربانی کے لئِے گذرانے۔

10 لیکن جس بکرے پر عزازیل کے نام کا قُرعہ نکلا تھا، اُسے زندہ

* 16:8 عزازیل شاید یہ اِس چھاؤنی سے گُگاہ اور جُرم کی مُکَل طور سے رہائی کی علامت

ہی یاہوہ کے حضور میں کفارہ ادا کرنے کے لیے پیش کیا جا سکے اور وہ بیابان میں عزازیل کے لیے چھوڑ دیا جائے۔

11 ”اور اہرون خود اپنے نگاہ کی قربانی کے لیے اُس بچھڑے کو لائے تاکہ اپنے اور اپنے گھرانے کے لیے کفارہ دے اور وہ اپنے نگاہ کی قربانی کے لیے اُس بچھڑے کو ذبح کرے۔

12 اور وہ ایک بخوردان لے جس میں یاہوہ کے مذبح پر کے آگی کے انگارے بھرے ہوں اور اپنی دونوں مٹھیوں میں مہین پسا ہوا خوشبودار بخور لے کر اُسے پردہ کے اندر لائے،

13 اور وہ اُس بخور کو یاہوہ کے حضور آگ میں ڈال دے تاکہ اُس بخور کا دُھواں کفارہ کے سرپوش کو جو شہادت کے صندوق کے اوپر ہے چھپا لے کہ وہ ہلاک نہ ہو۔

14 پھر وہ اُس بچھڑے کا کچھ خون لے کر اُسے اپنی انگلی سے اُسے مشرق سمت کی طرف کفارہ کے سرپوش کے سامنے چھڑکے اور پھر اُس خون میں سے کچھ وہ اپنی انگلی سے سات بار کفارہ کے سرپوش کے آگے چھڑکے۔

15 ”پھر وہ نگاہ کی قربانی کے بکرے کو ذبح کرے جو اُمت کے لیے ہے اور اُس کے خون کو پردہ کے اندر لے جا کر اُس سے بھی وہی کرے جو اُس نے بچھڑے کے خون کے ساتھ کیا تھا؛ وہ اُسے کفارہ کے سرپوش کے اوپر اور اُس کے سامنے چھڑک دے۔

16 اِس طرح وہ بنی اسرائیل کی ساری ناپاکی، بغاوت اور نگاہوں کے سبب سے پاک ترین مقام کے لیے کفارہ دے؛ اور ایسا ہی وہ خیمہ اجتماع کے لیے بھی کرے جو اُن کے ساتھ اُن کی ناپاکی کے درمیان

رہتا ہے۔

17 اور جب اہرون کفارہ دینے کو پاک ترین مقام کے اندر جائیں تو جب تک وہ اپنے اور اپنے گھرانے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لیے کفارہ دے کر باہر نہ آجائیں اُس وقت تک کوئی بھی شخص خیمہ اجتماع کے اندر موجود نہ رہے۔

18 ”پھر وہ باہر نکل کر اُس مذبح کے پاس جائے جو یاہوہ کے حضور ہے اور اُس کے لیے کفارہ دے۔ اور وہ اُس بچھڑے اور اُس بکرے کا کچھ خون لے کر مذبح کے سب سینگوں پر لگائے۔

19 اور کچھ خون اپنی انگلی سے سات بار اُس پر چھڑکے اور اُسے بنی اسرائیل کی ناپاکی کی حالتوں سے پاک کرے۔

20 ”اور جب اہرون پاک ترین مقام، اور خیمہ اجتماع اور مذبح کے لیے کفارہ دے چکیں تو وہ زندہ بکرے کو سامنے لائیں۔

21 اور اہرون اپنے دونوں ہاتھ اُس کے سر پر رکھ کر اُس کے اوپر بنی اسرائیل کی ساری بدکاریوں، نافرمانیوں اور اُن کے تمام گناہوں کا اقرار کریں اور انہیں اُس بکرے کے سر پر ڈال کر، اُس بکرے کو کسی مقرر شخص کے ذریعے بیابان میں بھیج دے۔

22 اور وہ بکرا اُن کے تمام گناہوں کو اپنے اوپر اٹھا کر انہیں کسی ویرانہ میں لے جائے گا چنانچہ وہ شخص اُس بکرے کو بیابان میں چھوڑ دے۔

23 ”اس کے بعد اہرون خیمہ اجتماع میں جا کر گناہ کے وہ کپڑے جو انہوں نے پاک ترین مقام میں داخل ہونے سے پیشتر پہنے ہوئے تھے، اتار دیں اور انہیں وہیں چھوڑ دیں۔

24 پھر وہ پاک مقدس میں پانی سے غسل کرے اور اپنے عام کپڑے پہن لے۔ اور پھر باہر آکر اپنے لیے اور اُمّت کے لیے سوختنی نذر پیش کرے، اور اپنے لیے اور اُمّت کے لیے کفارہ دے۔

25 اور وہ نگاہ کی قربانی کی چربی کو مذبح پر آگ میں جلا دے۔

26 ”اور وہ شخص جو اُس بکرے کو عزازیل کے لیے چھوڑ کر آئے، وہ اپنے کپڑے ضرور دھوئے اور پانی سے غسل کرے؛ اُس کے بعد ہی وہ شخص چھاؤنی میں داخل ہو سکتا ہے۔

27 اور نگاہ کی قربانیوں کے بیل اور بکرے کو جن کا خون کفارہ دینے کے لیے پاک ترین مقام میں لایا گیا تھا؛ انہیں چھاؤنی سے باہر ضرور لے جایا جائے اور اُن کی کھال، گوشت اور آنتوں وغیرہ کو آگ میں جلا دیا جائے۔

28 اور انہیں جلانے والا شخص ضرور اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے۔ اس کے بعد ہی وہ چھاؤنی میں داخل ہو سکتا ہے۔

29 ”اور تمہارے لیے یہ ایک دائمی فرمان ہوگا: تم ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو اپنی اپنی جان کو دکھ دینا† اور کوئی بھی خواہ وہ مُلک اسرائیل کا باشندہ ہو یا غیر اسرائیلی جو تمہارے درمیان رہتا ہو کسی طرح کا کام نہ کرے؛

30 کیونکہ اسی دن تمہیں پاک کرنے کے لیے تمہاری خاطر کفارہ دیا جائے گا۔ تب تم یاہوہ کے حضور اپنے تمام نگاہوں سے پاک ٹھہرو گے۔

31 یہ تمہارے لیے ایک خاص آرام کا سبت ہے لہذا تم اُس دن اپنی اپنی جان کو دکھ دینا۔ یہ ایک دائمی فرمان ہے۔
32 اور مقدس مکانی لباس پہن کر وہی کاہن کفارہ دے گا جو اپنے باپ کی جگہ پر جانشین بطور اعلیٰ کاہن ہونے کے لیے مسح اور مقرر کیا گیا ہو۔

33 اور وہ پاک ترین مقام، خیمہ اجتماع، مذبح، کاہنوں اور جماعت کے تمام لوگوں کے لیے کفارہ دے گا۔

34 ”یہ تمہارے لیے ایک دائمی فرمان ہوگا کہ سال میں ایک بار بنی اسرائیل کے تمام گناہوں کا کفارہ دیا جائے۔“
اور جیسا یاہوہ نے موشہ کو حکم دیا تھا اُس نے ویسا ہی کیا۔

17

خُون کھانا ممنوع

1 پھر یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،
2 ”اہرون اور اُس کے بیٹوں اور تمام بنی اسرائیلیوں کو حکم دو: یاہوہ نے یہ حکم دیا ہے:

3 بنی اسرائیل میں سے جو کوئی شخص بیل یا برہ یا بکرے کو چھاؤنی کے اندر یا باہر ذبح کرے

4 اُسے خیمہ اجتماع کے مدخل پر یاہوہ کے مسکن کے آگے یاہوہ کے حضور میں بطور نذر پیش کرنے کے لیے نہ لائیے، تو وہ شخص خونی سمجھا جائے گا۔ اُس نے خون بہایا ہے لہذا اُس شخص کو اپنے لوگوں میں سے خارج کر دیا جائے۔

5 ایسا اِس لَیے هے كه بنی اسرائیل اَپنی قُربانیاں جنہیں وه اَب كُھلے میدانوں میں كر رھے هیں، اُسے وه كاھنّے كے پاس خیمه اِجتّماع كے مدخل پر یاھوہ كے حُضُور لا كر سلامتی كی نذر كے طور پر گزرائیں۔

6 اور كاھنّے اُس خُون كو خیمه اِجتّماع كے مدخل پر یاھوہ كے مذبح كے مقابل چھڑكے اور چربی كو یاھوہ كے لَیے فرحت بخش خُوشبو كے طور پر جلائے۔

7 اور آئندہ كبھی كبھی وه اُن بكروں كے بتوں كے لَیے قُربانیاں نه گزرانے جس كی وجہ سے وه زناكار ٹھهرے هیں۔ یہ اُن كے لَیے پُشت در پُشت دائمی فرمان هوگا۔‘

8 ”اور اُن سے كهو: ’اگر بنی اسرائیل كا كوئی شخص یا كوئی پردیسی جو اُن كے درمیان رھتاھے سوختنی نذر یا كوئی اور قُربانی گزرانے اور اُسے خیمه اِجتّماع كے مدخل پر یاھوہ كے حُضُور میں پیش كرنے كو نه لائے، تو وه شخص اَپنے لوگوں میں سے خارج كر دیا جائے۔

10 ”اگر بنی اسرائیل كا كوئی شخص یا اُن پردیسیوں میں سے كوئی شخص جو اُن كے درمیان رھتاھے، اور خُون كھائے تو میں اُس خُون كھانے والے كے خلاف هو جاؤں گا اور اُسے اُس كے لوگوں سے خارج كر دوں گا۔

11 كيونكه جسم كی جان خُون میں هوتی هے اور اُسے میں نے تمھیں اِس لَیے دیا هے كه وه مذبح پر تمھاری جانوں كے لَیے كفّاره هو۔ كيونكه خُون هی هے جو كسی جان كے بدلے میں كفّاره دیتاھے۔

12 چنانچه میں نے بنی اسرائیل كو حُكم دیا هے، ”تم میں سے كوئی

بھی خُون نہ کھائے، اور نہ ہی کوئی غیر اسرائیلی باشندہ ہو جو تمہارے درمیان رہتا ہے خُون کھائے۔“

¹³ ”بنی اسرائیل میں سے یا اُن غیر اسرائیلی باشندوں میں سے کوئی شخص جو تمہارے درمیان رہتا ہو، اگر کسی جانور یا پرندہ کو جو کھانے کے لائق ہو شکار کرے، تو وہ اُس کے خُون کو بہہ جانے دے اور اُس کے خُون کو مٹی سے ڈھانک دے،

¹⁴ کیونکہ ہر جاندار کی جان اُس کے خُون میں ہوتی ہے۔ اِس لیے میں نے بنی اسرائیل کو حکم دیا ہے، ”تم کسی جاندار کا خُون ہرگز نہ کھانا کیونکہ جاندار کا خُون ہی اُس کی جان ہے، اور جو کوئی اُسے کھائے اُسے اپنے لوگوں میں سے خارج کر دیا جائے گا۔“

¹⁵ ”اور جو شخص کسی مُردار یا جنگلی جانور کے پھاڑے ہوئے جانور کو کھائے، خواہ وہ مُلک اسرائیل کا باشندہ ہو یا غیر اسرائیلی اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے، اور وہ شام تک ناپاک رہے گا اور اُس کے بعد رسماً پاک ہوگا۔

¹⁶ لیکن اگر وہ اپنے کپڑے نہ دھوئے اور نہ ہی غُسل کرے، تو اُس کا نگاہ اُسی کے سر پر ہوگا۔“

18

ناجائز جنسی تعلقات

¹ اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

² ”بنی اسرائیل سے مخاطب ہو اور انہیں بتاؤ، میں یاہوہ تمہارا خدا

ہوں۔

3 تُم وِيسے کام هرگز نہ کرنا جيسے مصر میں لوگ کرتے تھے جہاں تُم رہا کرتے تھے، اور وِيسے کام بھی نہ کرنا جيسے لوگ مُلکِ کنعان میں کرتے ہیں، جہاں میں تُمہیں لے جا رہا ہوں؛ اور نہ ہی اُن کی رسم و رواج پر چلنا۔

4 تُم میرے آئین کی ضرور تعميل کرنا اور میرے قوانین کو مان کر اُن پر چلنا۔ کیونکہ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

5 تُم میرے قوانین اور آئین پر عمل کرنا کیونکہ جو شخص اُنہیں مانے گا وہ اُن ہی کی بدولت زندہ رہے گا؛ کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

6 ”تُم میں سے کوئی بھی جنسی تعلقات قائم کرنے کی غرض سے اپنے کسی قریبی رشتہ دار کے پاس نہ جائے؛ کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

7 ”تُم اپنی ماں سے ہم بستی کر کے اپنے باپ کی بے عزتی نہ کرنا کیونکہ وہ تمہاری ماں ہے؛ تُم اُس سے ہم بستی نہ کرنا۔

8 ”تُم اپنے باپ کی کسی بھی بیوی کے ساتھ ہم بستی نہ کرنا کیونکہ اُس سے تمہارے باپ کی بے حرمتی ہوگی۔

9 ”تُم اپنی بہن سے ہم بستی نہ کرنا خواہ وہ تمہارے باپ سے پیدا ہوئی ہو یا تمہاری ماں سے پیدا ہوئی ہو، اور چاہے وہ تمہارے خاندان میں یا کسی اور گھر میں پیدا ہوئی ہو؛ تُم اُن سے ہم بستی نہ کرنا۔

10 ”تُم اپنی پوتی یا اپنی نواسی سے ہم بستی نہ کرنا کیونکہ اُس سے تمہاری اپنی ہی بے حرمتی ہوگی۔

11 ”تُم اَپنی سَوْتیلی ماں کی بیٹی سے ہم بستی نہ کرنا جو تمہارے باپ سے پیدا ہوئی ہے، کیونکہ وہ تمہاری سَوْتیلی بہن ہے۔

12 ”تُم اَپنی پھوپھی سے ہم بستی نہ کرنا کیونکہ وہ تمہارے باپ کی قریبی رشتہ دار ہے۔

13 ”تُم اَپنی خالہ سے ہم بستی نہ کرنا کیونکہ وہ تمہاری ماں کی قریبی رشتہ دار ہے۔

14 ”تُم اَپنے باپ کے بھائی کی بے حرمتی اُس کی بیوی سے ہم بستی کر کے نہ کرنا کیونکہ وہ تمہاری چچی ہے۔

15 ”تُم اَپنی بہو سے ہم بستی نہ کرنا کیونکہ وہ تمہارے بیٹے کی بیوی ہے۔ اِس لیے تُم اُس سے جنسی تعلقات قائم نہ کرنا۔

16 ”تُم اَپنی بھالہ سے ہم بستی نہ کرنا؛ کیونکہ اُس سے تمہارے بھائی کی بے حرمتی ہوگی۔

17 ”تُم کسی عورت اور اُس کی بیٹی دونوں سے ہم بستی نہ کرنا اور نہ ہی اُس عورت کی پوتی یا نواسی سے ہم بستی کرنا کیونکہ وہ اُس کی قریبی رشتہ دار ہیں۔ یہ بڑی بدکاری ہے۔

18 ”جَب تک تمہاری بیوی زندہ ہے تُم اَپنی سالی کو اَپنی بیوی کی سوتن بنا کر اُس سے ہم بستی نہ کرنا۔

19 ”تُم کسی عورت کے پاس اُس کے حیض کے دنوں میں اُس کی ناپاکی کی حالات میں ہم بستی کے مقصد سے نہ جانا۔

20 ”تُم اَپنے ہمسایہ کی بیوی سے ہم بستی کر کے اُس کے ساتھ خود کو بے حرمت نہ کرنا۔

21 ”تُم اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک بت کے لیے بطور آتشی قربانی ہرگز نہ گراننا تاکہ تمہارے خدا کے نام کی بے حرمتی نہ ہو؛ کیونکہ میں ہی یاہوہ ہوں۔

22 ”تُم مرد کے ساتھ ہم بستری نہ کرنا جیسے عورت سے کی جاتی ہے؛ یہ نہایت ہی مکروہ کام ہے۔

23 ”تُم کسی جانور سے صحبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے باعث ناپاک نہ کرنا۔ اور لازم ہے کہ نہ ہی کوئی عورت کسی جانور سے جنسی تعلقات کرنے کو اُس کے سامنے آئے کیونکہ یہ مکروہ کام ہے۔

24 ”تُم ان کاموں میں سے کسی بھی کام کو کر کے خود کو ناپاک نہ کرنا کیونکہ جن قوموں کو میں تمہارے سامنے بے دخل کرنے جا رہا ہوں انہوں نے اسی طرح کے مکروہ کام کر کے خود کو نجس کیا ہے۔

25 یہاں تک کہ اُن کا ملک بھی اُن کی ناپاکی سے اُودہ ہو چکا ہے۔ لہذا میں نے اُس کی بدکاری کی سزا اُسے دی ہے اور اُس ملک نے اپنے باشندوں کو اُگل دیا ہے۔

26 چنانچہ تُم میرے قوانین اور آئین کو ضرور ماننا۔ اور تُم میں سے کوئی بھی خواہ وہ ملک اسرائیل کا باشندہ ہو یا غیر اسرائیلی جو تمہارے درمیان قیام کرتا ہو، ان مکروہ کاموں میں سے کسی کام کو کبھی نہ کرے۔

27 کیونکہ اُن لوگوں نے جو پہلے اُس ملک میں رہتے تھے یہ سب مکروہ کام کر کے ملک کو اُودہ کر دیا تھا۔

28 اور اگر تُم بھی اُس ملک کی ناپاکی کا باعث ہو گے تو وہ تُم کو

بھی اُگل دے گا جیسے اُس نے اُن قوموں کو جو تم سے پہلے تھیں اُگل دیا۔

29 ”اور اگر کوئی شخص اِن مکروہ کاموں میں سے کوئی بھی کام کرے، تو اُن تمام ایسے اشخاص کو ضرور اپنے لوگوں میں سے خارج کر دیا جائے۔

30 اِس لیے میرے تقاضوں کو ماننا اور وہ مکروہ رسمیں جو تم سے پیشتر رائج تھیں، تم اُن میں سے کسی مکروہ رسموں کو عمل میں نہ لانا، اور اُن میں پھنس کر کے خود کو اُلودہ نہ کرنا۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔“

19

متفرق قوانین

1 پھر یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

2 ”بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے مخاطب ہو اور اُن سے کہو، تم پاک بنو، کیونکہ میں جو تمہارا یاہوہ خدا ہوں، پاک خدا ہوں۔

3 ”اور تم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور اپنے باپ کا احترام کرے اور تم میرے سبتوں کو ماننا۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

4 ”تم بتوں کی طرف رجوع نہ ہونا اور نہ ہی اپنے لیے دھات سے ڈھالے ہوئے معبود بنانا۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

5 ”اور جب تم یاہوہ کے حضور سلامتی کی نذر کی قربانی پیش کرو، تو اُسے اِس طرح پیش کرنا کہ وہ تمہاری طرف سے مقبول ہو۔

6 اور جس دن قُرْبانی پیش کی جائے وہ اُسی دن یا اگلے دن تک کھالی جائے؛ اور اگر اُس میں سے کچھ تیسرے دن تک بچا رہ جائے تو اُسے ضرور آگ میں جلا دیا جائے۔

7 مگر تیسرے دن اُس قُرْبانی کے گوشت میں سے کچھ بھی کھایا نہ جائے کیونکہ وہ اَلُدہ ہو چکا ہے اور قبول نہ ہوگا۔

8 اور جو کوئی اُسے کھائے گا اُس کا نگاہ اُسی کے سر لگے گا کیونکہ اُس نے یاہوہ کی پاک چیز کو بے حرمت کیا ہے؛ لہذا اُس شخص کو بھی جماعت سے ضرور خارج کر دیا جائے۔

9 ”اور جب تم اپنی زمین کی پیداوار کی فصل کاٹو، تو اپنے کھیت کے انتہائی کناروں تک ساری کی ساری نہ کاٹنا اور نہ ہی گٹائی کرتے وقت گری ہوئی بالوں کو چن لینا۔

10 اور نہ ہی اپنے انگوری باغ کے دانہ توڑنے دوبارہ جانا، اور نہ اپنے انگوری باغ کے گرے ہوئے دانوں کو جمع کرنا؛ بلکہ انہیں غریبوں اور پردیسیوں کے لیے چھوڑ دینا۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

11 ”تم چوری نہ کرنا۔

”تم جھوٹ مت بولنا۔

”اور نہ ایک دوسرے کو دھوکا دینا۔

12 ”تم میرا نام لے کر جھوٹی قسم نہ کھانا جس سے تمہارے خدا

کے نام کی بے حرمتی ہو۔ کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

13 ”تم اپنے پڑوسی کو مت ٹھگنا اور نہ ہی اُسے لوٹنا۔

”اور نہ کسی مزدور کی مزدوری اپنے پاس رات سے صبح تک روکے رکھنا۔

14 ”تم بہرے کو نہ بد دعا دینا، اور نہ ہی اندھے کے آگے کوئی ایسی شے رکھنا جس سے وہ ٹھوکر کھائے۔ بلکہ اپنے خدا سے ڈرنا کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

15 ”تم فیصلہ کرتے وقت ناانصافی مت کرنا؛ اور نہ تو غریب کی طرفداری کرنا اور نہ ہی بڑے شخص کی طرفداری، لہذا راستی سے اپنے ہمسایہ کا انصاف کرنا۔

16 ”تم اپنے لوگوں میں ادھر ادھر افواہیں پھیلاتے نہ پھرنا۔

”اور نہ اپنے پڑوسی کی زندگی کو خطرے میں ڈالنا کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

17 ”اور تم اپنے دل میں اپنے اسرائیلی بھائی سے نفرت نہ رکھنا۔ تم اپنے ہمسایہ کو ضرور ملامت کرنا، تاکہ تم اُس کے خطا کے جرم میں شریک نہ ہونے پاؤ۔

18 ”انتقام نہ لینا اور نہ اپنی قوم کے کسی شخص سے کینہ رکھنا بلکہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھنا کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

19 ”میرے قوانین کو ماننا۔

”اپنے مویشیوں کو کسی مختلف جنس کے مویشیوں سے جماع نہ کرنے دینا۔

”اپنے کھیت میں دو قسم کے بیج ایک ساتھ نہ بونا۔

”ایسا کپڑا نہ پہننا جو دو مختلف قسم کے دھاگے سے تیار کیا گیا ہو۔

20 ”اگر کوئی شخص کسی ایسی لونڈی سے ہم بستری کر لے جو کسی اور کی منگیتر ہو لیکن نہ تو اُس کا فدیہ دیا گیا ہو اور نہ ہی وہ آزاد کی گئی ہو، چنانچہ اُن دونوں کو کوئی مناسب سزا ملے تاہم انہیں جان سے نہ ماراجائے کیونکہ وہ عورت آزاد نہیں تھی۔

21 اور وہ شخص اپنے خطا کی قربانی کے لیے خیمہ اجتماع کے دروازہ پر یاہوہ کے حضور ایک مینڈھا لائے۔

22 پھر کابھن خطا کی قربانی کے مینڈھے سے یاہوہ کے حضور اُس شخص کے جرم کا کفارہ دے۔ تب جو نگاہ اُس نے کیے ہیں اُسے مُعاف کر دیا جائے گا۔

23 ”اور جب تم اُس مُلک میں داخل ہو کر وہاں تمام قسم کے پھلدار درخت لگاؤ، تو اُن کا پھل تمہارے لیے ممنوع ہوگا اور تین سال تک ممنوع ہوگا اور تم انہیں ہرگز نہ کھانا۔

24 اور چوتھے سال اُن کا تمام پھل خوشی کے نذرانہ کے طور پر یاہوہ کے لیے پاک ہوگا۔

25 لیکن پانچویں سال تم اُن کا پھل کھا سکتے ہو۔ یوں تمہاری فصل اِفرات کے ساتھ پیدا ہوگی۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

26 ”تم ایسا گوشت نہ کھانا جس میں ابھی خون ہو۔

” اور نہ ہی جادو ٹونا کرنا، نہ فال دیکھنا۔

27 ”تم اپنے کنپٹی کے بال مت کاٹنا اور نہ اپنی داڑھی کے بالوں کی کانٹ چھانٹ کرنا۔

28 ”تُم مُردوں کی خاطر اپنے جسم کو زخمی نہ کرنا اور نہ اپنے اوپر کچھ نقوش گدوانا کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

29 ”تُم اپنی بیٹی کو فاحشہ بنا کر ذلیل نہ کرنا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ سارا مُلک جسم فروشی کی طرف مائل ہو کر بدکاری سے بھر جائے۔

30 ”تُم میرے سبتوں کو ماننا اور میرے پاک مقدس کی تعظیم کرنا کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

31 ”تُم جادوگروں اور ارواح پرستوں کے پاس نہ جانا اور نہ ہی اُن کے طالب ہونا کیونکہ وہ تمہیں نجس بنا دیں گے۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

32 ”عمر رسیدہ اشخاص کے احترام میں اُٹھ کر کھڑے ہو جانا۔ بوڑھوں کا ادب کرنا اور اپنے خدا سے ڈرنا کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

33 ”اگر کوئی پردیسی تمہارے ساتھ تمہارے مُلک میں قیام کرتا ہو، تو اُس کے ساتھ بدسلوکی نہ کرنا۔

34 جو غیر اسرائیلی باشندہ تمہارے ساتھ رہتا ہو، تُم اُس سے ویسا ہی سلوک کرنا جیسا تُم اپنے ہم وطنوں کے ساتھ کرتے ہو۔ اور جس طرح تُم خود سے محبت رکھتے ہو، اسی طرح تُم اُس غیر اسرائیلی باشندے سے بھی محبت رکھنا کیونکہ تُم بھی مصر میں پردیسی ہی تھے۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

35 ”تُم انصاف کرنے، پیمائش کرنے، اور وزن کرنے میں، ناقص پیمانوں کو استعمال میں نہ لانا۔

36 اور تمہارے ترازو، باٹ، کلو، اور لیٹر* پورے صحیح ہوں۔ میں ہی تمہارا یاہوہ خدا ہوں جو تمہیں مصر سے نکال کر لایا ہوں۔
 37 ”میرے سب قوانین اور سارے آئین کو ماننا اور اُن پر عمل کرنا کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔“

20

نگاہ کی سزا

1 پھر یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،
 2 ”بنی اسرائیل سے کہو: ’کوئی اسرائیلی یا اسرائیل میں رہنے والا کوئی پردیسی جو اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک بُت کے لیے قربانی کرے، تو وہ ضرور جان سے مارا جائے۔ جماعت کے لوگ اُسے سنگسار کریں۔
 3 اور میں بھی اُس شخص کا مخالف ہوؤں گا اور اُسے اُس کے لوگوں میں سے فنا کر دوں گا کیونکہ اُس نے اپنے بچوں کو مولک کے لیے قربانی کر کے میرے پاک مقدس کو ناپاک کیا ہے اور میرے پاک نام کی بے حرمتی کی ہے۔

4 اور جس وقت وہ شخص اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کے لیے قربانی کرے اور جماعت کے لوگ چشم پوشی کر کے اُسے جان سے نہ ماریں،

5 تو میں خود اُس شخص اور اُس کے گھرانے کا مخالف ہو جاؤں گا، اور اُسے اور اُن سب کو قوم میں سے فنا کر دوں گا جو مولک کی پیروی کر کے زنا کاری کرتے ہیں اور اُس شخص کا ساتھ دیتے ہیں۔

* 19:36 ترازو، باٹ، کلو، اور لیٹر قدیمی نسخوں میں ایفہ اور ہین ملتا ہے

6 ” اور جو شخص حضراتیوں اور ارواح پرستوں سے بات کرنے والوں کے پاس جائے اور اُن کی طرف رُجوع کر کے زنا کاری کرے، تو میں اُس کا مخالف ہوؤں گا اور اُسے اُس کے لوگوں میں سے خارج کر دوں گا۔

7 ” لہذا تم اپنی تقدیس کر کے پاک ہو جاؤ کیونکہ میں یاہوہ تمہارا خُدا ہوں۔

8 اور تم میرے قوانین کو مانو اور اُن پر عمل کرو کیونکہ میں یاہوہ ہوں جو تمہیں پاک کرتا ہوں۔

9 ” اور اگر کوئی اپنے باپ یا ماں پر لعنت کرے وہ ضرور جان سے مار ڈالا جائے۔ کیونکہ اُس نے اپنے باپ یا ماں پر لعنت کی ہے، چنانچہ اُن کا خُون اُس کی گردن پر ہوگا۔

10 ” اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی بیوی سے یعنی اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے تو زانی اور زانیہ دونوں کو جان سے ضرور مار دیا جائے۔

11 ” اگر کوئی شخص اپنی سوتیلی ماں سے ہم بستری کرتا ہے، تو اُس نے اپنے باپ کی بے حرمتی کی ہے؛ چنانچہ مرد اور عورت دونوں کو جان سے مار دیا جائے؛ اُن کا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔

12 ” اور اگر کوئی شخص اپنی بہو سے ہم بستر ہوتا ہے تو اُن دونوں کو جان سے مار دیا جائے؛ کیونکہ اُنہوں نے نہایت مکروہ کام کیا ہے اور اُن کا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔

13 ” اگر کوئی شخص کسی مرد سے صحبت کرے جیسا کہ عورت سے کیا جاتا ہے تو اُن دونوں نے نہایت مکروہ کام کیا ہے۔ لہذا وہ

دونوں ضرور جان سے مار دئیے جائیں۔ اُن کا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔

14 ” اور اگر کوئی شخص کسی عورت اور اُس کی ماں دونوں سے شادی کرے تو یہ بڑی بدکاری ہے۔ چنانچہ اُن تینوں کو آگ میں جلا دیا جائے تاکہ تمہارے درمیان بدکاری نہ رہے۔

15 ” اور اگر کوئی مرد کسی جانور سے صحبت کرے تو وہ جان سے مار دیا جائے اور اُس جانور کو بھی زندہ نہ چھوڑا جائے۔

16 ” اگر کوئی عورت کسی جانور سے صحبت کرے، تو اُس عورت اور اُس جانور دونوں کو ضرور مار ڈالنا۔ لہذا وہ دونوں ضرور جان سے مار دئیے جائیں۔ اُن کا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔

17 ” اگر کوئی شخص اپنی بہن سے شادی کر لے جو اُس کے باپ کی یا اُس کی سوتیلی ماں کی بیٹی ہو اور وہ مباشرت کرے تو یہ شرمناک بات ہے۔ لہذا وہ دونوں اپنے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے قتل کیا جائے۔ کیونکہ اُس نے اپنی بہن کو بے حرمت کیا۔ اُس کا گُناہ اُسی کے سر لگے گا۔

18 ” اگر کوئی شخص کسی عورت کے دورانِ حیض اُس سے ہم بستر ہو اور اُس سے مباشرت کرے تو اُس نے اُس کے خُون کے چشمہ کو کھولا ہے اور اُس عورت نے بھی اپنے چشمہ کو کھلوا دیا ہے۔ لہذا وہ دونوں اپنے لوگوں میں سے خارج کیے جائیں۔

19 ” تم اپنی خالہ یا پھوپھی کے ساتھ ہم بستری نہ کرنا کیونکہ جو ایسا کرتا ہے وہ اپنے ہی قریبی رشتہ دار کی بے حرمتی کرتا ہے؛ لہذا وہ دونوں گنہگار ہیں اور اُن کا گُناہ اُن ہی کے سر پر ہوگا۔

20 ” اور اگر کوئی شخص اپنی چچی یا تائی سے ہم بستری کرتا ہے، تو اُس نے اپنے چچا یا تاؤ کی بے حرمتی کی ہے۔ وہ دونوں اپنے نگاہ کی سزا پائیں گے اور وہ بے اولاد مریں گے۔

21 ” اگر کوئی شخص اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کرے تو یہ ناپاک عمل ہے۔ کیونکہ اُس نے اپنے بھائی کی توہین کی ہے۔ چنانچہ وہ بے اولاد رہ جائیں گے۔

22 ” لہذا تم میرے سب قوانین اور آئین کو ماننا اور اُن پر عمل کرنا تاکہ وہ مُلک جہاں میں تمہیں بسانے کو لیے جا رہا ہو تمہیں اُگل نہ دے۔

23 اور تم اُن قوموں کے رسم و رواج پر عمل نہ کرنا جنہیں تمہارے سامنے بے دخل کرنے جا رہا ہو۔ کیونکہ انہیں نے اسی طرح کے مکروہ کام کیے ہیں۔ چنانچہ مجھے اُن سے نفرت ہو گئی ہے۔

24 لیکن میں نے تم سے فرمایا، ”تم اُن کے مُلک پر قابض ہو گے، اور میں تمہیں وہ مُلک بطور میراث دوں گا، جس میں دودھ اور شہد کثرت سے پایا جاتا ہے۔“ میں یاہوہ تمہارا خُدا ہوں، جس نے تمہیں دیگر قوموں سے الگ کیا ہے۔

25 ” چنانچہ تم پاک اور ناپاک جانوروں میں اور پاک اور ناپاک پرندوں میں امتیاز کرنا۔ اور کسی جانور، پرندے یا زمین پر رینگنے والے کسی جاندار سے جنہیں میں نے تمہارے لیے ناپاک ٹھہرا کر الگ کیا ہے، اُن سے خود کو نجس نہ کرنا۔

26 اور تم میرے لیے پاک بنے رہنا کیونکہ میں جو یاہوہ ہوں پاک ہوں، اور میں نے تمہیں دیگر قوموں سے الگ کیا ہے تاکہ تم میری

خاص قوم بنے رہو۔

27 ”اگر تمہارے درمیان کوئی عورت یا مرد جادوگریا ارواح سے بات کرانے والا ہو، تو وہ ضرور جان سے مار دیا جائے۔ تم انہیں سنگسار کرنا، اور ان کا خون ان ہی کی گردن پر ہوگا۔“

21

کاہنوں کے لیے قوانین

1 یاہوہ نے موشہ سے فرمایا، ”اہرون کے بیٹوں سے جو کاہن ہیں، مخاطب ہو اور ان سے فرما، ’کوئی کاہن اپنے لوگوں میں سے کسی مردہ کے باعث خود کو نجس نہ کرے،
2 سوائے کسی قریبی رشتہ دار کے مثلاً ماں یا باپ، بیٹا یا بیٹی، بھائی،

3 یا اُس کی کنواری بہن جس کا شوہر نہ ہو جو دیکھ بھال کے لیے اُس کی ذمہ داری میں ہو، اُن کی خاطر وہ اپنے آپ کو نجس کر سکتا ہے۔

4 لیکن گھر کا مالک ہونے کے باعث وہ شادی کے ذریعہ رشتہ میں آئے لوگوں کے لئے خود کو ایسا اُودہ نہ کرے کہ ناپاک ہو جائے۔

5 ”کاہن نہ تو اپنا سر گنجا کرے نہ ہی اپنی داڑھی کے بال کو منڈوائے اور نہ ہی اپنے بدن میں چیرا لگائے۔

6 وہ اپنے خدا کے لیے پاک رہیں اور کبھی اپنے خدا کے نام کی بے حرمتی نہ کریں کیونکہ وہ یاہوہ کی آتشی قربانیاں پیش کرتے ہیں

جو اُن کے خُدا کی غِذا کی قُربانی ہے۔ لُہذا اُن کا پاک رہنا لازمی ہے۔

7 ”کاہنِ جِسْمِ فروشی کرنے والی نجس عورت یا طلاق شدہ عورت سے ہرگز شادی نہ کرے کیونکہ کاہن اپنے خُدا کے لیے مُقدس ہیں۔
8 لُہذا تم اُنہیں مُقدس سمجھو، کیونکہ وہ تمہارے خُدا کے حُضُور میں غِذا کی قُربانی پیش کرتے ہیں۔ اُنہیں مُقدس سمجھو کیونکہ میں یاہوہ جو تمہیں پاک کرتا ہوں پاک ہوں۔

9 ”اگر کسی کاہن کی بیٹی فاحِشہ بن کر اپنے آپ کو ناپاک کرے، تو وہ اپنے باپ کی بے حرمتی کا باعث بنتی ہے۔ لازم ہے کہ اُسے آگ میں جلا دیا جائے۔

10 ”وہ کاہن جو اپنے بھائیوں کے درمیان اعلیٰ کاہن ہو جس کے سر پر مسح کرنے کا تیل ڈالا گیا ہو اور جو پاک لباس پہننے کے لیے مخصوص کیا گیا ہو وہ نہ تو اپنے سر اُگھاڑے اور نہ ہی اپنے کپڑے پہاڑے۔

11 اور نہ ہی وہ کسی ایسے مقام پر جائے جہاں لاش پائی جائے، اور نہ ہی وہ اپنے باپ یا ماں کی خاطر خود کو ناپاک کرے۔

12 اور نہ ہی وہ اُس کے خُدا کے پاک مُقدس سے باہر جائے اور نہ ہی اُس کی بے حرمتی کرے کیونکہ خُدا کا مسح کا تیل اُس پر ہے۔ میں ہی یاہوہ ہوں۔

13 ”وہ جس عورت سے شادی کرے وہ ضرور کنواری ہو۔

14 وہ کسی بیوہ، طلاق شدہ یا کسی فاحِشہ عورت سے ہرگز شادی نہ کرے بلکہ اپنی ہی قوم میں سے کسی کنواری سے شادی کرے۔

15 اِس طرَح اُس كى اولاد اِپنى قوم ميں بے حُرمت نہ ٹھهرے گى
 كيونكه ميں يَاهُوِه هُون جو اُسے مُقدّس كرتا هوں۔“
 16 پهر يَاهُوِه نے موشه سے فرمايا،

17 ”اهرونَ كو حُكْم دو، تمهارے فرزندوں ميں سے اُن كى پُشت در
 پُشت ميں كويى بهى شخِص جس ميں عيب هو تو وه اِپنے خُدا كے
 حُضُورِ غِذا كى قُربانى پيش كرنے نہ آئے۔

18 كويى بهى شخِص جس ميں كويى عيب هو، وه خُدا كے حُضُورى
 ميں نہ آئے خواه وه اُنْدھا، لنگرا، بدصورت يا جِسمانى طور پر معذور
 هو۔

19 اور نہ هى وه شخِص جو پير يا هاتھ سے اِپاھج هو۔

20 يا جو كُبرا، بونا هو، يا جس كى آنكه ميں كويى نُقص هو، يا جو
 كُهَجلى سے پریشان هو، جس كى جلد پر دانے هُون، يا جس كے خُصِيے
 چُكَلے هويئے هُون۔

21 اور اَهرونَ كاھِنَ كى نسل ميں سے كويى بهى شخِص جس ميں
 كويى عيب هو، وه يَاهُوِه كو آتِشى قُربانیاں گذرانے كو اُن كے حُضُور
 نہ آئے۔ كيونكه اُس ميں عيب هے۔ وه هرگز اِپنے خُدا كو غِذا كى قُربانى
 پيش كرنے كى كوشش نہ كرے۔

22 وه اِپنے خُدا كى نهايت هى مُقدّس غِذا كو اور پاك روٹى كو بهى
 كها سَكْتا هے۔

23 تاھم اِپنے عيب كى وجه سے وه پرده كے اُنْدر يا مذبح كے پاس
 هرگز نہ جائے۔ اِيسا نہ هو كه وه ميرے پاك مُقدّس كى بے حُرمتى
 كرے۔ كيونكه ميں يَاهُوِه هُون، جو اُن كو پاك كرتا هوں۔“

24 لہذا موشہ نے اہرون اور اُن کے بیٹوں کو اور تمام بنی اسرائیل کو یہ سب باتیں بتائیں۔

22

1 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

2 ”اہرون اور اُس کے بیٹوں سے مخاطب ہو اور انہیں حکم دو کہ وہ اُن مقدس قربانیوں کا جو بنی اسرائیل میرے لیے مخصوص کرتے ہیں اُن کا احترام بچا کریں، تاکہ وہ میرے پاک نام کی بے حرمتی نہ کرنے پائیں کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

3 ”اور اُن سے فرما، تمہاری ساری پُشت در پُشت میں جو کوئی ناپاک کی حالت میں اُن مقدس قربانیوں کے قریب آئے، جنہیں بنی اسرائیل مجھے نذر کرنے کو میرے حضور لائیں گے، تو یہ لازم ہوگا کہ وہ شخص میرے حضور سے ہمیشہ کے لیے خارج کر دیا جائے۔ کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

4 ”اگر اہرون کی نسل میں سے کسی کو جلدی کوڑھ کی بیماری ہو یا اسے کسی جریان کا مرض ہو، تو وہ تب تک مقدس قربانیوں کو نہ کھائے جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔ اور اگر وہ کسی لاش کو چھوئے یا نطفہ خارج ہونے کا مریض ہو، تب بھی وہ ناپاک ہوگا،

5 یا اگر وہ کسی رینگنے والے ناپاک جاندار کو چھونے کی وجہ سے ناپاک ہو جائے، یا کسی ایسے شخص کو چھوئے جس کے چھونے سے وہ ناپاک ہو سکتا ہو، خواہ اُس کی ناپاکی کسی بھی قسم کی ہو۔

6 جو کوئی کسی ایسی چیز کو چھوئے تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اور وہ مُقدّس قُربانیوں میں سے کسی چیز کو تب تک نہ کھائے جب تک وہ پانی سے غُسل نہ کر لے۔

7 اور جب آفتاب غروب ہو جائے گا تب وہ پاک ٹھہرے گا۔ اس کے بعد پھر وہ اُن مُقدّس قُربانیوں کو کھا سکتا ہے کیونکہ یہ اُس کی خُوراک ہے۔

8 اور وہ کسی مُردار جانور یا جنگلی جانوروں کے پہاڑے ہوئے جانور کو ہرگز نہ کھائے تاکہ اُن کے باعث وہ ناپاک ہو جائے کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

9 ”کاہن میرے قوانین کو مانیں تاکہ وہ مجرم نہ ٹھہریں اور اُن کی بے حرمتی کرنے کے باعث فنا نہ ہو جائیں۔ میں یاہوہ ہوں جو انہیں مُقدّس کرتا ہوں۔“

10 ”اور کاہن کے خاندان سے باہر کا کوئی بھی شخص اُس مُقدّس قُربانی کو نہ کھائے اور نہ ہی کاہن کا مہمان یا اُس کا کوئی مزدور اُسے کھائے۔“

11 لیکن اگر کوئی کاہن قیمت دے کر کسی غلام کو خریدے یا کوئی غلام اُس کے گھر میں پیدا ہوا ہو، تو وہ اُس کے کھانے میں سے کھا سکتا ہے۔

12 اگر کسی کاہن کی بیٹی کسی کاہن کے علاوہ کسی اور سے شادی کر لے تو وہ مُقدّس قُربانیوں کی نذروں میں سے کسی کو نہ کھائے۔

13 لیکن اگر کسی کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جائے یا اُس کی طلاق

ہو جائے اور وہ جوانی میں ہی بے اولاد کی حالت میں اپنے باپ کے گھر واپس آکر رہنے لگے، تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھا سکتی ہے۔ لیکن کوئی شخص جو کھن کے خاندان سے نہ ہو اُسے نہ کھائے۔

14 ”اور اگر کوئی شخص نادانستہ کسی مقدس قربانی میں سے کھائے تو وہ اُس کی قیمت کے پانچویں حصہ کے ساتھ اُس مقدس قربانی کا معاوضہ کھن کو لوٹا دے۔

15 اور کھن اُن پاک قربانیوں کو جو بنی اسرائیل یاہوہ کے حضور پیش کرتے ہیں اُن کی بے حرمتی نہ کریں۔

16 اور اس طرح اُن کی مقدس قربانیوں کو کھانے کے خطا کے باعث مجرم نہ ٹھہرے۔ کیونکہ میں یاہوہ ہوں جو اُن کو مقدس کرنے والا ہوں۔“

نامقبول قربانیاں

17 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

18 ”اہرون اور اُس کے بیٹوں اور تمام بنی اسرائیل سے مخاطب ہو اور انہیں حکم دو، اگر تم میں سے کوئی خواہ وہ اسرائیلی ہو یا کوئی پردیسی جو اسرائیل کا باشندہ ہو، جب وہ اپنی قربانی لائے، خواہ وہ منت کی قربانی ہو، یا رضا کی قربانی ہو، تو وہ بطور سوختنی نذر یاہوہ کے لیے پیش کریں۔

19 تو تم ییلوں یا بروں یا بکریوں میں سے بے عیب نر بکرا نذر کرنا تاکہ

وہ تمہاری طرف سے مقبول ہو۔

20 اور اُس جانور کی قُرْبانی نہ دی جائے جس میں کوئی عیب ہو، کیونکہ وہ تمہاری طرف سے مقبول نہ ہوگی۔

21 جب کوئی شخص اپنی کسی خاص منت کی تکمیل کے لیے رضا کی قُرْبانی کے طور پر بیلوں یا بھیڑ بکریوں میں سے سلامتی کی نذر یا ہُوہ کے حضور پیش کرے، تو قُرْبانی قبول ہونے کے لیے ضروری ہے کہ وہ جانور بے عیب ہو اور اُس میں کوئی نقش نہ ہو۔

22 ایسے جانوروں کو جو آندھا یا اعضا ٹوٹے ہوئے، لُولا یا جن کے رسولی ہو یا جنہیں ناسور کی بیماری ہو، یا ہُوہ کے حضور میں ہرگز نہ لانا اور مذبح پر اُن کی آنتی قُرْبانی کے طور پر یا ہُوہ کے لئے نہ گذرانا۔

23 تاہم تم کسی بڑے یا چھوٹے اعضا والے بچھڑے یا برے کو رضا کی قُرْبانی کے طور پر پیش کر سکتے ہو مگر کسی منت کی تکمیل کی قُرْبانی کے لیے قبول نہ ہوگی۔

24 تم کسی ایسے جانور کو جس کے خُصیہ زخمی، کٹے پھٹے یا چکھے ہوئے ہوں، یا ہُوہ کے لیے قُرْبان نہ کرنا، اور نہ ہی اپنے مُلک میں اُن کی قُرْبانی پیش کرنا،

25 اور نہ تم ایسے جانوروں کو کسی پردیسی کے ہاتھ سے اپنے خُدا کے لئے غذا کی قُرْبانی کے طور پر قبول کرنا؛ وہ آپ کی طرف سے قبول نہیں کئے جائیں گے، کیونکہ اُن میں خرابی اور عیب ہے۔“

26 اور یا ہُوہ نے موشہ سے فرمایا،

27 ”جب کوئی بچھڑا یا بھیڑ یا بکری کا بچہ پیدا ہو، تو وہ سات دن تک اپنی ماں کے ساتھ رہے۔ اور آٹھویں دن کے بعد سے، وہ یا ہُوہ

کے لیے بطور آتشی قُرْبانی پیش کیے جانے سے مقبول ہوگا۔
 28 لیکن چاہے گائے ہو یا بھیڑ، تم ماں اور اُس کے بچے دونوں کو
 ایک ہی دن میں ذبح نہ کرنا۔

29 ”اور جب تم یاہوہ کے حضور شکر گزاری کی قُرْبانی پیش کرو،
 تو اُسے اس طریقہ سے پیش کرو کہ وہ تمہاری طرف سے قبول کی
 جائیں۔

30 اس قُرْبانی کو اسی دن ضرور کھا لینا اور اگلے دن تک اُس میں
 سے کچھ بھی باقی نہ چھوڑنا۔ میں یاہوہ ہوں۔

31 ”چنانچہ تم میرے احکام کو ماننا اور اُن پر عمل کرنا۔ میں یاہوہ
 ہوں۔

32 اور تم میرے پاک نام کی بے حرمتی نہ کرنا، اور لازم ہے کہ
 مجھے بنی اسرائیل کے درمیان قدوس مانا جائے۔ میں یاہوہ ہوں جو
 تمہیں مقدس کرتا ہوں،
 33 اور جو تمہیں مصر سے نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا خدا بن جاؤں۔
 میں یاہوہ ہوں۔“

23

مقررہ عیدیں

1 اور یاہوہ نے موسیٰ سے فرمایا،

2 ”بنی اسرائیل سے مخاطب ہو اور انہیں حکم دو، یہ یاہوہ کی مقررہ
 عیدیں ہیں، جنہیں تم مقدس اجتماعات کے طور پر اعلان کرنا، میری
 مقررہ عیدیں یہ ہیں:

سبت آرام کا دن

3 ”چھ دن ہیں جن میں تم کام کاج کر سکتے ہو لیکن ساتواں دن مکمل آرام کا سبت اور مقدس اجتماع کا دن ہے۔ لہذا جہاں کہیں بھی تمہاری رہائش ہو تم اس دن کوئی بھی کام نہ کرنا کیونکہ یہ یاہوہ کے لیے ایک سبت ہوگا۔

عیدِ فصح اور بے خمیری روٹی کی عید

4 ”یاہوہ کی مقررہ عیدیں جن کا اعلان تمہیں مقدس اجتماعات کے لیے مقررہ وقت پر کرنا ہوگا، یہ ہیں۔

5 یاہوہ کا عیدِ فصح پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام کے وقت شروع ہوتا ہے۔

6 اور اسی مہینے کے پندرہویں دن کو یاہوہ کی بے خمیری روٹی کی عید شروع ہوتی ہے؛ سات دن تک تم بے خمیری روٹی کھانا۔

7 پہلے دن مقدس اجتماع ہوگا اور اس دن تم عام دنوں کی طرح کوئی کام بالکل نہ کرنا۔

8 اور ساتویں دن تک تم یاہوہ کو آٹنی قربانیاں پیش کرنا۔ اور پھر ساتویں دن پھر تمہارا مقدس اجتماع ہو اور حسب معمول کوئی کام نہ کرنا۔“

فصل کے پہلے پہل

9 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

10 ”بنی اسرائیل سے مخاطب ہو اور انہیں حکم دو، ’جب تم اُس ملک میں داخل ہو جاؤ، جسے میں تمہیں دینے والا ہوں اور وہاں تم اپنی پہلی فصل کاٹو، تو تم اپنی پہلی فصل کے پُولوں کو کاہن کے پاس لانا۔ 11 اور کاہن ان پُولوں کو یاہوہ کے حضور بطور لہرانے کی قربانی گزرائے، تب وہ تمہاری طرف سے یاہوہ کی نظر میں مقبول ٹھہرے گی؛ اور کاہن اُسے سبت کے بعد اگلے دن لہرائے۔

12 اور جس دن تم ان پُولوں کو لہرانے کی قربانی کے طور پر پیش کرو، اسی دن تم ایک ایک سالہ بے عیب برہ بطور سوختنی نذر ضرور یاہوہ کے لئے پیش کرنا۔

13 اور اُس کے ساتھ گلے کی قربانی میں تیل اور ایک ایفہ میدہ* ملا کر یاہوہ کے حضور فرحت بخش خوشبو کے طور پر آتشی قربانی پیش کی جائے۔ اور اس کے علاوہ اُس کے ساتھ انگوری شیرے کی نذر کے لئے ایک پاؤہین† انگوری شیرہ بھی نذر کرنا۔

14 اور جب تک تم اپنے خدا کے لئے یہ قربانی نہ لے آؤ، اُس دن تک تم نئی فصل کی روٹی، بھنا ہوا دانہ یا ہری بالیں ہرگز نہ کھانا۔ یہ تمہاری سب سکونت گاہوں میں تمہارے سارے خاندان میں تمہاری ساری پشتوں کے لئے ایک دائمی فرمان ہے۔

ہفتہ کی عید

* 23:13 ایک ایفہ میدہ تقریباً تین کلو † 23:13 ایک پاؤہین تقریباً ایک لیٹر

15 ” اور تم سبت کے اگلے دن سے، جب ہلانے کی نذر کی قربانی کے واسطے پُورے لاؤگے، تب سے گننا شروع کرنا جب تک پورے سات ہفتے پورے نہ ہو جائیں۔

16 اور ساتویں سبت کے اگلے دن سے پچاس دنوں کی گنتی کرنا؛ پھر تم یاہوہ کے حضور نئے اناج کی نذر کی قربانی پیش کرنا۔

17 اور جہاں کہیں تمہاری رہائش ہو وہاں سے تم ہلانے کی نذر کی قربانی کے واسطے دو دھائی ایفہ † میدہ کی خمیری روٹیاں لانا؛ جو یاہوہ کو پہلے پہلوں کی ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر پیش کی جائے۔

18 اور روٹیوں کے ساتھ سات ایک سالہ بے عیب زبرہ، اور ایک بچھڑا اور دو مینڈھے بھی لانا تاکہ یہ سب اناج کی نذریں اور تپاون کی نذروں کے ساتھ یاہوہ کے حضور سوختی نذر جو غذا کی فرحت بخش خوشبو والی آتشی قربانی ہو۔

19 اور پھر ایک بکرا نگاہ کی قربانی کے لیے اور دو ایک سالہ برے سلامتی کی نذر کے لیے ذبح کرنا۔

20 اور کاہن دونوں برے اور پہلے پہل کے دونوں روٹیاں لے اور انہیں ہلانے کی نذر کی قربانی کے طور پر یاہوہ کے حضور ہلائے۔ یہ یاہوہ کے لیے مقدس قربانیاں اور کاہن کا مقرر حصہ ہیں۔

21 اسی دن تم مقدس اجتماع کا اعلان کرنا اور اُس دن روزمرہ کا کوئی کام نہ کرنا۔ یہ تمہاری ساری پشتوں میں تمہارے لیے ایک دائمی

فرمان ھ۔

22 ”اور جب تُم اپنی زمین کی فصل کاتو، تو اپنے کھیت کو کونے کونے تک پورا نہ کاٹنا اور نہ ہی اپنے کھیت کی گری پڑی بالیں جمع کرنا بلکہ انہیں غریبوں اور تمہارے درمیان رهنے والے پردیسیوں کے لیے چھوڑ دینا۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔“

زسنگوں کی عید

23 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

24 ”بنی اسرائیل کو حکم دو، ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ کو تمہارا یوم آرام ہوگا۔ اس مقدس موقع پر اجتماع کیا جائے اور یادگاری کے لیے زور زور سے زسنگے پھونکے جائیں۔

25 اُس دن روزمرہ کا کوئی کام نہ کرنا، بلکہ یاہوہ کے حضور آتشی قربانی پیش کرنا۔“

یوم کفارہ

26 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

27 ”اُسی ساتویں مہینے کے دسویں دن کو یوم کفارہ ھ۔ اُس روز تمہارا مقدس اجتماع ہو۔ تُم روزہ رکھنا اور یاہوہ کے حضور آتشی قربانی پیش کرنا۔

28 اُس دن کوئی کام نہ کرنا کیونکہ یہ یوم کفارہ ھ، جس دن یاہوہ تمہارے خدا کے حضور کفارہ دیا جائے۔

29 جو کوئی شخص اُس دن روزہ نہیں رکھتا ھ، تو اُس شخص کو اُس کو اپنے لوگوں میں سے خارج کر دیا جائے۔

30 اور جو کوئی اُس دِنِ کوئی کام کرے گا اُسے، میں اُس کے لوگوں میں سے فنا کر دوں گا۔

31 لٰہذا تُم اُس دِنِ کوئی کام مت کرنا۔ یہ تمہاری ساری پُشتوں کے ليے ایک دائمی فرمان ہے جہاں بھی تُم رہو گے۔

32 یہ تمہارے ليے مُکمل آرام کا سبب ہے، اور اِس دِنِ تُم ضرور روزہ رکھنا؛ یہ سبب مہینے کی نویں تاریخ کو شام سے لے کر اگلے دِن کی شام تک مانا جائے۔“

خیموں کی عید

33 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

34 ”بنی اسرائیل کو یہ حکم دو، ’ساتویں مہینے کے پندرہویں دِن سے لے کر اگلے سات دِن تک یاہوہ کے خیموں کی عید شروع ہوتی ہے۔ پہلا دِن مُقدس اجتماع کا دِن ہے۔ تُم اُس دِن روزمرہ کا کوئی کام نہ کرنا۔“

36 اور سات دِن تک یاہوہ کے حضور آئشی قربانیاں پیش کرنا اور آٹھویں دِن مُقدس اجتماع کرنا اور یاہوہ کے حضور آئشی قربانی پیش کرنا۔ وہ اِس عید کا آخری اجتماع ہوگا۔ لٰہذا اُس دِن روزمرہ کا کوئی کام نہ کرنا۔

37 ”یہ یاہوہ کی مُقررہ عیدیں ہیں جنہیں منانے کے ليے مُقدس اجتماعات منعقد کئے جائیں تاکہ تُم یاہوہ کے حضور مُقررہ دنوں پر سوختنی نذریں اور اناج کی نذریں، قربانیاں اور تپاون کی نذر پیش کرنا۔“

38 یہ قُرَبانیاں اُن قُرَبانیوں کے علاوہ ہیں جنہیں تُم یاہوہ کے سبتوں کے لیے ہدیوں، منتوں اور رضا کی قُرَبانیوں کے طور پر یاہوہ کے حُضور میں پیش کرتے ہو۔

39 ”لہذا زمین کی فصلوں کو جمع کرنے کے بعد ساتویں مہینے کی پندرہویں تاریخ سے شروع کر کے تُم اس عید کو یاہوہ کے لیے سات دن تک منانا۔ پہلا دن اور آٹھواں دن دونوں مُکمل سبت کا آرام کا دن ہوگا۔

40 اور پہلے دن تُم درختوں کے چنندہ پھل کھجور کی ڈالیاں، گھنے درختوں کی شاخیں اور دریاؤں کے کنارے کے بید مجنون لینا اور تُم سات دن تک یاہوہ اپنے خُدا کے حُضور خُوشی منانا۔

41 اور تُم ہر سال یہ عید یاہوہ کے لیے سات دن تک منایا کرنا۔ تُم یہ عید ساتویں مہینے میں منانا۔ اور یہ تمہاری آنے والی ساری پُشتوں کے لیے ایک دائمی فرمان ہے۔

42 اور سات دن تک تُم جھونپڑیوں میں رہنا۔ تمام مقامی باشندہ کے طور پر پیدا ہونے والے اسرائیلی جھونپڑوں میں رہیں گے

43 تاکہ تمہاری آنے والی نسلوں کو معلوم ہو کہ جب میں بنی اسرائیل کو مصر سے نکال کر لایا، تو میں نے انہیں ساٹھانوں میں رکھا تھا۔ میں ہی یاہوہ تمہارا خُدا ہوں۔“

44 پس موشہ نے بنی اسرائیل میں یاہوہ کی مُقررہ عیدوں کا بیان کیا۔

تیل اور روٹی یاہوہ کے حضور رکھنا

- 1 اور یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،
- 2 ”تم بنی اسرائیل کو حکم دینا کہ وہ تمہارے پاس کولہو کے ذریعہ نکالا ہوا زیتون کا خالص تیل روشنی کے لیے لائیں تاکہ چراغ ہمیشہ جلتے رہیں۔
- 3 اور اہرون خیمہ اجتماع میں عہد کے صندوق کے پردہ کے باہر شام سے صبح تک یاہوہ کے سامنے بلاناغہ اُن چراغوں کی دیکھ بھال کیا کرے۔ یہ تمہارے لیے اور تمہاری ساری پشتوں کے لیے ایک دائمی فرمان ہے۔
- 4 اور اُن چراغوں کو صاف کر کے ہمیشہ یاہوہ کے حضور خالص سونے کے چراغدان پر ترتیب سے رکھے۔
- 5 ”اور تم میدہ لے کر بارہ روٹیاں پکانا، ہر ایک روٹی دو دھائی ایفہ* سے بنائی جائے۔
- 6 اور تم انہیں یاہوہ کے حضور خالص سونے کی میز پر دو قطاروں میں رکھ دینا، ہر قطار میں چھ چھ روٹیاں ہوں۔
- 7 اور ہر قطار کے ساتھ خالص لوبان رکھنا تاکہ یہ روٹیاں یاہوہ کے لیے یادگاری حصہ کے طور پر پیش کی گئی آتشی قربانی ہو جائے۔
- 8 اور بنی اسرائیل کی طرف سے یہ روٹیاں باقاعدہ ہر سبت کو یاہوہ کے حضور ایک دائمی عہد کے طور پر رکھی جائیں۔
- 9 اور یہ روٹیاں اہرون اور اُن کے بیٹوں کے لیے ہوں گے اور وہ انہیں پاک مقدس کی جگہ میں ہی کھائیں کیونکہ اناج کی قربانی دائمی

* 24:5 دو دھائی ایفہ تقریباً تین کلو

حصّہ کے طور پر فرمان کے مطابق یاہوہ کو گذرانی جانے والی آتشی
قربانیوں میں سے یہ اُن کا پاک ترین حصّہ ہے۔“

ایک ملحد کو سزائے موت

10 اور یوں ہوا کہ ایک دن ایک اسرائیلی عورت کا بیٹا جس کا
باپ مصری تھا، بنی اسرائیل کے درمیان چلا گیا اور چھاؤنی کے اندر
ہی اُس کی ایک اسرائیلی شخص کے ساتھ آپس میں مار پیٹ ہو گئی۔

11 اُس اسرائیلی عورت کے بیٹے نے خدا کی توہین کی اور اُس پر
لعنت بھیجی؛ لہذا وہ اُسے موشہ کے پاس لایئے۔ اُس کی والدہ کا نام
شلومیت تھا جو دان کے قبیلہ کے دہری کی بیٹی تھی۔

12 اور اُنہوں نے یاہوہ کی مرضی صاف صاف ظاہر ہونے تک
اُسے اپنی حراست میں رکھا۔

13 تب یاہوہ نے موشہ سے فرمایا،

14 ”کُفر بکنے والے کو چھاؤنی سے باہر لے جاؤ، اور وہ تمام لوگ
جنہوں نے اُسے کُفر بکتے ہوئے سنا ہے، وہ سب اُس کے سر پر اپنے
ہاتھ رکھیں؛ اس کے بعد ساری جماعت اُسے سنگسار کرے۔

15 اور تم بنی اسرائیل کو حکم دو، اگر کوئی شخص اپنے خدا پر
لعنت بھیجے، تو اُس کا نگاہ اُسی کے سر پر ہوگا۔

16 اور جو کوئی یاہوہ کے نام پر کُفر بکے وہ ضرور جان سے
ماریا جائے۔ اور پوری جماعت اُسے ضرور سنگسار کرے، خواہ کوئی
مُلک اسرائیل کا باشندہ ہو یا غیر اسرائیلی؛ چنانچہ جب کوئی یاہوہ کے
نام کی توہین کرے تو وہ ضرور جان سے ماریا جائے۔

17 ”اور اگر کوئی شخص کسی انسان کو مار ڈالے تو وہ ضرور جان سے مارا جائے۔

18 اور اگر کوئی شخص کسی چوپائے کو مار ڈالے تو لازم ہے کہ وہ اُس کا معاوضہ دے یعنی جان کے بدلے جان۔

19 اور اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو زخمی کر دے تو جیسا اُس نے کیا ہے ٹھیک ویسا ہی اُس کے ساتھ کیا جائے:

20 یعنی ہڈی توڑنے کے بدلے ہڈی توڑنا۔ آنکھ کے بدلے آنکھ، اور دانت کے بدلے دانت۔ اور جیسے اُس شخص نے دوسرے کو زخمی کیا ہے ویسے ہی اُسے بھی زخمی کیا جائے۔

21 اسی طرح جس نے کسی جانور کو مار ڈالا ہو، وہ اُس کا معاوضہ دے لیکن جو کوئی کسی شخص کو مار ڈالے وہ ضرور جان سے مار ڈالا جائے۔

22 اور تمہارے درمیان مُلک اسرائیل کا باشندہ ہو یا غیر اسرائیلی دونوں کے لیے ایک ہی قانون ہو۔ کیونکہ میں یاہوہ تمہارا خُدا ہوں۔“

23 پھر موشہ نے بنی اسرائیل سے بات کی اور اُنہوں نے اُس کُفر بکنے والے کو چھاؤنی سے باہر لے جا کر سنگسار کر دیا۔ اور بنی اسرائیل نے ویسا ہی کیا جیسا کہ یاہوہ نے موشہ کو حکم دیا تھا۔

25

سبت کا سال

1 اور یاہوہ نے کوہ سینائی پر موشہ سے فرمایا،

2 ”بنی اسرائیل کو یہ حکم دو: ’جَب تُمْ اُس مُلک میں داخل ہو، جو میں تمہیں دینے والا ہوں، تو وہاں کی زمین بھی یاہوہ کے لیے سَبْت منائے۔

3 تُمْ چھ سال تک اپنے کھیتوں میں بیج بونا اور چھ سال تک اپنے انگوری باغ کو چھاٹنا اور اُن کے پہل جمع کرنا۔

4 لیکن ساتویں سال زمین کے لیے آرام کا سَبْت ہو، یعنی یاہوہ کے لیے سَبْت۔ لہذا ساتویں سال تُمْ نہ تو اپنے کھیتوں میں بیج بونا اور نہ اپنے انگوری باغ کو چھاٹنا۔

5 اور نہ اپنی خودرو فصل کو کاٹنا اور نہ بے چھٹی تاکوں کے انگوروں کو توڑنا؛ چنانچہ یہ زمین کے لیے ایک خاص آرام کا سال ہوگا۔

6 اور سَبْت سال کے دوران جو کچھ زمین سے پیدا ہوگا، وہ تُمْ سَب کے لیے خوراک ہوگی، یعنی تمہارے لیے، تمہارے خادموں اور خادماؤں کے لیے، اور مزدوروں اور تمہارے درمیان رہنے والے پردیسی باشندوں کے لیے،

7 تمہارے مویشیوں اور تمہارے مُلک کے جنگلی جانوروں کے لیے بھی ہوگا۔ اور جو کچھ زمین میں پیدا ہو اُسے سَب کھا سکتے ہیں۔

یوویل سال کا جشن

8 ”تُمْ سات سَبت سالوں کی بھی گنتی کرنا؛ یعنی سات گنا سات سال گن لینا، یوں تمہارے حساب سے برسوں کے سات سَبتوں کی کُل مدت اُنچاس سال ہوں گے۔

9 تَب تُم ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو ہر جگہ نرسنگا پہنکوانا۔ تُم کفارہ کے دِن اپنے سارے مُلک میں نرسنگا پہنکوانا۔

10 تُم پچاسویں برس کو مُقدّس جاننا اور مُلک بھر میں سَب باشندوں کے لیے آزادی کا اعلان کرنا۔ یہ سال تمہارے لیے یوویل سال کہلائے گا اور اِس سال میں تُم میں سے ہر ایک اپنی اپنی خاندانی ملکیت کا پھر سے مالک ہو جائے گا اور ہر شخص اپنی اپنی برادری والوں میں پھر سے شامل ہو جائے۔

11 پچاسواں برس تمہارے لیے یوویل کا سال ہو؛ اِس سال تُم نہ تو کچھ بیج بونا، اور نہ اپنے آپ پیدا ہوئی فصل کاٹنا اور نہ بنا چھٹی تاکوں کے انگور جمع کرنا۔

12 کیونکہ یہ یوویل کا سال ہے۔ یہ تمہارے لیے مُقدّس ٹھہرایا گیا ہے۔ تُم صرف کھیتوں کی خودرو پیداوار پر گزارا کرنا۔

13 ”اِس یوویل کے سال میں ہر ایک اپنی اپنی خاندانی ملکیت کو پھر سے لوٹ جائے۔

14 ”اگر تُم اپنے پڑوسی کو زمین بیچو یا اُس سے خریدو تو، تُم ایک دوسرے سے دھوکے سے کام نہ لینا۔

15 اور جب تُم اپنے پڑوسی سے زمین خریدو، تو اُس کی قیمت پچھلے یوویل کے بعد کے سالوں کے شمار کے مطابق ہونا ضروری ہے، اور بیچنے والا بھی اِس کی قیمت اگلے یوویل کے بجے ہوئے فصلوں کے برسوں کے شمار کے مطابق بیچے۔

16 اور جب سالوں کی تعداد زیادہ ہو تو دام بڑھا دینا اور جب کم

ہو تو قیمت کو گھٹا دینا کیونکہ جو وہ تم کو بیچ رہا ہے وہ اُن سالوں کی فصلوں کی تعداد ہے۔
 17 لہذا تم ایک دوسرے کو دھوکا مت دینا بلکہ اپنے خدا سے ڈرنا۔
 میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

18 ”پس تم میرے قوانین پر عمل کرنا اور میرے فرمان کو پوری طرح ماننا تو تم اُس ملک میں سلامتی کے ساتھ بسے رہو گے۔
 19 تب زمین اپنی پیداوار دے گی اور تم پیٹ بھر کر کھاؤ گے اور وہاں سلامتی کے ساتھ بسے رہو گے۔

20 اور اگر تمہارے ذہن میں یہ سوال اُٹھے، ”جب ہم نہ تو بوئیں گے اور نہ ہی اپنی فصلیں کاٹیں گے تو پھر ہم ساتویں برس کیا کھائیں گے؟“

21 تب میں چھٹے برس میں تمہیں اِس قدر برکت دوں گا کہ آنے والے اگلے تین سال تک تمہارے کھانے واسطے زمین کافی پیداوار دے گی۔

22 اور آٹھویں سال کے دوران بیج بونے وقت تم وہی اناج استعمال کرو گے بلکہ نویں سال کی فصل جمع کر کے گھر لانے تک بھی اسی میں سے کھاتے رہو گے۔

23 ”اور زمین ہمیشہ کے لیے بیچی نہ جائے کیونکہ زمین میری ہے اور تم میری زمین میں محض پردیسی اور مسافر ہو جو اُس کی دیکھ بھال کے لیے مقرر کئے گئے ہیں۔

24 اور جب بھی تم زمین کو کسی شخص سے خریدو، تو بعد میں اگر بیچنے والا اپنی زمین پھر سے خریدنا چاہے تو اُسے اپنی زمین کو چھڑانے

کا اختیار ہے۔

25 ”اور اگر تمہارا کوئی ہم وطن اسرائیلی غربت کی وجہ سے اپنی ملکیت کا کچھ حصہ بیچ دے تو اُس کا نزدیکی رشتہ دار آکر اُس ہم وطن کا بیچا ہوا حصہ چھڑا لے۔

26 تاہم اگر اُس کا بیچا ہوا حصہ چھڑانے والا کوئی نہ ہو اور وہ خود اس قدر خوشحال ہو جائے کہ اُس حصہ کو چھڑانے کے لیے اُس کے پاس کافی وسائل ہوں،

27 تو وہ اُس حصہ کے بیچے جانے کے وقت سے اُس کی قیمت کا تعین کر کے بقایا رقم خریدنے والے کو لوٹا دے اور یوں وہ پھر سے اپنی ملکیت کا مالک ہو سکتا ہے۔

28 لیکن اگر اُس میں ادائیگی کا مقدور نہ ہو تو جو کچھ اُس نے بیچا وہ یوویل کے سال تک خریدار کے قبضہ میں رہے گا لیکن یوویل کے سال میں یہ خود ہی چھوٹ کر اپنے اصلی مالک کے پاس لوٹ جائے گا۔

29 ”اور اگر کوئی شخص کسی فصیلدار شہر میں اپنے مکان کو بیچتا ہے، تو اُس کی فروخت کے بعد بھی اُسے حق حاصل ہے کہ وہ ایک سال کے پورا ہونے سے پہلے اُسے چھڑا سکے گا۔

30 اور اگر پورے ایک سال کی میعاد کے اندر اسے چھڑایا نہ جائے تو اُس فصیلدار شہر کے مکان پر خریدار اور اُس کی نسل کا قبضہ ہمیشہ کے لیے قائم ہو جائے گا۔ اور وہ یوویل والے سال میں بھی واپس نہیں کیا جائے گا۔

31 لیکن جو دیہات والے مکان بغیر فصیلوں کے ہوں انہیں کہیتوں

کے برابر سمجھا جائے۔ انہیں چھڑایا جا سکا ہے اور وہ یوویل والے سال میں واپس لوٹا دیئے جائیں گے۔

32 ”لیکن لیویوں کو اپنے شہروں میں ان مکانات کو جن کے وہ مالک ہیں چھڑانے کا حق ہمیشہ ہوگا۔

33 لہذا جو بھی ملکیت لیویوں کی ہے، انہیں چھڑایا جا سکا ہے اور لیویوں کے کسی بھی شہر میں کوئی مکان جو بیچ دیا گیا ہو اُسے یوویل والے سال میں واپس لوٹا دیا جائے گا کیونکہ بنی اسرائیل کے درمیان وہ مکانات جو لیویوں کے شہروں میں ہیں ان کی ملکیت ہیں۔ 34 لیکن ان کے شہروں کی چراگاہوں کو ہرگز نہ بیچا جائے کیونکہ وہ ان کی دائمی ملکیت ہیں۔

35 ”اور اگر تمہارا کوئی ہم وطن اسرائیلی مفلس ہو جائے اور تمہارے درمیان رہتے ہوئے بھی تنگ دست ہو تو اُس کی مدد کرنا جیسا کہ تم کسی پردیسی یا مسافر کی کرتے ہو تاکہ وہ تمہارے درمیان بسا رہے۔

36 اور اُس سے کسی قسم کا سود یا فائدہ نہ لینا بلکہ اپنے خدا سے ڈرنا تاکہ تمہارا ہم وطن بھائی تمہارے درمیان بسا رہے۔

37 تم اُسے نہ تو اپنا روپیہ سود پر دو گے اور نہ ہی اناج نفع کے لالچ سے دو گے۔

38 میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصر سے نکال کر لایا ہوں تاکہ تمہیں ملک کنعان دوں اور تمہارا خدا ٹھہروں۔

39 ”اگر تمہارے درمیان تمہارا ایک اسرائیلی ہم وطن مفلس ہو

جائے اور خود کو تمہارے ہاتھ میں بیچ دے تو اُس سے غلام کی مانند خدمت نہ لینا۔

40 بلکہ وہ تمہارے ساتھ ایک مزدور یا مسافر کی طرح تمہارے درمیان رہے۔ اور وہ یوویل کے سال تک تمہاری خدمت کرتا رہے۔

41 پھر سال یوویل کے بعد اُسے اور اُس کے بچوں کے ساتھ آزاد کر دینا تاکہ وہ اپنی برادری کے پاس اور اپنے آباؤ اجداد کی ملکیت کی جگہ واپس چلا جائے۔

42 کیونکہ بنی اسرائیل میرے خادم ہیں جنہیں میں مصر سے نکال کر لایا تھا، لہذا اُن کو بطور غلام ہرگز نہ بیچا جائے۔

43 اور تم اُن پر سختی سے حکمرانی نہ کرنا بلکہ اپنے خدا سے ڈرتے رہنا۔

44 ”تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں اُن قوموں میں سے ہوں جو تمہارے چوگرد رہتی ہیں؛ اُن ہی میں سے تم غلام اور لونڈی خریدا کرنا۔

45 اِن کے سوا تمہارے درمیان عارضی مسافر اور اُن کی برادریوں کے اُن افراد میں سے بھی جو تمہارے ملک میں پیدا ہوئے ہیں اور تمہارے ساتھ رہتے ہیں اُن میں سے کچھ کو خرید سکتے ہو اور وہ تمہاری ملکیت ہو سکتے ہیں۔

46 اور تم انہیں میراث کے طور پر اپنی اولاد کے نام کر سکتے ہو، اور یوں انہیں عمر بھر کے لیے غلام بنا سکتے ہو لیکن تم اپنے اسرائیلی ہم وطنوں پر سختی سے حکمرانی نہ کرنا۔

47 ”اور اگر تمہارے درمیان کوئی پردیسی یا عارضی باشندہ دولت مند

ہو جائے اور تمہارا کوئی اسرائیلی بھائی مُفلس اور خود کو اُس پر دیسی یا عارضی باشندے یا اُس پر دیسی کی برادری والوں کے ہاتھ بیچ دے،
48 تو بیچے جانے کے بعد بھی وہ چھڑایا جا سکتا ہے اور اُس کے

رشتہ داروں میں سے کوئی اُسے چھڑا سکتا ہے،

49 اُس کا چچا یا چچرا بھائی یا اُس کے گھرانے کا کوئی قریبی برادری والا اُسے چھڑا سکتا ہے یا اگر وہ خود مالدار ہو جائے تو وہ اپنے آپ کو چھڑا سکتا ہے۔

50 وہ اپنے خریدار کے ساتھ اپنے کو فروخت کر دینے کے سال سے لے کر سالِ یوویل تک کی مُدت کا شمار کرے؛ اُس کی رہائی کی قیمت اُن سالوں کے لیے کسی مزدور کو ادا کی گئی مزدوری کی شرح کے حساب سے طے ہو۔

51 اگر سالِ یوویل تک ابھی بہت سال باقی ہوں تو اپنے چھڑائے جانے کے لیے قیمت کا ایک بڑا حصہ ادا کرنا ہوگا۔

52 اور اگر سالِ یوویل کے آنے میں تھوڑے سال ہی باقی رہ گئے ہوں تو وہ اپنے مالک کے ساتھ ان کی گنتی کرے اور اُن سالوں کے مطابق اپنے چھڑانے کی قیمت اُسے لوٹا دے۔

53 اور وہ اپنے مالک کے ساتھ کسی مزدور کی طرح رہے جس کی اُجرت سال بسال ٹھہرائی جاتی ہو، اور تم اِس بات کا ضرور خیال رکھنا کہ اُس کا مالک اُس پر سختی سے حکمرانی نہ کرے۔

54 ”اور اگر وہ ان طریقوں میں سے کسی طریقہ سے چھڑایا نہیں گیا، تو بھی وہ اور اُس کے بچے سالِ یوویل میں آزاد کر دیئے جائیں

گے۔⁵⁵ کیونکہ بنی اسرائیل میرے خادم ہیں۔ یہ میرے وہ خادم ہیں جنہیں میں مصر سے نکال کر لایا ہوں۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

26

فرمانبرداری کا اجر

1 ”تم اپنے لیے بت نہ بنانا اور نہ کوئی مورت یا کوئی مقدس پتھر کھڑا کرنا اور نہ اپنے ملک میں کوئی شبیہ دار پتھر رکھنا کہ اُس کے آگے سجدہ کرو۔ میں یاہوہ تمہارا خدا ہوں۔

2 ”اور تم میرے سبتوں کو ماننا اور میرے پاک مقدس کی تعظیم کرنا کیونکہ میں یاہوہ ہوں۔

3 ”اگر تم میرے قوانین پر عمل کرو گے اور میرے احکام کو ماننے میں محتاط رہو گے،

4 تو میں تمہارے لیے بروقت بارش بکھا کروں گا، اور زمین اپنی پیداوار دے گی، اور میدان کے درخت اپنے پھل دیں گے۔

5 تمہاری گٹائی انگور کی فصل تک جاری رہے گی، اور تمہاری انگور کی فصل، بیج کی بوٹی تک جاری رہے گی، چنانچہ تم بھرپیٹ کھانا کھاؤ گے اور اپنے ملک میں سلامتی سے بسے رہو گے۔

6 ”اور میں ملک میں امن بخشوں گا، تاکہ تم چین سے سوؤ اور کسی چیز کا تمہیں خوف نہ ہو۔ اور میں جنگلی حیوانوں کو تمہارے ملک سے بھگا دوں گا، اور تمہارے ملک میں کوئی بھی تلوار سے ہلاک نہ ہوگا۔

7 لیکن تم اپنے دشمنوں کا تعاقب کرو گے اور وہ تمہارے سامنے تلوار سے مارے جائیں گے۔

8 تم میں سے پانچ شخص سو کو اور سو دس ہزار کو کھدیڑ دیں گے، اور تمہارے دشمن تمہارے سامنے تلوار سے مارے جائیں گے۔

9 ”اور میری تم پر نظرِ کرم ہوگی اور میں تمہیں سرفراز کروں گا، اور میں تمہاری تعداد کو بڑھاؤں گا اور تمہارے ساتھ کئے گئے اپنے عہد کو پورا کروں گا۔

10 تم ابھی پچھلے سال کا ہی اناج کھا رہے ہو گے کہ تمہیں اُسے باہر نکالنا پڑے گا تاکہ تم نئے فصل کا ذخیرہ گودام میں رکھنے کے واسطے جگہ بنا سکو۔

11 میں اپنی قیام گاہ* تمہارے درمیان قائم کروں گا، اور میں تم سے نفرت نہیں کروں گا۔

12 میں تمہارے درمیان چلا پہرا کروں گا، اور میں تمہارا خدا ہوں گا اور تم میری اُمّت ہو گے۔

13 میں یاہوہ ہی تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصر سے نکال لایا تاکہ تم مصریوں کے غلام نہ بنے رہو؛ میں نے تمہارے جوئے کی سلاخیں توڑ ڈالی ہیں اور تمہیں سر اُونچا کر کے چلنے کے لائق بنا دیا۔

نافرمانی کی سزا

14 ”لیکن اگر تم میری نہ سنو گے اور ان سب احکام پر عمل نہ کرو گے،

* 26:11 قیام گاہ مسکن

15 اور اگر میرے قوانین کو مُسترد کرو گے اور میرے احکام سے نفرت کرو گے، اور میرے تمام احکام کی تعمیل کرنے میں ناکام رہو گے اور یوں میرے عہد کی خلاف ورزی کرو گے،

16 تو میں تم پر اچانک دہشت، برباد کرنے والی بیماریاں اور بۇخار کو بھیجوں گا جو تمہاری بینائی کو تباہ کر دیں گی اور تمہاری جان لے لیں گی۔ تمہارا پیچ بونا بے فائدہ ہوگا کیونکہ وہ تمہارے دشمنوں کا لقمہ بن جائیں گے۔

17 اور میں تمہارا مُخالف ہو جاؤں گا۔ لہذا تم اپنے دشمنوں سے شکست کھاؤ گے اور وہ جو تم سے نفرت کرتے ہیں تم پر حکمرانی کریں گے اور جب کوئی بھی تمہارا تعاقب نہ کر رہا ہوگا، تب بھی تم بھاگتے رہو گے۔

18 ”اور اگر تم یہ سب ہونے کے باوجود بھی میری نہ سنو گے، تو میں تمہیں تمہارے گناہوں کے سبب سے سات گنا سزا دوں گا۔

19 اور میں تمہاری شہزوری کے تکبر کو توڑ ڈالوں گا اور تمہارے اوپر آسمان کو لوہے کی مانند اور نیچے زمین کو کانسے کی مانند بنا دوں گا۔

20 اور تمہاری تمام محنت بیکار ثابت ہوگی کیونکہ تمہاری زمین اپنی پیداوار نہ دے گی اور نہ ہی ملک کے درخت اپنے پھل دیں گے۔

21 ”اور اگر تم یہ سب ہونے کے باوجود بھی اپنی فطرت میں تبدیلی نہیں لاؤ گے اور میری مُخالفت کرتے رہو گے اور میری سننے سے انکار کرو گے تو میں تمہارے گناہوں کے مطابق تمہاری بلاؤں کو سات گنا بڑھا دوں گا۔

22 میں تمہارے خلاف جنگلی جانوروں کو بھیجوں گا، وہ تمہارے بچوں کو اٹھالے جائیں گے اور تمہارے چوپایوں کو تباہ کر دیں گے اور تمہاری تعداد اس قدر کم کر دیں گے کہ تمہاری شاہراہیں سُونی پڑ جائیں گی۔

23 ”اگر ان باتوں کے باوجود بھی تم میری تربیت قبول نہ کرو اور میری طرف رجوع نہ لاؤ بلکہ تم میرے خلاف ہی چلتے رہو،
24 تو میں بھی تمہارے خلاف چلوں گا اور تمہارے نگاہوں کے سبب سے تمہیں سات نگا اور رنجیدہ کروں گا۔

25 اور تمہاری عہد شکنی کا بدلہ لینے کے لیے تم پر تلوار چلاؤں گا اور جب تم اپنی حفاظت کے لیے شہروں کے اندر بھاگ کر جمع ہو گے تو میں تمہارے درمیان وبائی بیماریاں بھیجوں گا اور تم دشمنوں کے ہاتھوں میں دئیے جاؤ گے۔

26 اور جب میں تمہاری رسد مہیا کے سلسلہ کو برباد کر دوں گا تو دس عورتیں ایک ہی تور میں تمہاری روٹی پکائیں گی اور تمہیں وزن کے حساب سے تھوڑی تھوڑی دیں گی۔ تم کھاؤ گے لیکن سیر نہ ہو گے۔

27 ”اور اگر اس کے باوجود بھی تم نے میری نہ سنی اور میرے خلاف ہی چلتے رہے،

28 تب میں اپنے غضب میں تمہارے خلاف ہوؤں گا، اور تمہارے نگاہوں کے سبب میں خود تمہیں سات گنی سزا دوں گا۔

29 تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا گوشت کھاؤ گے۔

30 اور میں تمہارے اُن اونچے مقامات کو تباہ کر دوں گا اور تمہارے

بُخوردان کے مذبحوں کو تباہ کر دوں گا، اور تمہارے بے جان بتوں پر تمہاری لاشوں کا ڈھیر لگا دوں گا اور تم سے نفرت کروں گا۔

³¹ اور میں تمہارے شہروں کو کھنڈرات میں تبدیل کر دوں گا اور تمہارے معبودوں کے پاک مقدسوں کو برباد کر دوں گا اور تمہاری قربانیوں کی فرحت بخش خوشبو کو میں قبول نہیں کروں گا۔

³² میں تمہارے ملک کو ویران کر دوں گا تاکہ تمہارے دشمن جو وہاں آباد ہونے آئیں گے، اسے دیکھ کر خوفزدہ ہو جائیں گے۔

³³ میں تمہیں تمام قوموں میں پراگندہ کر دوں گا، اور میں اپنی تلوار کھینچ کر تمہارا تعاقب کروں گا اور تمہارا ملک ویران اور تمہارے شہر کھنڈرات ہو جائیں گے۔

³⁴ جب تک تم اپنے دشمنوں کے ملک میں رہو گے، تب تک یہ زمین آرام کرے گی اور اپنے سبت کے سال منائے گی۔

³⁵ جب تک یہ زمین ویران رہے گی اسے وہ آرام نصیب ہوگا جو اُسے اُن سبتوں کے دوران بھی نہ ملا تھا جب تم اس ملک میں رہتے تھے۔

³⁶ ”اور تم میں سے جو باقی بچیں گے میں اُن کے دشمنوں کے ممالک میں اُن کے دلوں کو ایسا خوفزدہ کر دوں گا کہ ہوا سے اڑتے ہوئے پتے کی آواز سن کر بھی وہ بھاگ کھڑے ہوں گے۔ وہ ایسے بھاگیں گے گویا کوئی تلوار لیے ہوئے اُن کا پیچھا کر رہا ہو، حالانکہ کوئی اُن کا پیچھا بھی نہیں کر رہا ہوگا تو بھی وہ گرتے پڑتے بھاگیں گے۔

³⁷ اور وہ ٹھوکر کھا کر ایک دوسرے پر ایسے گریں گے گویا تلوار سے بچنے کے لیے بھاگ رہے ہوں، حالانکہ کوئی بھی اُن کا پیچھا نہ

کر رہا ہوگا۔ لہذا تم میں اپنے دشمنوں کے مقابل کھڑا ہونے کی ہمت بھی نہ ہوگی۔

38 اور تم غیر قوموں کے درمیان جلاوطنی میں فنا ہو جاؤ گے اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں کھا جائے گی۔

39 اور تم میں سے جو باقی بچے رہ جائیں گے، وہ اپنے اور اپنے آباؤ اجداد کے گناہوں کے باعث تمہارے دشمنوں کے ملک میں ہی فنا ہو جائیں گے۔

40 ”لیکن اگر وہ اپنے اور اپنے آباؤ اجداد کے گناہوں کا اقرار کریں گے کہ اُنہوں نے میرے ساتھ دغا اور عداوت کی ہے،

41 جس کے باعث میں بھی اُن کا ایسا مخالف ہوا کہ میں نے اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ملک میں بھیج دیا؛ اور جب اُن کے نامختون دلِ حلیم ہو جائیں اور وہ اپنے گناہوں کا کفارہ کر لیں،

42 تو میں اپنا عہد جو میں نے یعقوب، اسحاق اور ابراہام کے ساتھ باندھا تھا یاد کروں گا اور اُس ملک کو بھی یاد کروں گا۔

43 لیکن اُن کے نکل جانے کی وجہ سے یہ ملک ویران ہو جائے گا تاکہ یہ زمین اپنے سبتوں کے نقصان کو پورا کر لے۔ اسی دوران وہ اپنے گناہوں کا کفارہ کریں گے؛ کیونکہ اُنہوں نے میرے آئین کو مُسترد کیا اور میرے قوانین سے نفرت کی تھی۔

44 تاہم جب وہ اپنے دشمنوں کے ملک میں ہوں گے، تب بھی میں اُنہیں مُسترد نہ کروں گا اور نہ ہی اُن سے ایسی نفرت کروں گا کہ میں اُن کے ساتھ اپنے عہد کو توڑ کر اُن کو بالکل فنا کر دوں۔ میں ہی

يَا هُوَ اُنْ كَا خُدا هُوَ۔

45 لیکن میں اُن کی خاطر اُن کے آباؤ اجداد کے ساتھ باندھا ہوا عہد یاد کروں گا، جنہیں میں غیر قوموں کی آنکھوں کے سامنے مصر سے نکال لایا تھا تاکہ میں اُن کا خُدا ٹھہروں۔ میں ہی یا ہُوہ ہوں۔“

46 یہ وہ قوانین، آئین اور ضوابط ہیں جنہیں یا ہُوہ نے کوہ سینائی پر موشہ کی معرفت اپنے اور بنی اسرائیل کے مابین مُقرر کئے تھے۔

27

مَنْت اور رِھائی کے دستور

1 یا ہُوہ نے موشہ سے فرمایا،

2 ”بنی اسرائیل سے مخاطب ہو اور انہیں حکم دینا، اگر کوئی شخص یا ہُوہ کو نذر کرنے کی کوئی خاص مَنْت مانے تو اُس شخص کے فدیہ کی قیمت کو اس طرح مُقرر کرنا،

3 بیس سال سے لے کر ساٹھ سال کی عمر تک کے مرد کی قیمت پاک مقدس کی ثاقل کے حساب سے چاندی کی پچاس ثاقل* ہو؛

4 اور اگر وہ عورت ہو تو اُس کی قیمت تیس ثاقل† ہو؛

5 اور اگر وہ شخص پانچ سال سے لے کر بیس سال کی عمر کا ہو تو

مرد کی قیمت بیس ثاقل‡ اور عورت کی قیمت دس ثاقل§ ہو؛

* 27:3 پچاس ثاقل تقریباً پانچ سو پچھتر گرام † 27:4 تیس ثاقل تقریباً تین سو پینتالیس گرام

‡ 27:5 بیس ثاقل تقریباً دو سو تیس گرام § 27:5 دس ثاقل تقریباً ایک سو پندرہ گرام

6 اور ایک ماہ سے لے کر پانچ سال کی عمر کے لڑکے کے لیے چاندی کی پانچ ٹاقل* اور لڑکی کے لیے چاندی کی تین ٹاقل † ہو۔

7 اور ساٹھ سال یا اس سے زیادہ کی عمر کے مرد کی قیمت پندرہ ٹاقل ‡ اور عورت کی دس ٹاقل ہو۔

8 لیکن اگر کوئی منت ماننے والا اس قدر غریب ہو کہ اُسے مقررہ رقم ادا کرنے کا مقدور نہ ہو، تو وہ اُس شخص کو کاہن کے سامنے پیش کرے اور کاہن اُس شخص کے فدیہ کی قیمت اُس شخص کے حیثیت کے مطابق اُس کی قیمت مقرر کرے۔

9 ”اگر اُس نے کسی ایسے جانور کی منت مانی ہے جو بطور نذر یاہوہ کے لیے مقبول ٹھہرے تو یاہوہ کو نذر کیا ہوا وہ جانور پاک ٹھہرے گا۔

10 اور منت ماننے والا اُسے ہرگز نہ بدلے، نہ اچھے کے عوض بُرا دے اور نہ بُرے کے عوض اچھا دے۔ لیکن اگر کوئی ایسا عدل بدل کر بھی لیتا ہے، تو وہ جانور اور اُس کا بدل دوسرا جانور دونوں ہی پاک ٹھہریں گے۔

11 لیکن اگر منت کا جانور ناپاک ہو اور یاہوہ کو بطور قربانی کرنے لائق نہ ہو، تو وہ اُس جانور کو لازماً کاہن کے سامنے پیش کرے۔

12 کاہن اُس جانور کی اچھائی یا بُرائی کا مُعائنہ کرے گا اور تب

* 27:6 پانچ ٹاقل تقریباً اٹھاون گرام † 27:6 تین ٹاقل تقریباً پینتیس گرام ‡ 27:7 پندرہ ٹاقل

تقریباً ایک سو پچھتر گرام

اُس کی جو بھی قیمت کاہن مقرر کرے وہی اُس کی قیمت ہوگی۔
 13 اور اگر اُس کا مالک اُس جانور کا فدیہ دینا چاہے تو وہ اُس
 مقررہ قیمت میں اُس کا پانچواں حصہ اضافہ کر کے اُسے ادا کرے۔

14 ” اور اگر کوئی شخص اپنے مکان کو یاہوہ کے لیے مخصوص
 کر کے الگ کر دے، تو کاہن اُس کے اچھا یا بُرا ہونے کا معائنہ
 کرے اور کاہن جو قیمت مقرر کرے وہی اُس کی قیمت ہوگی۔

15 اور اگر وہ شخص جس نے اپنے مکان کو مخصوص کر دیا ہے،
 مگر وہ اپنے مکان کو فدیہ دے کر اُسے چھڑانا چاہے، تو وہ مقرر
 قیمت کے علاوہ، اُس کا پانچواں حصہ اضافہ کر کے ادا کرے تاکہ وہ
 مکان پھر اُس کا ہو جائے۔

16 ” اگر کوئی شخص اپنی موروثی زمین کا کچھ حصہ یاہوہ کے لیے
 مخصوص کرے تو اُس کی قیمت اُس کے لیے درکار بیج کی مقدار کے
 مطابق مقرر ہوگی یعنی جو کے بیج کے ایک حومر S کے لیے پچاس
 ثاقل۔

17 اور اگر وہ یوویل والے سال کے دوران اپنا کھیت مخصوص
 کرے تو اُس کی جو قیمت مقرر ہو چکی ہو وہی رہے گی۔

18 لیکن اگر وہ اپنا کھیت یوویل کے بعد مخصوص کرے تو اگلی
 یوویل تک جتنے سال باقی رہتے ہوں اُن کے مطابق کاہن اُس کی قیمت
 مقرر کرے اور اُس کی پہلی قیمت کم کر دے۔

19 اگر وہ شخص جس نے کھیت مخصوص کیا ہو اُس کا فدیہ دے

کر اُسے چھڑانا چاہے تو وہ اُس کی قیمت میں اُس کا پانچواں حصہ
اضافہ کر کے ادا کرے تو وہ کہیت پھر اُس کا ہو جائے گا۔

20 تاہم اگر وہ اُس کہیت کو نہ چھڑائے یا اگر اُس نے اُسے کسی
دوسرے کو بیچ دیا ہو تو پھر اُسے کبھی بھی چھڑایا نہیں جا سکتا۔

21 اور جب کہیت یوویل والے سال میں چھڑایا جائے تو وہ یاہوہ
کے لیے مخصوص کئے ہوئے کہیت کی طرح پاک ہوگا اور وہ کاہن
کی ملکیت ٹھہرے گا۔

22 ”اور اگر کوئی شخص کوئی خریدتا ہوا کہیت جو اُس کی موروثی
زمین کا حصہ نہیں، یاہوہ کے لیے مخصوص کرے۔

23 تو کاہن یوویل کے سال تک اُس کی قیمت معین کرے اور وہ
شخص اُس دن ضرور اُس کی قیمت ادا کرے جو یاہوہ کے لیے مقدس
نذرانہ ہوگی۔

24 اور یوویل کے سال میں وہ کہیت اُس شخص کو جس سے اُس
نے خریدا تھا واپس کر دیا جائے یعنی اُس شخص کو جس کی وہ
موروثی ملکیت تھی۔

25 ہر ایک قیمت پاک مقدس کی ثاقل کے مطابق مقرر کی جائے
یعنی ایک ثاقل بیس گیرا کا ہو۔

26 ”تاہم کوئی بھی کسی جانور کے پہلوٹھے کو مخصوص نہ کرے
کیونکہ وہ پہلوٹھا پہلے ہی یاہوہ کا ہے خواہ وہ بیل ہو یا بھیڑ، وہ یاہوہ
ہی کا ہے۔

27 اور اگر کوئی ناپاک جانور ہو تو وہ اُس کی مقررہ قیمت میں
اُس کا پانچواں حصہ اضافہ کر کے اُسے واپس خرید لے۔ اور اگر وہ

اُس کو نہ چھڑائے تو اُسے اُس کی مُقررہ قیمت پر بیچ دیا جائے۔
 28 ”لیکن کوئی شے جو کسی کی ملکیت ہو اور اُس نے اُسے

یَاہوہ کے لیے مخصوص کر دیا ہو خواہ وہ شخص ہو یا جانور یا موروثی زمین تو اُسے بیچا ہی جا سکتا ہے نہ چھڑایا جا سکتا ہے کیونکہ اِس طرح کی مخصوص کی ہوئی ہر چیز یَاہوہ کے لیے نہایت پاک ہے۔

29 ”کوئی بھی شخص جو ہلاکت کے لیے مخصوص کیا گیا ہو چھڑایا نہ جائے بلکہ جان سے مار دیا جائے۔

30 ”زمین سے پیدا ہونے والی ہر چیز کی دہ یکی خواہ وہ زمین سے اناج کی یا درختوں سے پھلوں کی پیداوار ہو یا ہوہ کی ہے اور وہ یَاہوہ کے لیے پاک ہے۔

31 اور اگر کوئی شخص اپنی کسی دہ یکی کو چھڑائے تو وہ اُس کی قیمت میں اُس کا پانچواں حصہ اضافہ کر کے ادا کرے۔

32 گلے اور ریوڑ کی دہ یکی یعنی ہر دسواں جانور جو چرواہے کے عصا کے نیچے سے گزرتا ہے یَاہوہ کے لیے پاک ہوگا۔

33 وہ بُروں میں سے اچھوں کا انتخاب ہرگز نہ کرے اور نہ ہی اُنہیں بدلے۔ اور اگر وہ بدلے گا تو وہ جانور اور اُس کا بدل دونوں ہی پاک ہوں گے اور چھڑائے نہ جا سکیں گے۔“

34 یہ وہ احکام ہیں جو یَاہوہ نے بنی اسرائیل کے لیے موشہ کو کوہ سینائی پر دیئے۔

ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ Biblica®

Urdu: Biblica® (Bible) ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™

© 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc. اشاعت حق

Biblica® Open Urdu Contemporary Version™

Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

Creative Commons License

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit <https://creativecommons.org/licenses/by-sa/4.0> or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA. You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: "The original Work by its copyright holders is available for free at www.biblica.com and open.bible."

Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™

© 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc. اشاعت حق

Biblica® Open Urdu Contemporary Version™

Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

"Biblica Inc کے ذریعہ تجارتی رجسٹرڈ اور سند کی حقوق کے متحدہ ہائے ریاست اور "Biblica" جاتا ہے۔ کیا استعمال ساتھ کے اجازت وہ ہیں۔ درج میں دفتر نشان

"Biblica" is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.

You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).

If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at <https://open.bible/#feedback>.

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.

You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

You include the above copyright and source information.

If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.

If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Jul 2025 from source files dated 22 May 2025

aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f